باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

76

ماہنامہ عبقری لاہور ®

اکتوبر 2012ء بمطابق ذی قعدہ ذی الحجہ 1433 ھجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

بھاولپور کلینک
30 نومبر جمعہ، یکم دسمبر ہفتہ کلینک۔
اٹک کلینک
14، 15 دسمبر جمعہ اور ہفتہ اٹک کلینک
فیصل آباد کلینک
28، 29 دسمبر جمعہ ہفتہ کلینک

خوشخبری
ایجنسی کے خواہشمند حضرات رابطہ کریں۔
پہلے آئیں پہلے پائیں۔
تفصیل صفحہ نمبر 8 پر ملاحظہ کریں۔

عبقری کی ادویات پشاور میں: شاہ ہومیو اینڈ ہربل سٹور 0333-9161237

- ہچکی، جوڑوں کا درد اور دمہ کا آخری علاج
- جھوٹے عامل نے زندگی اجیرن کردی
- عبقری لایا خواتین کیلئے مفید ورزشیں
- دلوں میں محبت پیدا کرنے والا عمل
- ذوالحجہ کی برکات سے مستفیض ہوں
- خاندانی راز اور طبی انمول تجربات
- رزق میں برکت کیلیے نبویؐ اعمال
- جھگڑے ختم اور رزق میں برکت
- قبولیت دعا اور مخلوق میں مقبولیت
- لاہور شہر کے نیچے ایک اور شہر آباد
- ڈیپریشن، ٹینشن سے فوری نجات
- بالوں کو لمبا کرنے کا نسخہ خاص

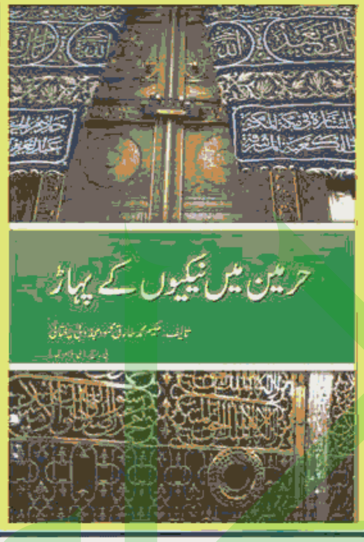

حج پر جانے سے پہلے یہ کتاب ضرور پڑھیں بلکہ سفر میں ساتھ رکھیں اور حجاج کو گفٹ کریں، قدم قدم پر نیکیوں کے انمول فضائل پڑھنا نہ بھولیں!

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب رحمۃ اللہ علیہ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی رحمۃ اللہ علیہ

زیرسرپرستی: شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبیداللہ مدظلہ، حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

شمارہ نمبر | جلد نمبر | اکتوبر ء بمطابق ذیقعدہ ذوالحجہ 1433ھ ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماهنامه عبقری لاہور

اکتوبر 2012ء

مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ روپے | اندرون ملک سالانہ 480 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
2	اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عزت کا لباس پہنائیں گے‘ حال دل
3	خاتمہ ایمان کی کیفیت
4	دلوں میں محبت پیدا کرنے والا عمل
5	اولاد کی اچھی تربیت مشکل نہیں
7	گھریلو مخالفت کے باوجود تھانیدار کا انصاف
8	گھریلو عبرت انگیز راز اور احتیاطیں
9	درود شریف سے الجھے مسائل کا حل
10	معمولات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہمارے لیے نمونہ
11	قارئین کے سوال‘ قارئین کے جواب
13	مراقبے سے علاج
14	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
16	خاندانی راز اور انمول طبی تجربات
18	عبقری لایا خواتین کیلیے مفید ورزشیں
19	ذی الحجہ کی برکات سے مستفید ہوں
20	قیامت میں اعضاء کی گواہی اور سائنس
21	آدم خور اونٹ سے خوفناک ملاقات
22	جسمانی بیماریوں کا شافی علاج
25	جنات کا پیدائشی دوست
27	آپ کا خواب اور روشن تعبیر
28	20 سال پرانا مرض چھ ماشہ ہلدی سے دور
30	خواتین پوچھتی ہیں؟
31	جادو اور جنات سے نجات کیسے ملی؟
32	ڈیپریشن کا سائنسی اور روحانی علاج
33	معدہ اور السر کے مریض ضرور کریں اور پڑھیں!
34	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج
35	اللہ کے نام کا ادب کرنے سے دنیا آخرت سنور گئی
37	بچو! ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کریں
38	ہچکی جوڑوں کا درد اور دمہ کا آخری علاج
39	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
42	جھگڑے ختم‘ رزق میں برکت اور چہرے کی خوبصورتی
43	مجھے موت کے منہ سے کس نے نکالا؟
44	نامحرموں کے دیکھنے کے اثرات
45	خواتین کے حسن وجمال کے نایاب ٹوٹکے
46	رزق میں برکت کیلئے نبوی ﷺ اعمال
48	شاہ حبیب اللہ دوشیؒ کے روحانی وظائف
49	دل‘ آنکھ اور چہرے کی بے رونقی میں انار کا کمال
50	ڈیپریشن ٹینشن سے فوری نجات
51	دودھ مکمل غذا بھی مکمل شفاء بھی
52	کم خرچ بالانشین خوش ذائقہ مفید قہوہ
54	حقیقی تواضع اپنے کو کچھ نہ سمجھنا ہے
55	جھوٹے عامل نے زندگی اجیرن کردی

عبقری کی بددیانتی اور ادویات کا نقصان

ہم دیانتداری سے رسالہ محکمہ ڈاک کے حوالے کردیتے ہیں رسالہ آپ تک بھی پہنچے یہ ذمہ داری آخر ہم کیسے لے سکتے ہیں؟ آخر آپ عبقری کو بددیانت‘ بے ایمان اور خائن کیوں کہتے ہیں؟ عبقری دواخانہ کی ادویات نہایت احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر کسی کو اس سے نقصان یا علامات میں کمی بیشی ہو یا فائدہ نہ ہو تو یہ اس دوا کا نقص نہیں ہے بلکہ طریقہ استعمال اور مواقع استعمال کا فرق ہے کیونکہ ہزاروں میں سے کسی ایک کو نقصان ہونا یا فائدہ نہ ہونا دوا کا نقص نہیں بلکہ طبیعتوں کا فرق ہوتا ہے۔ لہٰذا اس صورت میں کسی قسم کا کوئی کلیم قابل قبول نہیں ہوگا۔ حسب طبیعت مقدار کم یا زیادہ کرلیں۔ (ادارہ)

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

اگر آپ کے پاس کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں ایڈیٹر ماہنامہ عبقری کو ہدیے کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہوجائینگے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کرینگے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

ضروری اطلاع: حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے فون نمبر پر وقت لیکر آئیں۔ حکیم صاحب صرف (پیر‘ منگل‘ بدھ‘ جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ موسم سرما میں کلینک کے اوقات 2 بجے اور موسم گرما میں 3 بجے شروع ہوتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آنے والے حضرات سے معذرت ہے۔ بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہوجائے گی۔ یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔

نقشہ: مزنگ چونگی (قرطبہ چوک نزد عابد مارکیٹ) گوگا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری کیساتھ عبقری لسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔ موبائل:

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زرِ سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: **RP/6237/L/S/10/1534**

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے‘ برتن‘ جوتے‘ فرنیچر‘ رضائیاں‘ کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوۃ ہے یا صدقہ

خط وکتابت کا پتہ: ”عبقری“ مرکز روحانیت وامن 78/3 قرطبہ چوک نزد گوگا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری عبقری اسٹریٹ مزنگ چونگی لاہور

فون / فیکس

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عزت کے لباس پہنائیں گے

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے پانچ اعمال ایک دن میں کیے اللہ تعالیٰ اسے جنت والوں میں لکھ دیتے ہیں۔ بیمار کی عیادت کی‘ جنازہ میں شرکت کی‘ روزہ رکھا‘ جمعہ کی نماز کیلئے گیا اور غلام آزاد کیا۔ (ابن حیان)

☆ حضرت محمد بن عمر بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مومن اپنے کسی مومن بھائی کی مصیبت میں اسے صبر و سکون کی تلقین کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے عزت کے لباس پہنائیں گے۔ ☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مصیبت زدہ کو تسلی دیتا ہے تو اسے اس مصیبت زدہ جیسا ثواب ملتا ہے۔ (ترمذی) ☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: مسلمان کی دعا اپنے مسلمان بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے قبول ہوتی ہے۔ دعا کرنے والے کے سر کی جانب ایک فرشتہ مقرر ہے جب بھی یہ دعا کرنے والا اپنے بھائی کیلئے بھلائی کی دعا کرتا ہے تو وہ اس پر وہ فرشتہ آمین کہتا ہے اور (دعا کرنے والے سے) کہتا ہے اللہ تعالیٰ تمہیں بھی اس جیسی بھلائی دے جو تم نے اپنے بھائی کیلئے مانگی ہے۔ (مسلم) ☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سردی کے موسم میں باہر تشریف لائے‘ پتے درختوں سے گر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک درخت کی دو ٹہنیاں ہاتھ میں لیں‘ ان کے پتے اور بھی گرنے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابوذر! میں نے عرض کیا: لبیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان بندہ جب اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس سے اس کے گناہ ایسے ہی گرتے ہیں جسے یہ پتے اس درخت سے گر رہے ہیں۔ **(مستند احمد)**

یَابَاسِطُ یَافَتَّاحُ یَاکَرِیْمُ

نارمل ڈلیوری کا آزمودہ عمل: یہ تین الفاظ کن مقاصد کیلئے مفید ہیں اس کے کیا مشاہدات وتجربات ہیں؟ کیا کمالات وفوائد ہیں؟ کچھ بیان کررہا ہوں‘ توجہ فرمائیں۔ میری کوشش یہی ہوتی ہے اپنے مشاہدات وتجربات طبی ہوں یا روحانی۔۔۔۔ مخلوق خدا تک پہنچاؤں پھر وہاں سے ملنے والے تجربات واپس آپ تک پہنچاؤں کیونکہ اصل چیز تو مخلوق خدا کا نفع اور فیض ہے‘ وہ چاہے میری ذات سے آپ کو پہنچے یا آپ کے تجربات آپ تک پہنچاؤں۔ یہ ایک میری کوشش ہے جو جاری رکھے ہوئے ہوں اس نیت سے کہ آپ بھی اس میں حصہ دار بنیں۔ ایک خاندان میرے پاس آیا کہ ساتواں ماہ ہے ڈاکٹر کہتے ہیں کہ بچہ ٹیڑھا اور اس کی حرکت نہیں ہے آپ پہلے سے خون کی بوتلیں ادویات اور آپریشن کیلئے تیار رہیں۔ اس سے پہلے بھی خاتون کے دو بچے ہیں اور دونوں کی نارمل ڈلیوری نہیں ہوئی‘ آپریشن سے ہوئی۔ انہیں یہی تین اسماء الحسنیٰ پڑھنے کو دیئے گئے خاتون مجبور تھی اور پریشان‘ پڑھتی رہی‘ پڑھتی رہی‘ بیس ہزار سے زیادہ کی تعداد پڑھی‘ الحمدللہ نارمل ڈلیوری ہوئی‘ کسی قسم کی کوئی مشکل نہ ہوئی‘ خون کی بوتلیں اور ادویات کی ضرورت نہ پڑی اور اس کے بعد جس کا بھی ڈلیوری کا مسئلہ تھا اس خاتون نے اسے یہ عمل بتایا میں نے بھی اور جن کو بتایا انہوں نے آگے بتایا سب کے ساتھ آسانی کا معاملہ ہوا۔ **رزق کی بارش ہوجائے:** یہی تین اسماء الحسنیٰ ایسے لوگوں کو پڑھنے کیلئے دیئے گئے جو رزق کی پریشانی اور روزگار کی مشکلات میں مبتلا تھے یا روزگار تو تھا لیکن گھر میں ہمیشہ تنگی اور پریشانی رہتی تھی‘ زندگی الجھی ہوئی‘ گھر الجھا ہوا‘ کبھی بجلی کا بل ہے تو گیس کا نہیں‘ کبھی صبح کی ہے تو شام کی نہیں‘ ہر وقت زندگی اور مسائل الجھے ہوئے اور پریشانی‘ بیروزگاری‘ مفلسی تنگ دستی کا گھر میں راج تھا۔ ادھر اُدھر بھاگ دوڑ بہت کرچکے تھے لیکن کچھ حاصل نہ ہوا جب انہیں یہی اسماء الحسنیٰ بتائے گئے‘ ایسی سہولت ہوئی کہ گھر میں وسعت‘ رحمت‘ برکت‘ عافیت اور عطاؤں کی بارش ہوگئی۔ سارے گھر نے یہ پڑھا‘ وضو بے وضو پاک ناپاک‘ اٹھتے بیٹھتے‘ سوتے جاگتے‘ چلتے پھرتے روزانہ ہزاروں کی تعداد میں پڑھا۔ اگر سارا گھر نہیں پڑھ سکتا گھر کے جتنے افراد پڑھ لیں اتنا زیادہ نفع ہوگا۔ بہرحال یہ وظیفہ رزق کی تنگی‘ معاش کی تنگی اور کاروبار کی تنگی کیلئے لاجواب ہے۔ **حسب منشاء نوکری پانے کا عمل:** بے شمار لوگ ایسے ملے جو ملازمت سے یا نکال دیئے گئے یا اعلیٰ ڈگری پاس ہونے کے باوجود نوکری نہیں ملتی تھی۔ جگہ جگہ انٹرویو دیئے‘ دھکے کھائے‘ لائنیں لگے لیکن کچھ حاصل نہ ہوا۔ انہیں یہی ذکر مسلسل پڑھنے کو عرض کیا‘ سارا گھر ورنہ کچھ افراد پڑھیں‘ جلد یا کچھ تھوڑے عرصہ میں ایسے غیب سے دروازے کھلے کہ ان کو حسب منشاء جاب ملی اور ایسی جگہ سے جاب کی آفر آئی جو خود ان کے گمان میں نہیں تھی۔ **قیدی کی رہائی:** کسی بھی مقدمے میں جو شخص قید ہے وہ یہ وظیفہ پڑھنا شروع کردے اور مسلسل پڑھتا جائے‘ نہ دن دیکھے نہ رات‘ نہ صبح دیکھے نہ شام۔ بس اللہ کی ذات کا تصور کرکے اسے پڑھتا چلا جائے پھر دیکھے کہ قدرت ربی غیب سے کیسے کام بناتی ہے۔ ایسے ایسے لوگوں کے کام بنے جن کی ہر دفعہ ضمانت منسوخ ہوجاتی تھی یا پھر بغیر مقدمات کے جیلوں میں پڑے ہیں‘ انہیں کوئی چھڑانے والا نہیں‘ ان کی کوئی سننے والا نہیں‘ ان کی طرف کوئی دیکھنے والا نہیں‘ اس وظیفے کی کثرت نے ان کی آواز کو پہنچایا اور ان کی رہائی ہوئی اور بعض کی صلح ہوئی اور بعض کی غیب سے مدد ہوئی۔ الغرض قارئین! یہ تسبیح یعنی تین الفاظ اللہ کی طرف سے غیبی مدد کیلئے ایک انوکھا تحفہ ہے اور انوکھی مدد ہے۔ آپ پڑھیں اور دوسروں کو بتائیں سب کو اجازت ہے۔

درس روحانیت وامن

ہفتہ وار درس سے اقتباس

خاتمہ ایمان کی کیفیت

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

انوکھے روحانی اور وظائف کے لیے خطبات عبقری جلد اول وجلد دوئم ضرور پڑھیں۔۔۔!!!

طلب کا برتن سیدھا کیجئے: آپ نے سمندر تو دیکھا ہی ہوگا، نہیں دیکھا تو سنا ہوگا، سمندر میں ایک برتن ہوتا ہے جسے سیپ کہتے ہیں، صدف کہتے ہیں۔ اس میں بارش کے قطرے پڑتے ہیں لیکن قطرے اس کے اندر اُس وقت فائدہ مند ہوتے ہیں جب صدف کا سینہ کھلا ہوا ہو‘ اس کا منہ کھلا ہوا ہو تو اس وقت جو قطرے اس کے اندر پڑیں گے وہ قطرے موتی بن جاتے ہیں۔ بارش ہوتی رہے مسلسل ہوتی رہے اور قطرے سیپ کے اندر نہ جائیں تو کبھی موتی نہیں بنیں گے موتی بننے کے لیے اس کا سینہ‘ اس کا دل کھلا ہوا ہونا ضروری ہے جسے ہم عام طور پر یوں کہہ دیں کہ اگر برتن سیدھا ہوگا اور برتن کھلا ہوا ہوگا تو ایک قطرہ بھی موتی بن جائے گا اور اگر برتن الٹا ہوا ہو تو سالہا سال بارش سے ایک موتی تو کیا ایک کنکر بھی نہیں بن سکتا۔

تجربات اور فرمودات کے موتی: چند باتیں آپ کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں بس جس کا سیپ کا برتن سیدھا ہوگا اور طلب اور سینہ کھلا ہوا اور توجہ اور دھیان ہوگا تو اس کو تو مل جائے گا ورنہ تو بے طلب اور بے غرض کو میرا رب نہیں دیتا۔

تباہی کا سبب حدود توڑنا ہے: دریا جب تک حدود میں ہوتا ہے اس کا پانی نفع انسانی، زندگی کے لئے، فصلوں کے لئے، جانوروں کے لئے انسانوں کے لئے، پینے کے لئے پرندوں کے لئے، درندوں کے لئے چرند کے لئے، سب کے لئے، صحت رحمت، برکت، عافیت ہے۔

کیوں اللہ والو! اور جب یہی پانی اپنی حدود توڑ دے پھر کیا ہوتا ہے؟ پھر تباہی بن جاتی ہے پھر یہ پانی بربادی کا ذریعہ بنتا ہے یہی معاملہ انسان کا ہے جو انسان اسلامی ضابطہ حیات کی حدود کو توڑتا ہے، میرے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو حدود ہیں جو ان کو توڑتا ہے اس کی مثال بھی ایسی ہی ہے کہ وہی زندگی کا نظام جو اس کے لئے خیر کا ذریعہ ہے۔ وہی زندگی کا نظام اس کے لئے تباہی کا ذریعہ بن جاتا ہے اور اس کے لئے بربادی کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

مالک کی چھوٹ ہے، فکر کریں!: آپ میری اس بات کو سمجھیں کہ وہ زندگی کا نظام جو اس کے لئے خیر کا ذریعہ ہے رحمت کا ذریعہ ہے، برکت کا ذریعہ ہے، عافیت کا ذریعہ ہے وہی تباہی کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اللہ جل شانہٗ نے ایک قانون بنایا ہے، جانور جب تک چراگاہ میں رہتا ہے عافیت میں ہے اور جب وہ اپنی چراگاہ کو چھوڑ کے دوسرے کی چراگاہ میں منہ مارے گا تو پھر اس کے لئے مصیبت کا ایک دروازہ کھلتا ہے کہ دوسری چراگاہ کا مالک اس کو کیا سزا دیتا ہے؟ اور اگر مسلسل منہ مار رہا اور اس کو سزا نہیں مل رہی یا تو اس مالک نے اس کو چھوٹ دی ہوئی ہے، یا اس مالک کو خبر نہیں ہے اور ہمارا جو مالک ہے ساری کائنات کا خالق و مالک۔۔۔۔اس کے ہاں خبر کا معاملہ تو ہو ہی نہیں سکتا کہ اس کو خبر نہ ہو۔ اس نے ڈھیل دی ہوئی ہے‘ چھوٹ دی ہوئی ہے، وقفہ دیا ہوا ہے۔ کوئی حرج نہیں، کوئی حرج نہیں۔ ابھی تو جو چاہے سو وہ کر۔

زیارت طہارت کے ساتھ مبارک ہے: کچھ عرصے قبل کی بات ہے، مجھے ایک صاحب کہنے لگے: فلاں صاحب کے اندر یہ جرائم ہیں اور ان کو حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی اور وہ اس پہ خوش ہیں۔ میں نے عرض کیا او ہو! اب تو حجت اور تام ہوگئی۔

اللہ والوں نے کتابوں میں لکھا ہے۔ ایک وہ شخص ہے جو اعمال صالحہ کر رہا، ایمان، اعمال کی زندگی گزار رہا اور اسے سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی، وہ اس کے ایمان کا نتیجہ ہے اور اعمال صالحہ کے ساتھ جو زندگی گزار رہا اس کا تحفہ اور صلہ ہے کہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار ہوگیا اور جو اس کے برعکس گناہوں کی زندگی گزار رہا اور اس کو اگر یہ سعادت نصیب ہوتی ہے تو اس کی مثال ایسے ہے کہ تو نے ہمیں دیکھا نہیں تھا، سنا تھا۔ اب دیکھ کے بھی نہیں مانا۔ دلیل بڑھ گئی، حجت تام ہوگئی کہ تو نے اس سے پہلے ہمیں سنا تھا، ہمارا دیدار نہیں کیا تھا۔ ہمیں دیکھا نہیں تھا اور دیکھنے کے باوجود نہ ماننے کا جرم بڑھ جاتا ہے کیا خیال ہے؟ دیکھا تو نے اور دیکھ کے پھر ہماری زندگی پہ نہیں آیا اور نہیں مانا۔ تو یہ جرم اس سے بڑا ہے۔

زندگی کی انتہا کیسی ہورہی: کہتے ہیں جس حلال جانور پر آخری وقت میں تکبیر کے ساتھ چھری چل جاتی ہے وہ قیمتی بن جاتا ہے جبکہ مردار جانور کی کوئی قیمت اور قدر نہیں۔ جو کوئی مسلمان ہو کر مرتا ہے اس کی قدر و قیمت اس حلال ذبیحہ کی طرح ہے۔ مرتا تو مسلمان بھی ہے اور مرتا تو غیر مسلم بھی ہے۔

مرنا تو اِس نے بھی ہے مرنا تو اُس نے بھی ہے، آخر زندگی کی انتہا موت ہے لیکن ایک چیز ذہن میں رکھیں کہ اس کی زندگی کی انتہا کیسے ہورہی؟ امید ہے میری بات سمجھ رہے ہونگے۔ اس کی انتہا کہیں اس مردار جانور کی طرح تو نہیں ہورہی۔ حلال جانور ہو اس پر چھری نہ پھری یا چھری تو پھری لیکن ’’بسم اللہ، اللہ اکبر‘‘ تکبیر نہ پڑھی جائے دانستہ۔ کیا وہ حلال جانور حرام نہیں بن جائے گا۔۔۔؟ جس کو حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقوں کے مطابق ذبح نہ کیا وہ حرام بن جائے گا اور اگلی بات سمجھ لو! حرام جانور کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق ذبح کرلو پھر حلال ہوجائے گا؟ کتے کو پکڑو اور پکڑ کے کہو ’’بسم اللہ، اللہ اکبر‘‘ اور اس کو ذبح کردو اور اس کی شہ رگ کاٹ دو اور سنت کے مطابق اس کو ذبح کرو کہ چھری بھی تیز ہو اور ہر لحاظ سے جو بھی احتیاطیں ہیں، تو کیا حرام، حلال بن جائے گا۔۔۔؟؟؟ نہیں اللہ والو!۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آج سے تقریباً دو سال پہلے میں اپنی زندگی کو پیچھے مڑ کر دیکھوں تو میرے گھر تنگدستی اور بیروزگاری تھی‘ ایک وقت کھانا کھاتے تو دوسرے وقت کے لالے پڑ جاتے‘ ہر طرف ناکامی ہی ناکامی تھی‘ میرے پانچ بچے ہیں‘ ہر وقت گھر میں لڑائی جھگڑا‘ پریشانی رہتی‘ بیوی ہر وقت مجھ سے لڑتی رہتی‘ میں سارا دن در در کے دھکے کھاتا لیکن روزگار کہیں سے نہ ملتا۔ پھر ایک دن میں جمعرات کے دن عصر کی نماز پڑھ کر مایوس سر جھکائے اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا کہ میرے ایک ہمسائے نے میرے پاس آ کر موٹر سائیکل روکی اور مجھ سے درس میں جانے کو کہا میں نے کہا کس جگہ؟ اس نے آپ کا بتایا اور ساتھ درس کے کچھ فوائد بھی بتائے مجھے اندھیرے میں امید کی کرن نظر آئی میں اس کے ساتھ موٹر سائیکل پر بیٹھ گیا اور یوں میں (باقی صفحہ 46 پر

حضرت حکیم صاحب کے درس خطبات ضرور سنیں!

دلوں میں محبت پیدا کرنے والا عمل

ابولبیب شاذلی

میرے برادرزادہ! ہم کو حضور ﷺ نے حکم دیا ہے کہ ہم آپس میں بکثرت سلام کریں۔ بشیر بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ کوئی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے پہلے یا جلدی سلام نہیں کرسکتا تھا۔ (یعنی سلام میں یہی پہل کرتے تھے)

مسلمان کو سلام کرنا: اغر مزنی رضی اللہ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے میرے لیے ایک جریب کھجوروں کا حکم دیا جو ایک انصاری کے پاس تھے اس نے اس بارے میں مجھ سے ٹال مٹول کی میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا آپ ﷺ نے فرمایا اے ابوبکر! (رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) صبح جاؤ اور اس کیلئے کھجوریں وصول کرو مجھ سے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے مسجد میں ملنے کا وعدہ کیا جب میں نے صبح کی نماز پڑھی تو میں نے ان کو اسی جگہ پایا جہاں کا انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا تھا ہم دونوں چلے جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کسی آدمی کو دیکھتے تو دور ہی سے سلام کرتے اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا کہ کیا تو نہیں دیکھ رہا ہے کہ لوگ تجھ پر فضل کررہے ہیں؟ سلام کی ابتدا کرنے میں کوئی تجھ پر سبقت نہ کرنے پائے تو ہم جب کوئی آدمی دور سے آتا دکھائی دیتا تھا اسے سلام کرنے میں سبقت کرتے تھے اس سے پہلے کہ وہ ہمیں سلام کرے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پیچھے سواری پر بیٹھا تھا وہ لوگوں کے پاس سے گزرتے اور کہتے السلام علیکم، لوگ جواب میں کہتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا آج تو لوگ ہم سے بہت زیادہ فضیلت لے گئے۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی معیت میں ہوتے اور ہمارے درمیان میں درخت حائل ہوجاتا پھر جب ہم ملتے تو ہمارا بعض، بعض کو سلام کرتا تھا۔

ہم تو سلام کرنے ہی بازار جاتے ہیں: حضرت طفیل بن ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ یہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پاس آتے' حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ انہیں لے کر صبح ہی صبح بازار میں جاتے' طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہتے ہیں کہ جب ہم بازار کی طرف جاتے تو جب وہ کبھی کسی کباڑی پر اور کسی بیچنے والے پر اور کسی مسکین پر اور کسی اور پر گزرتے تو ضرور اسے سلام کرتے۔ میں نے عرض کیا کہ ہم بازار چل کر کیا کریں آپ نہ خرید وفروخت کرتے ہیں نہ کسی سامان کو پوچھتے ہیں اور نہ کسی سامان کا مول تول کرتے ہیں اور نہ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں' طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہتے ہیں اور میں نے کہا یہیں ہمارے ساتھ بیٹھے رہیے ہم بات چیت کریں تو مجھ سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا اے پیٹو! (حضرت طفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بڑے پیٹ والے تھے) ہم تو صبح سلام ہی کرنے کیلئے بازار جاتے ہیں تجھے جو ملا کرے اسے سلام کرلیا کر اور ایک روایت میں ہے کہ ہم تو سلام ہی کرنے صبح کو جاتے ہیں جو ہمیں ملے ہم سلام کرتے ہیں۔

آپس میں بکثرت سلام کرو: محمد بن زیاد رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا یہ اپنے گھر واپس جارہے تھے جب یہ کسی مسلمان پر یا نصرانی پر یا چھوٹے یا بڑے پر گزرتے تو السلام علیکم' السلام علیکم کہتے ہوئے گزرتے اور جب اپنے گھر کے دروازے پر پہنچے ہماری طرف التفات کیا پھر فرمایا اے میرے برادرزادہ! ہم کو حضور ﷺ نے حکم دیا ہے کہ ہم آپس میں بکثرت سلام کریں۔ بشیر بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ کوئی حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے پہلے یا جلدی سلام نہیں کرسکتا تھا۔ (یعنی سلام میں یہی پہل کرتے تھے)

سلام کا جواب دینا: حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہ السلام علیک یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ' پھر ایک آدمی آیا اور اس نے کہا السلام علیک یارسول اللہ ﷺ ورحمۃ اللہ' آپ ﷺ نے فرمایا وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ' اس کے بعد ایک تیسرا آدمی آیا اس نے کہا السلام علیک یارسول اللہ ﷺ ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! اس کیلئے جواب میں حضور ﷺ نے فرمایا وعلیک' تو اس آدمی نے کہا یارسول اللہ ﷺ آپ کے پاس فلاں اور فلاں آیا تو آپ ﷺ نے ان دونوں کے سلام کا جواب اس سلام سے افضل دیا جو مجھے دیا تھا تو حضور ﷺ نے فرمایا تو نے کچھ چھوڑا ہی تو ہوتا اللہ عزوجل فرماتا ہے۔ ترجمہ:۔ اور جب تم کو کوئی (مشروع طور پر) سلام کرے تو تم اس (سلام) سے اچھے الفاظ میں سلام کرو یا ویسے ہی الفاظ کہہ دو' پس میں نے تجھ کو سلام کا جواب دیا۔

جبرائیلؑ کا سلام اور حضرت عائشہؓ کا جواب: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا اے عائشہ! (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) یہ جبریل علیہ السلام ہیں تمہیں سلام کہہ رہے ہیں' میں نے کہا وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ اور میں نے اور زیادہ کہنے کا ارادہ کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا سلام یہیں تک ختم ہوچکا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا رحمۃ اللہ وبرکاتہٗ علیکم اہل بیت!

حضرت ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ' حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ وغیرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے اندر آنے کی اجازت چاہی اور فرمایا السلام علیکم ورحمۃ اللہ تو حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے کہا وعلیک السلام ورحمۃ اللہ اور نبی اکرم ﷺ نے نہیں سنا' آپ ﷺ نے تین مرتبہ سلام کیا اور تینوں مرتبہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے سلام کا جواب دیا اور آپ ﷺ کو سنانا نہیں چاہا (یعنی بہت آہستہ سے جواب دیا) تو نبی کریم ﷺ واپس چلے آپ ﷺ کے پیچھے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ چلے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر سے قربان ہوں آپ نے کوئی سلام نہیں کیا کہ میرے کان میں نہ پہنچا ہو اور میں نے ہر سلام کا جواب دیا لیکن آپ ﷺ کو سنانا نہیں چاہا۔ میں نے پسند کیا کہ میں آپ ﷺ کے سلام اور برکت سے کثرت حاصل کروں۔ اس کے بعد آپ ﷺ کو اپنے مکان کے اندر لے گئے اور آپ ﷺ کے سامنے روغن زیتون پیش کیا' آپ ﷺ نے کھایا جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا تمہارا کھانا بھلے کھائیں اور تمہارے لیے ملائکہ دعائے رحمت کریں اور تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں۔

آپ ﷺ کا بچوں کو سلام کرنا: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں جناب رسول اللہ ﷺ انصار کی زیارت کرتے جب آپ ﷺ انصار کے گھروں کی طرف آتے تو انصار کے بچے آپ ﷺ کے گرد جمع ہوجاتے' آپ ﷺ ان کیلئے دعا فرماتے ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے اور انہیں سلام کرتے۔

اولاد کی اچھی تربیت مشکل نہیں

ڈاکٹر زونش' کراچی

اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ جن گھرانوں میں خاندانی رنجشیں عام ہوں ان کے بچوں پر اس صورتحال کا نفسیاتی اثر پڑتا ہے اور وہ چڑچڑے ہو جاتے ہیں۔ یہ صورتحال ان کے رویوں کو بھی تلخ کر دیتی ہے اور پھر وہ ساری زندگی تلخ رویوں کا مظاہرہ رکے نہ صرف دوسروں کی زندگیاں بھی تلخ کر دیتے ہیں

بچوں کی شیر خواری کا زمانہ اگرچہ نہایت اہم قرار دیا جاتا ہے جو کہ درست بھی ہے تاہم یہ عرصہ اس کی صحت کے حوالے سے ہی اہم ہوتا ہے لیکن جب بچہ چار سال کی لگ بھگ عمر کو پہنچتا ہے تو یہاں سے اس کے بچپن کی وہ حد شروع ہوتی ہے جہاں سے وہ دوسروں کے رویوں کے اثرات قبول کرنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ عرصہ اس لیے اہم ترین ہوتا ہے کہ اس کے اثرات بچے کی پوری زندگی پر محیط ہوتے ہیں۔

بچہ جب سے ہوش سنبھالتا ہے وہ دوسروں کے رویوں کے اثرات قبول کرنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ اثرات چاہے مثبت ہوں یا منفی' اس کے ذن کو انہی رویوں کے سانچے میں ڈھالنا شروع کر دیتے ہیں۔ جب وہ بچپن کی حدود سے لڑکپن اور پھر جوانی میں داخل ہوتا ہے تو ہوش سنبھالنے سے لے کر سکول کی ابتدائی کلاسوں تک کے زمانے میں وہ جو کچھ دیکھتا' سنتا اور سمجھتا رہا ہے وہ اس کی پوری زندگی پر چھا چکا ہوتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ جب بچہ ہوش سنبھالنا شروع کرے تو اس کی تربیت کا آغاز اس طرح کیا جائے کہ جب وہ عملی زندگی میں داخل ہو تو ایک نفیس اور شائستہ انسان کہلائے۔

بچوں کی تربیت کیسے شروع کی جائے: جب بچہ بولنے کا آغاز کرے تو ماں' باپ سمیت گھر کے تمام افراد کو چاہیے کہ اس کے ساتھ کھیلتے ہوئے چہرے پر نرمی اور مسکراہٹ رکھیں اور توتلے منہ سے ایسے جملے ادا کریں جو کہ نہایت شائستہ ہوں۔ اگرچہ ہم سمجھتے ہیں کہ جب بچہ بولنے کا آغاز کرتا ہے تو وہ کچھ نہیں سمجھتا ہے۔ ماہرین دماغ ونفسیات کہتے ہیں کہ یہ بات درست نہیں۔ بچہ اس وقت بولنے پر تو قدرت نہیں رکھتا تاہم اس کا دماغ بھرپور طریقے سے الفاظوں اور آنکھوں کے سامنے پیش آنے والے رویوں ومناظر کو محسوس کر کے انہیں اپنے دماغ کی یادداشت (میموری) میں محفوظ کرنے لگتا ہے پھر جب یہی بچہ بڑا ہوتا ہے تو اس کے دماغ کے نہاں خانوں میں موجود یہ میموری اسے ان رویوں کے تابع ہونے کا سگنل بھی دیتی ہے۔ اگرچہ یہ سگنل کمزور ہوتے ہیں لیکن اس سے یہ نہیں سمجھ لینا چاہیے کہ بچے کی زندگی کے ان ابتدائی ایام اور اس دوران اس سے روا رکھے گئے سلوک کا اس کی آئندہ زندگی پر کوئی اثر مرتب نہیں ہوگا۔ اس تناظر میں سب سے ضروری بات یہ ہے کہ بچے کے سامنے ایسی باتیں نہ کی جائیں جن میں غیر مہذب جملوں کا استعمال ہوتا ہو یا لڑائی جھگڑے کا ماحول بنتا ہو۔ یہ بنیادی چیزیں ہیں اور اس سے بچے کی شخصیت کی بنیاد پڑتی ہے لہٰذا جب تک والدین اور گھر کے بڑے اسے اچھی بنیاد فراہم نہیں کریں گے تب تک اس کی مضبوط شخصیت' محفوظ مستقبل اور کامیاب زندگی کا خواب دیکھنا بھی غلط ہوگا۔

خاندانی ماحول اور قرابت داریاں: خاندانوں میں اکثر وبیشتر رنجشیں پائی جاتی ہیں اور کوئی ایک آدھ ہی خاندان ایسا ہوگا جو ان رنجشوں سے پاک ہوگا لیکن جب بات بچے کی تربیت کی ہو تو یہ چیزیں بہت اہم ہو جاتی ہیں۔ بہتر ہے کہ گھر کے بڑے یا والدین چھوٹے بچوں کے سامنے خاندانی رنجشوں یا لڑائی جھگڑوں کا تذکرہ نہ کریں اور بچوں کے سامنے اس طرح کے معاملات میں صلح وصفائی بھی نہ کریں۔ اس طرح بچے کو رنجشوں' طعنوں اور ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے کی ترغیب ملتی ہے۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ جن گھرانوں میں خاندانی رنجشیں عام ہوں ان کے بچوں پر اس صورتحال کا نفسیاتی اثر پڑتا ہے اور وہ چڑچڑے ہو جاتے ہیں۔ یہ صورتحال ان کے رویوں کو بھی تلخ کر دیتی ہے اور پھر وہ ساری زندگی تلخ رویوں کا مظاہرہ رکے نہ صرف دوسروں کی زندگیاں بھی تلخ کر دیتے ہیں بلکہ خود بھی حقیقی خوشی کیلئے ترستے رہتے ہیں۔

تعلیمی اداروں کا انتخاب: والدین اور گھر کے بعد بچہ جس چیز کا سب سے زیادہ اثر قبول کرتا ہے وہ ہیں اساتذہ تعلیمی ادارے کا ماحول اور اسکول کے ساتھی۔ جب بچے کو چوتھے' پانچویں سال کی عمر میں اسکول میں داخل کروایا جاتا ہے تو اس وقت اس کا ذہن گھر سے باہر کے معاملات کو سمجھنے کیلئے بالکل کورا ہوتا ہے۔ یہ بچے کی زندگی کا پہلا موقع ہوتا ہے جب اسے گھر سے باہر رہ کر دنیاداری سیکھنے' غیر لوگوں کے درمیان رہ کر سماجی زندگی بسر کرنے' ایک دوسرے کی اہمیت کو سمجھنے اور دکھ درد میں کام آنے کی تربیت شروع ہوتی ہے۔

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ بچے کو سکول میں داخل کروانے کے بعد ان کا کام ختم ہو گیا ہے۔ یہ سوچ بہت ہی غلط ہے۔ جب آپ بچے کو سکول میں داخل کروائیں تو سب سے پہلے یہ معلوم کریں کہ مجموعی طور پر وہاں کا ماحول کیسا ہے اور اساتذہ کا اپنے شاگردوں سے رویہ کس طرح کا ہے؟ والدین اور گھر والوں کے بعد بچہ جس شخصیت کا سب سے زیادہ اثر قبول کرتا ہے وہ استاد ہوتا ہے اور دوسروں کے ساتھ سماجی رویوں کی استواری کی جو تربیت وہ حاصل کرتا ہے وہ بچے کو اپنے اسکول کے س اتھیوں سے ملتی ہے' لہٰذا بہتر ہے کہ آپ اپنے بچے کی مضبوط شخصیت کیلئے اسے نہ صرف اچھے سکول میں داخل کروائیں بلکہ ہر ہفتہ پندرہ دن بعد سکول جا کر اس کے اساتذہ سے بھی ملیں اور اپنے بچے کی تعلیمی لیاقت اور اس کے مجموعی رویوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں تاکہ اگر سکول کے کسی بدتمیز ساتھی کی وجہ سے اس کے بھی رویے گستاخانہ ہو رہے ہیں تو انہیں جڑ پکڑنے سے پہلے کاٹا جا سکے۔

گھر سے باہر کا ماحول: گھر اور سکول میں بچہ پابندی کا شکار رہتا ہے اسے یہ علم ہوتا ہے کہ اس کے رویوں کی نگرانی کی جا رہی ہے لیکن سکول سے گھر لوٹنے کے بعد اس کی صحت کیلئے ضروری ہے کہ وہ باہر کسی گراؤنڈ میں جا کر کچھ دیر تک کھیلے کودے۔ جسمانی صحت کیلئے یہ بہت مفید بات ہے لیکن اگر آپ کے محلے کا ماحول اچھا نہ ہو تو بہتر ہے کہ بچے کو ایسے ماحول میں زیادہ وقت نہ گزارنے دیں کیونکہ گھر اور سکول کے مقابلے میں محلے اور کھیل کے میدان کا ماحول نسبتاً آزادانہ ہوتا ہے جو اگر خراب ہو تو بچہ بگڑ بھی سکتا ہے۔ اس عرصے میں ضروری ہے کہ آپ اسے گھر سے باہر نہ نکلنے کی بندش لگانے کے بجائے اس کے رویوں پر کڑی نظریں رکھیں اور ہو سکے تو ایسا ماحول گھر میں ہی پیدا کر دیں کہ بچہ بہت زیادہ دیر تک گھر سے باہر کھیل کود میں وقت نہ گزارے۔ نیز اس عرصے میں بچے کی نفسیاتی انداز میں بھی اصلاح جاری رکھیں۔ اسے چھوٹی چھوٹی اصلاحی کہانیاں سنائیں جس سے بچے کے اندر اچھے اور برے میں تمیز پیدا کرنے کی صلاحیت پیدا ہو اور وہ خود برے ماحول سے کنارہ کشی کرنا سیکھے۔

آج کے دور میں ٹی وی اور انٹرنیٹ کے نام پر تفریح کا استعمال کرنا نہایت غیر مناسب ہے۔ ان ٹی وی چینلز کے پروگرام سے بچے کا ذہن پراگندہ ہو سکتا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ اب آپ کیلئے بچے کی تربیت کچھ زیادہ مسائل کا سبب نہیں بنے گی۔

میاں عبدالغفار ندیم' مظفر گڑھ

گھریلو مخالفت کے باوجود تھانیدار کا انصاف

لیکن میں پکا ارادہ کر چکا تھا کہ تمام مجبوریوں کی پروا کیے بغیر حق کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھوں گا میں نے سب کا رونا دھونا سن کر ان کو بس ایک ہی جواب دیا کہ آج میں نے اس کو چھڑوا دیا تو کل قیامت کے دن اللہ کو میں کیا جواب دوں گا؟

یہ واقعہ میرے ایک قریبی دوست نے سنایا جو کہ پولیس کے محکمہ میں ہے آیئے اس ہی کی زبانی سنتے ہیں:۔ یہ واقعہ تقریباً آٹھ دس سال پہلے کا ہے وہ میں تھانہ شاہ جمال میں بطور حوالدار اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا تھا کہ اطلاع ملی کہ فلاح جگہ پر قتل ہو گیا ہے۔ میں نے اپنے ماتحت اے ایس آئی بھیجا کہ فوراً جاؤ تحقیقات کے بعد لاش تھانہ لے آؤ' ضروری کارروائی تحقیقات کے بعد لاش تھانہ آ گئی' میں نے اے ایس آئی کو بلایا اور پوچھا کہ سناؤ کچھ معلوم ہوا کہ کس نے اسے مارا؟ تو اے ایس آئی نے مجھے اکیلے میں بات کرنے کو کہا تو اور وہ اکیلے کمرہ میں چلے گئے تو وہ بولا جناب اس کیس کا مجرم تمہارا بھانجا ہے' اس کا یہ بول مجھے کرنٹ سا لگا لیکن اپنے آپ کو سنبھال کر میں بولا وہ کیسے؟ تو اس نے کہا کہ جناب تمہارے بھانجے کے پاس کچھ بکریاں تھیں جو کہ وہ فروخت کرنا چاہتا تھا اس نے بکریوں کی فروخت کیلئے ایک بیوپاری کو بلایا' بکریوں کا سودا ہو گیا' بیوپاری کے پاس پانچ چھ لاکھ کی رقم تھی' اس میں سے جو رقم تمہارے بھانجے کو دینی تھی وہ دی اور باقی واپس اپنے پاس رکھ لی' اتنی زیادہ رقم دیکھ کر تمہارا بھانجا شیطان کے چنگل میں پھنس گیا جب وہ بکریاں کھولنے لگا تو اس نے گھر سے پستول اٹھایا راستے میں اس کے پیچھے گیا اور فلاں نہر پر ادھر ادھر جائزہ لینے کے بعد بیوپاری کو فائر کر کے مار ڈالا اور رقم لے کر بھاگ گیا۔ جب میں نے اے ایس آئی سے پوری داستان سن لی تو میں نے اللہ کی لاٹھی کو مضبوطی سے پکڑا اور بولا کہ اس کیس میں میرا بھانجا قصوروار ہے تو کیا ہوا وہ ایک مجرم ہے اسے پھانسی ہونی چاہیے۔ میرے یہ الفاظ سن کر وہ بولا جناب سوچ لو تمہارا گھر کا معاملہ ہے' آپ کی بہن' بھائی' بھانجے' بہنوئی اور بھی قریبی رشتہ دار یہ سب مجبوریاں دیکھ کر کارروائی کرنا' میں نے کہا کہ تمام مجبوریاں ایک طرف' ظالم کو معاف کرنا خدا کے انصاف کے ساتھ غداری ہے' اس دنیا میں میں ماموں ہونے کے ناطے اس کو بچوا لوں اگلی دنیا میں اسے کون بچائے گا تم فکر نہ کرو آؤ ضروری کارروائی کریں' شام کو گھر گیا وہاں بہن' بہنوئی اور قریبی رشتہ دار موجود تھے اور میرا شدت سے انتظار کر رہے تھے' کپڑے تبدیل کرنے کے بعد میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا تو افسوس کے بعد انہوں نے میری منت سماجت کی کہ بچہ ہے' غلطی ہو گئی ہے' تمہارے ہاتھ میں قلم ہے قلم کو ذرا احتیاط سے چلانا' بہن بھی رونے لگی' بہت واسطے بھی دیئے' میری گھر والی بھی' میری بہن کے حق میں تھی' لیکن میں پکا ارادہ کر چکا تھا کہ تمام مجبوریوں کی پروا کیے بغیر حق کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھوں گا میں نے سب کا رونا دھونا سن کر ان کو بس ایک ہی جواب دیا کہ آج میں نے اس کو چھڑوا دیا تو کل قیامت کے دن اللہ کو میں کیا جواب دوں گا؟ اب تم لوگوں کیلئے صرف ایک ہی راستہ ہے کہ تم مظلوموں کے پاس جاؤ ان سے معافی مانگو اگر وہ تم کو معاف کر دیں تو تمہیں اللہ بھی معاف کرے گا' مجھ سے مایوس ہونے کے بعد انہوں نے انچارج تھانیدار سے مک مکا شروع کر دیا ان کا سودا دس لاکھ میں بنا جس کی خبر مجھے ایک تھانہ کے ملازم کے ذریعے ہوئی۔ ایک دن تھانیدار نے مجھے اپنے کمرے میں بلایا اور کہا اس سارے معاملے میں میں تمہارے ساتھ ہوں' بچاری بہن ہے بھائیوں پر مان نہ کریگی تو کس پر اسے مان ہوگا بس تم کارروائی میں فلاں فلاں تبدیلی کر دو انشاءاللہ جلد ہی چھوٹ جائیگا۔ میں نے اس کا تمام ڈرامہ سن لیا تو میں غصہ میں بھرا ہوا تھا میں بولا کہ جناب عالی اس پاک ذات سے ڈرو چار دن کی لذت کی خاطر تم نے مجرموں سے جو سودا کیا وہ مجھے معلوم ہو چکا ہے تم اس تھانہ کے انچارج ضرور ہو لیکن قلم کا اختیار میرے ہاتھ میں ہے اگر اس کارروائی کو کسی نے چھیڑا یا کوئی رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کی تو مجھ جیسا کوئی نہ ہوگا۔ مجھے پتہ تھا کہ یہ کمینہ مجھے اب یہاں نہیں رہنے دیگا دو تین دن کے بعد تھانیدار نے ایس پی کو میری گستاخی پیش کر کے راولپنڈی اسلام آباد آرڈر بھجوا دیئے گھر سے اتنی دور لیکن ضمیر زندہ ہونے کی وجہ سے میں نے کوئی پریشانی نہ لی اور میں راولپنڈی تھانہ میں جا کر اپنی ڈیوٹی انجام دینے لگا۔ میں نے ایک دوست کے ذریعے ڈی آئی جی صاحب کو تمام قصہ سنایا تمام قصہ سننے کے بعد انہوں نے مجھے تسلی دی اور مجھے واپس اسی تھانہ شاہ جمال میں بھیج دیا' اگلے دن میں آرڈر لیکر شاہ جمال تھانہ پہنچ گیا اور جا کر اسی تھانیدار کے سامنے بیٹھ گیا۔ اس نے مجھے دیکھ کر ایک ٹھنڈی آہ بھری اور بولا کہ اب تمام کیس مکمل ہو چکا ہے امید ہے کہ دس پندرہ دن کے بعد جج میرے بھانجے کو پھانسی بول دیگا اور میرے بھانجے کے وارثوں کے پاس صرف دو راستے ہیں کہ یا تو مقتول کے وارثوں کی منت

شہزادہ اظہر عباس' ملتان

عبقری وسیلہ بنا

میں نے آج تک ایسا ایمان والا اور ایسی اچھی باتوں والا رسالہ نہ آج تک دیکھا ہے اور نہ ہی ایسی باتیں جو دل کو ہلا دیں نہ پڑھا ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری شادی کو 17 سال ہو گئے ہیں اور میں اب تک بے اولاد ہوں اسی طرح میرے ایک دوست میرے ہی محلہ کے رہائشی ہیں ان کی شادی کو 7/8 سال ہو گئے تھے ان کے ہاں بھی اولاد نہ تھی' اس کے کسی دوست نے ان سے کہا کہ آپ عبقری رسالہ لیں اور حکیم صاحب سے خط کے ذریعے رابطہ کریں۔ انہوں نے آپ کو خط لکھا تو آپ نے کچھ وظائف اور شہد ان کو بھجوا دیا اور اللہ تعالیٰ نے ان پر پہلے ہی مہینے کرم کر دیا۔ باتوں باتوں میں اس نے مجھے بھی کہا کہ آپ ماہ جنوری کا عبقری رسالہ خریدیں اور اسے پڑھیں' پھر تم مجھ سے ملاقات کرنا۔ میں نے صبح جاتے ہی عبقری رسالہ خرید کیا اور اس کو دو دن تک مکمل پڑھا۔

جب عشاء کی نماز کے بعد اپنے دوست سے ملا تو اس نے کہا کہ رسالہ کیسا ہے؟ میں نے اس سے کہا میں اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں کہ میں نے آج تک ایسا ایمان والا اور ایسی اچھی باتوں والا رسالہ نہ آج تک دیکھا ہے اور نہ ہی ایسی باتیں جو دل کو ہلا دیں پڑھا ہے۔ اس نے کہا کہ اللہ نے مجھے اس رسالہ کے ذریعہ اولاد سے نوازا ہے' اگر عبقری نہ ہوتا تو شاید میں ہمیشہ بے اولاد ہی رہتا۔ عبقری نے ہی میری رہنمائی کی اور مجھے محترم حکیم صاحب سے ملوایا ہے۔ میرے دوست نے کہا کہ تم بھی عبقری رسالہ کے مستقل قاری بنو اور حکیم صاحب کو خط لکھو انشاء اللہ آپ کو ان سے مایوسی نہیں ہوگی اور اللہ تعالیٰ آپ کو بھی خوشیاں ان کے طفیل ضرور دینگے۔ انشاءاللہ۔

کینسر کا علاج۔۔۔اور 22 سالہ سینے کا راز

کینسر خواہ کسی بھی قسم کا ہو۔ ایک کلو زیتون کے تیل میں 100 گرام ہلدی پکا کے' جلا کے' چھان کر رکھیں۔ ہر غذا کے بعد بیس بیس قطرے پی کر نیم گرم پانی پیا کریں۔ انشاءاللہ مرض ختم ہوگا۔ یہ میرا 22 سالہ پرانا سینے کا راز تھا جو امت محمدیہ ﷺ کی خاطر راز فاش کر رہا ہوں۔ یہ نسخہ میں نے آج

گھریلو عبرت انگیز راز اور احتیاطیں

’ابا! یہ بات اس طرح نہیں ہے‘ اس طرح ہے‘‘ تو ان کو یہ چیز اچھی نہیں لگتی تھی اور وہ ناراض ہوتے تھے تو اس کی سزا مجھے قدرت نے یہ دی ہے کہ جو میرا چھوٹا بیٹا ہے وہ بہت گستاخ ہے اور وہ مجھ سے بدلے لے رہا ہے

ظلم کا بدلہ ظلم ہی ہوتا ہے

(غلام مرتضیٰ پنوں عاقل)

حکیم صاحب! جب ہم کسی کو نقصان دیتے ہیں حقیقت میں ہم اپنے آپ کو نقصان دیتے ہیں‘ جسے نقصان دیتے ہیں وہ تو بہرحال گزر جاتا ہے لیکن ہمارے لیے جو ہونے جارہا ہوتا ہے ہمیں خبر نہیں ہوتی۔ ایک ایسا ہی اقعہ ایک پولیس افسر نے مجھے بتایا۔ ایک اے ایس آئی جو شہر میں قریب تھانے میں اس کی ڈیوٹی ہے۔ کہہ رہا تھا کہ میں کافی غرور میں ہوتا تھا مجھے قدرت کے فیصلوں کی پرواہ ہی نہیں رہتی تھی کہ میرے کارنامے درج ہورہے ہیں اور میرے لیے وہ کچھ ہونے جارہا ہے جس سے میں جان نہیں چھڑا پاؤں گا۔ میں نے ایک دن ایس ایچ او کے کہنے پر ایک غریب پر منشیات کا کیس لگا دیا‘ اس پر ایک کلو ہیروئن اور افیم کا پرچہ کردیا۔ وہ بہت ہی غریب آدمی تھا میری منتیں کررہا تھا کہ ایسا نہ کرو‘ لیکن میں نے اس کی ایک نہیں سنی۔ وہ آہیں بھرتا رہا اور پھر ٹھنڈی آہ بھی اس کی ایسی نکلی کہ بس کیا بتاؤں..........میرے دل میں کرنٹ لگ گیا اور ایسے معلوم ہوا کہ خدا نے اس کی درخواست کو منظور کرلیا ہے۔ بہرحال وہ جیسے تیسے نکل گیا اور اس کیس سے خداوند کریم نے اسے رہا کردیا اور ہم نے اس سے کافی پیسے بٹورے۔ چند دن ہی گزرے تھے میں بھی اس قسم کے کیس میں پھنس گیا وہ بھی ناحق کیس جیسے میں نے اس کے ساتھ کیا تھا ویسا ہی میرے ساتھ بھی ہوا‘ وہی قلم میرے اوپر بھی لگے‘ وہی ایک کلو ہیروئن اور افیم..........میں ڈیوٹی سے فارغ ہوا‘ ضمانت کروائی۔ میں نے رو رو کر خدا سے معافی مانگی۔ ایک دن اچانک خیال آیا کہ اس شخص سے معافی مانگ لی جائے۔ میں ڈھونڈتے ڈھونڈتے اس کے پاس گیا اسے منوایا اس نے معاف کیا۔ چند روز بعد میں بھی اس کیس سے بری ہوگیا۔ آج میں پانچ وقت کا نمازی ہوں اور دوسروں کو بھی ہروقت روکتا ہوں کہ کسی کے ساتھ ظلم نہ کرو۔

باادب بانصیب

(محمد آصف)

بندہ بازار گیا کچھ کاپی پنسلیں خریدنے‘ میں جس دکان پر گیا وہ ایک ہندو بیے کی دکان ہے‘ اس کی عمر لگ بھگ 65/60 سال کے قریب ہوگی۔ سلام دعا کے بعد بندہ نے اس بیے دکاندار سے کہا کہ آپ کا ایک بیٹا ہیرانند ہے جو کہ اب دل کا ڈاکٹر ہے۔ وہ میرا کلاس فیلو رہا ہے تو وہ ہندو بنیا بہت خوش ہوا‘ پھر میں نے ان سے ایک بات عرض کی کہ جب میں چھوٹا تھا اور آپ کی دکان سے قلم کاپی وغیرہ لینے آتا تھا تو تم اپنے ڈاکٹر بیٹے ہیرانند کو بہت ڈانٹتے تھے اور سخت سست کہتے تھے لیکن وہ گردن جھکائے خاموشی سے آپ کی ساری باتیں سنتا رہتا تھا اور کبھی اف تک نہ کی اور اس کا صلہ یہ ملا کہ اللہ نے اسے ڈاکٹر بنادیا ہے تو اس ہندو بیے نے کہا کہ ہاں تمہاری بات بالکل ٹھیک ہے باادب بانصیب اور بے ادب بے نصیب......اور اگلی بات جو اس بیے نے کہی وہ بڑی عجیب تھی اور سوچنے والی کہنے لگا میں اپنے باپ کے ساتھ ہوتا تھا تو میرا باپ مجھے برا بھلا کہتا تھا تو میں ان سے کہتا تھا ’’ابا جی! یہ بات اس طرح نہیں ہے‘ اس طرح ہے‘‘ تو ان کو یہ چیز اچھی نہیں لگتی تھی اور وہ ناراض ہوتے تھے تو اس کی سزا مجھے قدرت نے یہ دی ہے کہ جو میرا چھوٹا بیٹا ہے وہ بہت گستاخ ہے اور وہ مجھ سے بدلے لے رہا ہے میرے اس عمل کو جو میں نے اپنے باپ سے روا رکھا اور کہا جیسی کرنی ویسی بھرنی..........!

مختلف واقعات

عمر فاروق‘ لاہور

ایک گلی میں سے ایک بچہ گزرتا تھا ایک عورت اس سے بہت پیار کرتی تھی اس کو کبھی کچھ کھلاتی‘ کبھی کچھ کھلاتی‘ سکول جاتے اور واپسی پر اپنے گھر لے جاتی اور کھانے وغیرہ کھلاتی اب وہ بچہ کہنے لگا کہ آپ مجھ سے اتنا پیار کیوں کرتی ہیں۔ لوگ بھی برا سمجھنے لگے تو اس نے بتایا کہ تمہاری شکل میرے بیٹے سے ملتی ہے اس لیے میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں۔

☆ ایک عورت بس میں سوار ہونے لگی تو کنڈیکٹر نے کہا مائی بس میں جگہ نہیں ہے......تو مائی نے کہا بیٹا اتنی بڑی بس میں جگہ نہیں ہے حالانکہ میں نے تمہیں پیٹ میں نو ماہ رکھا ہے تو آج میرے لیے تیرے پاس اتنی بڑی بس میں جگہ نہیں ہے۔ جب کنڈیکٹر نے دیکھا تو وہ اس کی اپنی ماں تھی۔

☆ ایک بیوہ عورت کے ایک جوان بیٹا تھا جسے اس نے بہت لاڈ پیار سے پالا تھا۔ لاڈ پیار کی وجہ سے وہ غلط عادتوں میں مبتلا ہوگیا اور ساری ساری رات گھر سے باہر گزارتا اور گھر میں بھی جب ہوتا تو سارا وقت انٹرنیٹ پر گزار دیتا۔ اس بیوہ عورت نے دیکھا کہ آہستہ آہستہ اس کے نظروں میں شرم وحیاء ختم ہوتی جارہی ہے۔ گھر میں جب بھی کوئی عورت مہمان آتی وہ ان کو عجیب سی نظروں سے دیکھتا۔ ایک دن بیوہ عورت نے اس بات کا ذکر اپنی ایک ہمسائی سے کیا تو انہوں نے اسے مشورہ دیا کہ اس کی جلد شادی کردو۔ اس کی یہ حرکتیں شادی کی تاخیر کی وجہ سے ہورہی ہیں۔ بیوہ عورت نے جلد رشتہ ڈھونڈ کر سادگی سے اس کی شادی کردی جس کے بعد وہ ٹھیک ہوگیا۔

☆ لاہور کے ایک علاقے میں ایک گھر تھا‘ اس گھر کے سربراہ کی بیوی فوت ہوگئی اس کی ایک ہی نوجوان بیٹی تھی کچھ عرصے بعد اس لڑکی کے والد کو ہمسائیوں نے کہا کہ آپ کی بیٹی اب جوان ہوچکی ہے اس کی شادی کردیں‘ لیکن لڑکی کے والد نے اس بات پر کوئی توجہ نہیں دی اور وہ سارا دن کاروبار میں لگا رہتا اور رات دیر تک دوستوں کے ساتھ باہر رہتا‘ آہستہ آہستہ اس نے غور کیا کہ وہ جب گھر آتا ہے اس کی بیٹی موبائل فون پر کسی سے یا تو گفتگو کررہی ہوتی ہے یا پھر میسج کررہی ہوتی ہے‘ ایک مرتبہ وہ رات کو اٹھا اور اپنی بیٹی کے کمرے کے پاس گیا تو اس کی بیٹی رات کے 2 بجے کسی سے موبائل پر باتیں کررہی تھی‘ اس پر اس کو اپنے ہمسائیوں کی بات یاد آئی۔ اس نے فوراً ہمسائیوں کے ساتھ مل کر ایک اچھا سا رشتہ تلاش کیا اور اس کی شادی کردی۔

☆ ہمارے دوست نے ایک واقعہ سنایا میرے دوست کی شادی تھی ہم لوگ اس کے گاؤں میں گئے اور صبح کو بارات تھی اور شام کو بارات کی واپسی ہوئی اور ولیمے کی تیاری شروع کردی اور صبح کو ولیمہ تھا اسی میں رات گیارہ کا ٹائم ہوگیا گھر سے پیغام آیا کہ دولہا کو گھر بھیج دیں۔ کھانے کی تیاری گھر سے دور حویلی میں ہورہی تھی ہم چند دوست دولہا کو مذاق کرتے ہوئے گھر چھوڑنے چلے گئے اور جب گھر نزدیک آیا تو دولہے نے کہا کہ آپ لوگ واپس چلے جائیں میں تقاضے سے فارغ ہوکر گھر جاؤں گا گھر کے ساتھ جو کھیت تھے اس میں چلا گیا۔ ہم لوگ واپس آگئے۔ ہم لوگ حویلی واپس آگئے اور وہ کھیت میں چلا گیا۔ صبح گھر سے پیغام آیا کہ دولہا رات کو گھر نہیں آیا اور ماں باپ سمجھ رہے تھے کہ کمرے میں ہیں۔ ہم دوستوں نے بتایا کہ رات کو بارہ بجے ہم خود چھوڑ کر آئے ہیں اسی پریشانی میں دن کے بارہ بج گئے سب مہمان آگئے تھے اتنے میں لڑکی کے ماں باپ میں آگئے دولہا میاں کا کوئی پتہ نہیں اسی میں شام ہوگئی۔ دولہن کے ماں باپ نے دلہن کو کہا چلو گھر چلیں دولہے کا پتہ نہیں چل رہا۔ کہاں ہے تو دلہن نے جواب دیا جو مجھ کو لیکر آیا تھا میں اسی کے ساتھ گھر جاؤں گی اور آج تک دولہے کا پتہ نہیں چلا دلہن سسرال کے گھر بوڑھی ہوگئی مگر واپس نہیں گئی۔

درود شریف سے الجھے مسائل کا حل

سیدہ خدیجہ محبوب کاکاخیل' چترال

ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کیلئے اس درود پاک کو چالیس دن تک روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے انشاء اللہ بیماری کا بہتر حل ہوجائیگا۔ جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ 315 مرتبہ گیارہ دن تک بعد نماز فجر یہ درود شریف پڑھے

جان کنی میں آسانی

امیر المومنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مال دار آدمی تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا لیکن اسے درود پاک پڑھنے کا بڑا شوق تھا کسی وقت وہ درود پاک سے غافل نہیں رہتا تھا جب اس کا آخری وقت قریب آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی حتیٰ کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں ندا دی ''اے اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھتا ہوں اور درود پاک کی کثرت کرتا ہوں۔'' ابھی اس نے یہ ندا پوری بھی نہ کی تھی کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کستوری کی سی خوشبو مہک اٹھی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہوگیا اور پھر جب اس کی تجہیز و تکفین کرکے قبر کی طرف لے گئے اور اسے لحد میں رکھا تو ہاتف غیبی سے آواز سنی ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کی اور اس درود پاک کی وجہ سے جو یہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت میں پہنچا دیا ہے۔

یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے خواب دیکھا کہ وہ زمین و آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور پڑھ رہا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿الاحزاب ۵۶﴾

قبر میں نجات کا واقعہ

حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہوگیا تھا میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا حضرت آپ کیا پوچھتے ہیں' بڑے بڑے خوفناک منظر میرے سامنے آئے' منکر و نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی خطرناک اور دشوار ہوا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہوا ہے کہ نہیں۔ اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر یہ مصیبت آئی ہے پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہوگیا جو کہ نہایت حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی' منکر و نکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا' پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا ''میں تیرا وہ درود پاک ہوں جو تو نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا' اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہونگا قبر میں' حشر میں' پل صراط' میزان پر ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

پانچ سو درہم ملنے کا واقعہ

ایک شخص کے ذمہ پانچ سو درہم قرضہ تھا' مگر حالات ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کرسکتا تھا' اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عالم رویا میں دیدار نصیب ہوا تو اس نے اپنی پریشانی کی شکایت کی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے امتی کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا: ''تم ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے' میری طرف سے انہیں کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے دیں اور اگر کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز دربار رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سو بار درود شریف کا تحفہ حاضر کرتے ہو مگر کل تم نے درود پاک نہیں پڑھا' وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسائی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حال زار بیان کیا مگر اس نے کچھ توجہ نہ دی' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی اور جب نشانی بیان کی تو ابوالحسن سنتے ہی تخت سے زمین پر گر پڑا اور دربار الٰہی میں سجدہ شکر ادا کیا اور پھر کہا ''اے بھائی! یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھا کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا واقعی کل میں درود پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔ پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ سو کے بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دے دو اور ابوالحسن کیسائی نے عرض کیا اے بھائی! یہ ہزار درہم آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم کی تعمیل ہے اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔

ایک روایت میں ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔

روایت ہے کہ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر اللہ خود درود بھیجتا ہے اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں جو ایک بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اس کے دس گناہ معاف کردیتا ہے اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اس کے دس درجات بلند کرے گا۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود شریف کم پڑھو یا زیادہ۔ ان گنت درود شریف ایسے ہیں جو آخرت میں فلاں اور بھلائی حاصل کرنے کے ساتھ دنیاوی حاجات کیلئے بھی نفع بخش ہے۔

درود شفائے قلوب

یہ درود شفاء پڑھنے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے خاص کر جس شخص کو شیطانی وساوس بہت تنگ کرتے ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہوجائیں گے ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کیلئے اس درود پاک کو چالیس دن تک روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے انشاء اللہ بیماری کا بہتر حل ہوجائیگا۔ جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ 315 مرتبہ گیارہ دن تک بعد نماز فجر یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائیگی۔

درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس .... دو کالم

معمولات نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہمارے لیے نمونہ

نیند اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں بہت بڑی نعمت ہے' اگر ہم سوتے وقت آپ ﷺ کے طریقے کو مدنظر رکھتے ہوئے سوئیں تو ہمیں دنیاوی لحاظ سے فائدہ پہلے ہوگا اور ایک سنت زندہ کرنے کا ثواب بھی ملے گا جو کہ سو شہیدوں کے برابر ہے

آج کا دور ترقی یافتہ اور مہذب کہلاتا ہے جتنا دور ترقی یافتہ ہے اخلاقی اور سماجی لحاظ سے اتنا ہی گرواٹ کا شکار ہے ہر طرف نفسانفسی کا عالم ہے۔ انسان اتنی ترقی کرچکا ہے کہ اپنے آپ ہی کو بھول گیا ہے۔ شاید کہ انسان یہ سمجھتا ہے کہ اس نے اپنے پیدا کرنے والے پالنہار اللہ کو بھلا دیا ہے' حالانکہ ایسا نہیں جب انسان اللہ کو بھلا دیتا ہے تو حقیقتاً میں وہ اپنے آپ کو بھلا دیتا ہے۔ اور اللہ انسان کو کبھی نہیں بھلاتا۔ دنیا میں جتنے بھی انسان آئے ان سب میں کامل ترین ذات حضرت محمد ﷺ کی ہے۔ آج انسان سمجھتا ہے کہ میں نے جہاز اڑانا اور خلاؤں میں سمندروں میں تیرنا سیکھ لیا ہے تو میں نے ترقی کرلی اور میں کامل ہوں حالانکہ ایسا کچھ بھی نہیں یہ سب انسان کی خام خیالی ہے جب اجل کا فرشتہ (موت کا فرشتہ) آئے گا تو دنیا خواب وخیال کی طرح معلوم ہوگی اور اصل زندگی واحتساب مرنے کے بعد شروع ہوگا۔

انسان صبح سے لے کر شام تک اپنے معمول مکمل کرتا ہے اور رات کو بستر لگا کر سوجاتا ہے۔ سوائے چند خوش نصیبوں کے باقی جانوروں کی طرز زندگی گزار کر اس فانی دنیا سے کوچ کرجاتے ہیں ''نہ تو دنیا کام آئی اور نہ ہی آخرت بنی''

قارئین! آپ چاہے کسی بھی شعبے سے تعلق رکھتے ہو اگر آپ سب قارئین حضور نبی کریم ﷺ کی زندگی کا بغور مطالعہ کسی مستند عالم دین کی کتاب جو کہ آپ ﷺ کی زندگی گزارنے کے طریقہ پر لکھی گئی ہو کریں اور آزمائیں آپ کو بہت فائدہ ہوگا۔ میں اپنا مضمون مختصراً انداز میں لکھنا چاہوں گا کیونکہ آپ ﷺ کی زندگی ہمارے لیے نمونہ ہے اور پھر اس موضوع پر مستقل باب والی کتاب بنانے پڑے گی۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک واقعہ مشہور ہے کہ کسی غیرمسلم نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتنی عبادت کرتے ہیں؟ تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا دن رات ہی عبادت کرتے ہیں تو اس غیرمسلم (یہودی) نے کہا کہ آپ رضی اللہ عنہ تعالیٰ کھاتے پیتے نہیں' سوتے نہیں تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں اپنا سارا کام' معمول اپنے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کے طرز پر کرتا ہوں۔ میرا سو فیصد نہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ یقین ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی طرز زندگی اپنانے میں ہمیں فائدہ ہی فائدہ ہے۔ آئیں دیکھیں!

سونا: نیند اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں بہت بڑی نعمت ہے' اگر ہم سوتے وقت آپ ﷺ کے طریقے کو مدنظر رکھتے ہوئے سوئیں تو ہمیں دنیاوی لحاظ سے فائدہ پہلے ہوگا اور ایک سنت زندہ کرنے کا ثواب بھی ملے گا جو کہ سو شہیدوں کے برابر ہے۔ داہنی کروٹ سونے سے انسان بے پردگی کے ساتھ بہت سی بیماریوں جو کہ انسانی زندگی کو متاثر کرتی ہیں بچ جاتا ہے۔ داہنی کروٹ سونے سے دل کے اٹیک' بلڈ پریشر' سوتے وقت سانس کا بند ہونا' گھبراہٹ' بے چینی ختم ہوجاتی ہے۔ اگر آپ چت بالکل سیدھے سوئیں تو آپ کو سانس لینا مشکل ہوگا' اسی طرح اگر آپ بائیں کروٹ سوئیں تو آپ کے دل پر دباؤ بڑھ جائیگا اور دل کو خون پمپ کرنے کیلئے زیادہ زور لگانا پڑے گا جس کے نتیجے میں گھبراہٹ اور سانس کا رکنا اور ڈراؤنے خواب آنا جیسے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

مسواک: مسواک آپ ﷺ کی سنت ہے اور اس پر کافی تحقیق ہوئی ہے جو لوگ مسواک استعمال کرتے ہیں انہیں دانتوں میں ٹھنڈا گرم لگنا' گلے کی بیماریاں' ٹانسلز کا بڑھ جانا' معدے کی جلن' پیٹ کی بیماریاں' انتڑیوں کی خشکی و دیگر بیماریاں' ناک' کان کے مسائل جیسی بیماریوں کا سامنا کم سے کم کرنا پڑتا ہے۔ ٹوتھ پیسٹ مصنوعی ہے اور برش جراثیم کی آماجگاہ جو لوگ برش استعمال کرتے ہیں ان کے دانتوں کا قدرتی خلا بڑھ جاتا ہے اور دانتوں کی قدرتی پالش خراب ہوتی ہے اور انہیں مندرجہ بالا مسائل اور بیماریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

وضو: وضو کے بے شمار فوائد ہیں جو لوگ باوضو رہتے ہیں وہ بے شمار بیماریوں سے بچے رہتے ہیں' جن لوگوں کو بلڈ پریشر کا مرض ہے ان کیلئے وضو سے بہتر کوئی نعم البدل نہیں ہے۔

پانی پینا: پانی پینا بظاہر چھوٹی سی حرکت ہے اگر آپ اس کو حضور نبی کریم ﷺ کے طریقے کے مطابق پیئیں تو بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں' جو لوگ کھڑے ہوکر پانی پیتے ہیں ان کا معدہ خراب ہوجاتا ہے' مثانہ کی کمزوری' پیشاب کا یکدم تیز ہونا' قطروں کا نکلنا جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے' پانی بسم اللہ پڑھ کر' بیٹھ کر' دیکھ کر' تین سانسوں میں پیئیں اور پینے کے بعد الحمدللہ پڑھیں۔ (باقی صفحہ نمبر 46 پر)

روحانی کیفیات...... ایک کالم

اصل تحریر میں نام شائع نہیں ہوگا

روحانی کیفیت

پوشیدہ

اب تجھے بلانے آیا ہوں' آجا بس...... آجا بس...... آجا...... رات کے اندھیرے میں تیرے سوا کوئی نہیں دیکھ رہا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ رات کو جب سویا تو سوتے وقت ارادہ کیا کہ آج سے انشاءاللہ معمول سے ایک گھنٹہ قبل اٹھ کر اللہ سے راز ونیاز کی باتیں کرونگا اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگوں گا اور اللہ سے کہوں گا یااللہ مجھے آپ سے اور آپ کے رسول ﷺ سے اپنی جان مال اور اولاد' ماں' باپ سے بھی زیادہ محبت ہے۔ الحمدللہ بندہ معمول سے ایک گھنٹہ قبل اٹھ گیا' تہجد پڑھی' صلوٰۃ التوبہ پڑھی اور اس کے بعد بہت زیادہ دیر دعا میں اللہ کو پکارتا رہا' اللہ میری ہر پکار کا جواب دیتا رہا' میں مانگتا رہا وہ دیتا رہا' میں بخشش طلب کرتا رہا' وہ بخشتا گیا' میں گناہوں سے معافی مانگتا رہا وہ معاف کرتا رہا' جو بھی میں مانگتا گیا وہ لبیک کہتا گیا' پھر دعا میں ایک ایسی کیفیت پیدا ہوگئی یااللہ میں قسم اٹھا کر کہتا ہوں مجھے سب سے زیادہ تیرے ساتھ اور تیرے رسول ﷺ کے ساتھ محبت ہے حتیٰ کہ میں نے بھی سورۂ یٰسین پر ہاتھ رکھ کر قسم اٹھائی کہ یااللہ مجھے آپ سے اور آپ کے رسول ﷺ سے محبت ہے اب میں مانگتا جارہا ہوں وہ دیتا جارہا ہے' پھر ایک ایسی کیفیت بنی میں بارگاہ الٰہی میں التجا کی درخواست کی یااللہ دنیا کے جھوٹے عاشقوں کا قانون ہے کہ وہ اپنے محبوب کو یا عاشق کو بلاتے ہیں اگر وہ ناراض ہو تو منتیں کرتے ہیں واسطے دلواتے ہیں تو وہ عاشق ومحبوب اپنے معشوق ومحب کی آواز پر لبیک کہتا ہے' ساری غلطیاں بھلا کر نئے سرے سے محبت کا آغاز کرتے ہیں تو یااللہ میں بھی اب تک تجھ سے دور رہا اب تجھے بلانے آیا ہوں' آجا بس...... آجا بس...... آجا...... رات کے اندھیرے میں تیرے سوا کوئی نہیں دیکھ رہا' بس اب آجا...... اب تو خلوت ہوگئی' یااللہ آجا...... میں تجھے راضی کرنے آیا ہوں' تو راضی ہوجا' تو دل سے ایک دم آواز آتی ہے بس اب اللہ راضی ہوگیا خدا کی قسم سے کہتا ہوں اس آواز کو میں نے دل کے کانوں سے سنا کہ اے میرے بندے میں تجھ سے راضی ہوگیا ہوں' تو پھر محبوب محب جب محبت کرتے ہیں تو پھر محبت میں بے تکلفی بھی ہوا کرتی ہے تو میں نے فوراً دعا میں اپنے محبوب اللہ سے درخواست کی یااللہ! اگر میری یہ ادا تجھے پسند آئی ہے تو پھر مجھے اپنے محبوب رسول ﷺ کی زیارت نصیب فرمادے تو اسی رات معمولات سے فارغ ہوکر جب میں سوگیا تو جوں ہی آنکھ لگی تو کیا دیکھتا ہوں حضور نبی کریم ﷺ میرے گھر تشریف لائے ہیں ایک آدمی نے میرے کمرے کا دروازہ کھولا اور پاؤں پکڑ کر جگایا اٹھو حضور ﷺ تشریف فرما ہیں تو بندہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیرنظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔آزمودہ ٹوٹکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کرینگے۔کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

ستمبر کے جوابات

1۔محترم بھائی! آپ کی اس وقت جو کیفیت ہے آج سے تقریباً چھ ماہ پہلے میری والدہ کی بھی یہی کیفیت تھی۔عبقری میں ایک مضمون چھپا تھا چھاتی کے کینسر سے نجات کے حوالے سے۔اس میں بتایا گیا تھا کہ ایک لفظ حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ سارا دن کھلا پڑھنا ہے۔میری والدہ نے وہ مضمون پڑھ کر لفظ حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ کھلا پڑھنا صرف چالیس دن ہی پڑھا تھا کہ میری والدہ کا بریسٹ کینسر ٹھیک ہوگیا آپ بھی یہ لفظ کھلا پڑھیں۔اس کے علاوہ آپ صبح نہار منہ دار چینی کا قہوہ بنا کر ایک کپ میں آدھا لیموں نچوڑ کر تقریباً چالیس دن مسلسل پئیں۔انشاء اللہ آپ کا مسئلہ حل ہوجائے گا۔(**محمد شریف، قصور**)

2۔محترمہ آپ رات کو سونے سے پہلے خالص دیسی گھی کے دو دو قطرے نیم گرم کرکے ناک کے دونوں نتھوں میں ڈالیں اور سانس کے ذریعے اس کو اوپر کھینچیں۔یہ بظاہر بہت چھوٹا ٹوٹکہ ہے لیکن اگر میں اس کے فوائد لکھنے بیٹھ جاؤں تو پوری ایک کتاب بن سکتی ہے لہٰذا آپ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ ٹوٹکہ استعمال کریں انشاءاللہ آپ کے تمام مسائل کا حل اسی ٹوٹکہ میں موجود ہے۔(**فرحین، لاہور**)

3۔بہن! آپ کوشش کریں کہ ہروقت باوضو رہیں اور جب بھی آدھے سر کا درد ہو اپنی انگلی سے جس جگہ درد ہو رہی ہو وہاں ''کہف'' لکھیں۔انشاءاللہ اس عمل سے ہی آپ کے سر کی درد ٹھیک ہوجائے گی۔اس کے علاوہ آپ خالص زیتون کے تیل کو نیم گرم کرکے سر کے جس حصے میں درد ہے اس طرف کے ناک کے نتھنے میں دو قطرے ڈالیں۔یہ عمل تقریباً چالیس دن کریں آپ کا مسئلہ حل ہوجائیگا۔(**جاوید، کراچی**)

4۔آپ فوری طور پر بادی، تلی اور بیکری کی اشیاء سے پرہیز شروع کردیں اور ٹھنڈی اور نرم غذائیں استعمال کریں۔یہ غلیظ بیماری مجھے بھی تھی تو میں نے عبقری کے دفتر سے ''پوشیدہ کورس'' منگوا کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کیا الحمدللہ میں اب بالکل ٹھیک ہوں آپ کو بھی میں پوشیدہ کورس استعمال کرنے کا مشورہ دوں گی۔(**روبینہ، راولپنڈی**)

اکتوبر کے سوالات

1۔محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ جب میں 13 سال کی تھی تب سے میرے چہرے پر دانے نکل رہے ہیں اور اب میں 17 سال کی ہوں ان دانوں کا میں نے بہت علاج کروایا لیکن کوئی فرق نہیں پڑا، دانے مستقل نکلتے ہی رہتے ہیں، چہرے پر داغ، دھبے ہورہے ہیں اور میرے چہرے پر چھوٹے چھوٹے سوراخ بھی ہورہے ہیں، میں بہت پریشان ہوں، کوئی اچھا سا حل بتائیے جس سے میرے دانے نکلنا بند ہوجائیں، چہرا صاف ہوجائے اور میرے چہرے پر خارش بھی ہوتی ہے جسم پر بھی خاص طور سے چہرے پر سوراخوں کے بارے میں ضرور بتائیے گا، آپ کی بہت بہت مہربانی ہوگی۔(**جویریہ، کراچی**)

2۔محترم قارئین! میری ایک قریبی عزیزہ کے ساتھ ایک مسئلہ ہے، عزیزہ شادی شدہ اور بال بچوں والی ہے، اپنے خاوند کی دل وجان سے خدمت کرتی ہے اور ان سے محبت کرتی ہے، ان کی خواہشات کا خیال رکھتی ہے اور اپنا آرام قربان کرکے انہیں آرام اور سکون مہیا کرنے کی کوشش کرتی ہے، الغرض ان پر اپنی جان چھڑکتی ہے اس تمام خدمت کے صلے میں اپنے شوہر سے صرف مسکراہٹ اور ہمدردی کی طالب ہوتی ہے مگر شوہر سے یہ چیزیں اسے طویل عرصے بعد کبھی کبھار ملتی ہیں، شوہر بالکل کم گو ہیں، شروع سے کم گو تھے گھریلو امور پر ان سے بات تک نہیں کرتے، عزیزہ چونکہ حساس طبیعت کی مالک اس سے خاوند کا یہ رویہ برداشت نہیں ہوتا، اس تلخ رویے پر ان کی آنکھوں میں تنہائی کے وقت آنسو بہتے رہتے ہیں، اس حوالے سے کوئی مجرب وظیفہ بتائیں۔(**ایک بندہ خدا، ڈیرہ غازیخان**)

3۔میرے گھٹنوں میں درد ہے اور کافی انگریزی ادویات استعمال کیں ہیں مگر صرف وقتی طور پر آرام آتا ہے بعد میں وہی حال ہوجاتا ہے۔نماز پڑھنے میں بہت تنگی ہوتی ہے جس کی وجہ سے میں بعض اوقات لیٹ کر نماز پڑھتی ہوں۔قارئین سے میری گزارش ہے کہ براہ مہربانی کوئی مفید نسخہ برائے درد گھٹنا بتادیں۔دعاؤں میں یاد رکھیں۔میری عمر تقریباً 50 سال ہے۔(**مسز یوسف کھوکھر، اٹک**)

مناقب صحابہ واہل بیت

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی کے دونوں قدم (روز قیامت) اس وقت تک استقامت نہیں پاتے جب تک اس سے چار چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرلیا جائے اس کے جسم کے بارے میں کہ کس چیز میں اس نے اس کو امتحان میں ڈالا اور اس کی عمر کے بارے میں کہ اس چیز میں اس نے اس کو فنا کیا اور اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے اس نے اسے کمایا؟ اور کس چیز میں اس نے اس کو خرچ کیا؟ اور اہل بیت کی محبت کے بارے۔پس عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ کی محبت کی کیا علامت ہے؟ تو آپ ﷺ نے اپنا دست اقدس حضرت علی رضی اللہ عنہٗ کے کندھے مبارک پر مارا۔(**امام طبرانی**)

☆حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میرے جسم کا ٹکرا ہے پس جس نے اسے ناراض کیا اُس نے مجھے ناراض کیا۔(**امام بخاری**) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ تیری ناراضگی پر ناراض ہوتا ہے اور تیری رضا پر راضی ہوتا ہے۔''(**حاکم، طبرانی**)

☆حضرت جمیع بن عمیر تیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی کے ہمراہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا: حضور نبی اکرم ﷺ کو کون زیادہ محبوب تھا؟ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: فاطمہ سلام اللہ علیہا۔عرض کیا گیا: مردوں میں سے (کون زیادہ محبوب تھا)؟ فرمایا: ان کے شوہر، جہاں تک میں جانتی ہوں وہ بہت زیادہ روزے رکھنے والے اور راتوں کو عبادت کرنے والے تھے۔''(**امام ترمذی، امام حاکم**)

☆ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: حضور نبی اکرم ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: اے فاطمہ! (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ تم مسلمان عورتوں کی سردار ہو یا میری اس امت کی سب عورتوں کی سردار ہو۔''(**متفق علیہ حدیث**)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد یَارَءُوْفُ یَاوَاسِعُ یَااَللّٰہُ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ’’آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں‘‘ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہو گی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مراقبے سے میں نے بہت فیض پایا‘ میں تقریباً دو سال سے مسلسل مراقبہ کر رہی ہوں۔ شروع شروع میں توجہ دھیان کم ہی رہا‘ اور آہستہ آہستہ میں نے کنٹرول کرلیا۔ الحمدللہ میری جو کیفیات ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں: ۔ میں اللہ پاک کے خاص کرم سے حج پر گئی اور حج سے فارغ ہو کر جب مدینہ منورہ پہنچی تو وہاں میں نے درود شریف کثرت سے پڑھنا شروع کیا اور مراقبہ کیا ابھی مراقبے کی نیت ہی کی تھی کہ آنکھوں کے سامنے ایک عظیم الشان شخصیت آتی ہے جو مجھے معلوم ہوتی ہے یہ کون شخصیت ہے لیکن مجھے یقین نہیں آتا کہ میں کہاں گنہگار سی‘ بیکار سی اللہ پاک کی بندی اور کہاں یہ ہستی ......! میں اس قابل نہیں‘ کہیں کوئی خطا نہ کر بیٹھوں‘ میری یہ اوقات تو نہیں۔ میں کیا دیکھتی ہوں کہ میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہنچی ہوں اور جالیوں کے پاس پہنچی ہوں تو یوں لگا کہ جیسے کوئی دروازہ ہے اور وہ کھل رہا ہے ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے روزہ مبارک کا راستہ ہے لیکن اندھیرا لگ رہا ہے میں اندر جانا چاہتی ہوں کہ سوچتی ہوں کہ اگر اندھیرا نہ ہو تو میں اندر ضرور جاؤں‘ شاید میرا اندر جانا درست نہیں ہے لیکن ایسا ہوا کہ روشنی ہو گئی اس کے بعد میں اندر داخل ہو جاتی ہوں اور ساتھ ہی بائیں ہاتھ کو ہو جاتی ہوں اس طرف کو ایک بیٹھک سی بنی ہوئی ہے یہاں پر ہلکی سی سنہری روشنی ہے بڑا خوبصورت منظر ہے‘ یہاں پر دو خوبصورت کرسیاں نما ہیں یعنی تخت سمجھ لیں تو دیکھتی ہوں کہ سامنے والے تخت پر ایک عورت بیٹھی ہیں مجھے لگا کہ یہ کوئی عام عورت نہیں وہ بات سچ ہوئی کہ آواز آئی کہ یہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں وہ دور سے مسکراتے ہوئے مجھے اپنے پاس بلاتی ہیں میں جا کر ان کے قدموں میں بیٹھ گئی ہوں‘ انہوں نے میرے سر پر پیار دیا ہے‘ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس ہی تشریف فرما ہیں میں نے ان کی طرف دیکھا ہی تھا کہ تھوڑی ہی دیر میں میں نے ان کو سلام کیا۔

اگلا منظر یہ تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا باہر ممبر کے پاس دیکھتی ہوں اور میں باہر صحن کی طرف سے ممبر کے پاس پہنچی ہوں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اپنے قریب بلا رہے ہیں اور یوں بازو پھیلائے جیسے ایک باپ اپنی بیٹی کو پیار سے بلا رہا ہو‘ میں خود کو سنبھالتی ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب پہنچتی ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے ساتھ لگا لیا۔

اس کے بعد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے بلایا تو میں ان کے قدموں میں جا بیٹھی اور انہوں نے پاس سے دو انگوٹھیاں مجھے دی ہیں اور میرے ہاتھوں میں رکھی ہیں تو میں ایک دم کہتی ہوں کہ میں نے اب اللہ پاک سے بیٹیاں نہیں بیٹے لینے ہیں‘ تو ہنستے ہنستے وہ انگوٹھیاں واپس لے لیتی ہیں اور دو عدد سفید موتی میرے ہاتھوں میں رکھ دیتی ہیں‘ میں ان سے لے لیتی ہوں۔ پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوئی اور عرض کرتی ہوں کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ سے دعا کروانا چاہتی ہوں کہ اللہ پاک ہمیں نیک صالح جڑواں بیٹے دے دے تو انشاء اللہ تعالیٰ انہیں دین کی خدمت میں لگائیں گے‘ دین کی خدمت کا موقع مل جائے گا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ سے منوا کر تو آئی ہو۔ میں نے عرض کی کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمین فرمادیں تو دل کو تسکین ہو جائے گی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسکراتے ہوئے آمین فرمائی۔

فرزانہ صغیر

رحمت خداوندی اور ہمارے گناہ

ایک شخص نے پوچھا کہ میری ایک بیٹی ہے جس سے مجھے بہت محبت ہے میں اس کا نکاح کیسے آدمی سے کروں؟

ایک بزرگ نے فرمایا کہ کراچی کے ایک کروڑ انسانوں کا پیشاب و نجاست سمندر میں جاتا ہے۔ ایک موج آتی ہے اور سب کو پاک کر دیتی ہے۔ سمندر کی ایک موج میں اللہ تعالیٰ نے یہ طاقت دیدی ہے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے غیر محدود سمندر کی ایک موج ہمارے گناہوں کو کیسے پاک نہ کردے گی۔ لہٰذا کسی بھی حالت میں رحمت خداوندی سے مایوس نہ ہوں۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک شخص نے پوچھا کہ میری ایک بیٹی ہے جس سے مجھے بہت محبت ہے میں اس کا نکاح کیسے آدمی سے کروں؟

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس کی شادی کسی ایسے آدمی سے کرو جو اللہ سے ڈرتا ہو‘ کیونکہ اس طرح کے آدمی کو اگر آپ کی بیٹی سے محبت ہو گی تو اس کی عزت کرے گا‘ نفرت ہو گی تو اس پر ظلم نہیں کرے گا۔ رشتوں کے متعلق شریعت کا یہی معیار ہے کہ دین اور تقویٰ کو پیش نظر رکھا جائے کہ حسن و جمال اور مال و دولت ختم ہونے والی چیزیں ہیں جبکہ دینداری باقی رہنے والی ہے۔

دنیا کی محبت چند روزہ ہے چونکہ دن دنوں کی بہار اور دھوکہ کا سامان ہے یہاں کی کھیل کود آرائش و زیبائش مال و دولت سب کچھ فانی اور ناپائیدار ہے۔ دنیا کی مثال اس کھیتی کی سی ہے جو پہلے سرسبز و شاداب ہوتی ہے۔ پھر زرد ہوتی ہے اور آخر کار کٹ کر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ دنیا عمل کیلئے۔۔۔۔۔ قبر آرام کیلئے۔۔۔۔اور جنت راحت کیلئے ہے۔ حقیقی شکر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو فرمانبرداری میں استعمال کیا جائے۔ ہر وقت دنیا کی فکر روح کو مردہ اور آخرت کی فکر روح کو جالا بخشتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت بخشش کے بہانے ڈھونڈتی ہے۔ اپنے نفس سے خیرخواہی یہی ہے کہ اسے اللہ کی فرمانبرداری میں مصروف رکھا جائے۔ علم و معرفت کا ثمر یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو پہچان لے۔ طلاق سے اللہ کا عرش ہل جاتا ہے اور دو خاندانوں کا شیرازہ بکھر جاتا ہے۔ عقلمندی یہی ہے کہ عقل شریعت کے تابع فرمانبردار ہو جائے۔ اصلاح کا آسان طریقہ یہی ہے کہ صحیح اللہ والوں کی محبت کو لازم کرلیا جائے۔

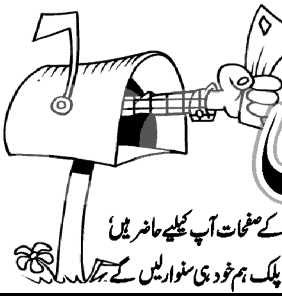

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں' نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

موت کے قرب کی علامات

(نصیر احمد، ایبٹ آباد)

منہ کا کھلا رہنا' آنکھوں کا پتھرایا ہوا معلوم ہونا' ناک کا مڑجانا' چہرہ پر پریشانی کے آثار' سینہ پر بلغم کی زیادتی اور اس کا اخراج نہ پانا اور گنگھرو کی سی آواز کا پیدا ہونا' مریض کا بے ربط باتیں کرنا' ہاتھ پاؤں میں کھچاؤ اور سکت کا نہ پایا جانا' نبض کا عام طور پر غلی ہوجانا اور پیشاب میں سیاہی کا پیدا ہوجانا۔ یہ خطرناک علامات ہیں ان علامات کو جان کر یہ نہیں کہنا چاہیے کہ مریض فوت ہوجائیگا بلکہ خطرہ کی شدت کا اظہار کردینا چاہیے۔ موت کا ذکر اس لیے نہیں کرنا چاہیے کہ زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اکثر قریب المرگ مریضوں کو صحت یاب ہوتے دیکھا گیا ہے۔

اسی ضمن میں ایک واقعہ یاد آ گیا۔ ایک گاؤں کے خان صاحب کے سامنے جب بھی کسی شخص کی بیماری کی بات چلتی تو وہ اپنے والد مرحوم کا قصہ بیان کرتے اور کہتے کہ واقعی جب مالک الملک شفاء دینے پر آجائے تو مٹی کی چٹکی سے بھی شفاء دے دیتا ہے۔ جب نہ دینا چاہے تو سارے ڈاکٹر اور حکیم اور عامل جمع ہوجائیں تو صحت نہیں مل سکتی۔ کہنے لگے کہ ان کے والد مرحوم گھی وغیرہ خوب کھایا کرتے تھے لسی اور دہی کا استعمال بھی روزانہ ہوتا تھا۔ چلم بہت پیا کرتے تھے' کھانسی شروع ہوگئی۔ ہسپتال لے گئے' ڈاکٹروں نے چیک کیا' ایکسرے نکالے' بلغم ٹیسٹ کیا تو بیماری تپ دق نکلی۔ ہسپتال داخل کردیئے گئے' میڈیکل سپرنٹنڈنٹ صاحب بہت ہی قابل ڈاکٹر تھے اور ٹی بی سپیشلسٹ تھے۔ ہر مریض کا بڑا احترام اور خیال کرتے تھے۔ دن میں کئی کئی بار مریضوں کے پاس جاکر حال پوچھتے' ان کے والد صاحب چار پانچ ماہ داخل رہے مگر صحت یاب نہ ہوئے' مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ ہم سب بہت پریشان تھے کہ ایک دن ڈاکٹر نے ہمیں بلایا اور کہا معلوم ہوتا ہے کہ یہ چند دن کے مہمان ہیں آپ ان کو گھر لے جائیں۔ بے ہوشی کے عالم میں ہم نے ان کو اپنی چارپائی پر ڈالا' جب گاڑی پر بٹھانے لگے تو ان کو ہوش آیا اور کہنے لگے کدھر لے جارہے ہو؟ ہم نے کہا کہ ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ آپ صحت یاب ہوگئے ہیں' بالکل ٹھیک ٹھاک ہیں اور گھر لے جارہے ہیں' بڑے خوش ہوئے اور پھر بے ہوش ہوگئے جب گاؤں پہنچے تو گاڑی سے اتارتے وقت ہوش آگیا' ان کی نظر مکئی کی فصل پر پڑی' فوراً کہا کہ گھر پہنچ کر مجھے سٹے کھلاؤ اور تریڑی (دیہاتوں میں کھیرے کی قسم کی ہوتی ہے مگر سائز میں بہت ہی بڑی ہوتی ہے) کھلاؤ مکئی کی فصل کاٹنے کے قریب تھی اور تریڑیاں تو بے شمار تھیں مگر وہ بھی پک کر ترش ہوگئی تھیں' سٹے تو وہ کھا ہی نہیں سکتے تھے بمشکل دلیہ یا یخنی حلق سے اترتی تھی' تریڑی کھٹی تھی' کھٹی اشیاء سختی سے منع تھیں جب بھی وہ ہوش میں آتے تو دو چیزیں مانگتے' ہم ٹالتے رہے' عزیز رشتہ دار یہ سن کر کہ ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا ہے اکٹھے ہوگئے' ہمارا گھر ماتم خانہ بنا ہوا تھا' قبر کھود کر تیار کردی گئی' سانس نکلنے کے منتظر تھے کیونکہ ایسا بیمار کسی وقت بھی رخصت ہوسکتا ہے' سب انتظامات مکمل کردیئے گئے' ہم سب گھر والے ایک قریبی رشتہ دار کی شادی پر چلے گئے' گھر ایک جوان العمر بہن کو چھوڑا اور اسے ہدایت کی کہ ان کے پاس ہروقت موجود رہنا' سونا بالکل نہیں' اگر تکلیف کسی وقت زیادہ ہوجائے تو پڑوس سے کسی آدمی کو ہمارے پاس بھیج کر خبر کردینا۔

رات کو والد صاحب نے بڑے پیشاب کا بہانہ بنا کر بیٹی کو کہا کہ کھیتوں میں لے جاؤ' وہ لے گئی' جس وقت وہاں بٹھایا تو انہوں نے اس کو کہا کہ تم دور جاکر کھڑی ہوجاؤ میں جس وقت بلاؤں گا مجھے لے جانا' پیشاب کیا کرنا تھا وہ رات کے اندھیرے میں مکئی کی فصل (ٹانڈوں) کے ساتھ لگی ہوئی بسیل تلاش کرتے رہے کہ جہاں سے تریڑی مل جانے کی امید تھی' ان کو تریڑی مل گئی اور انہوں نے وہاں ہی پتھر پر توڑ کر کھانا شروع کردیا' چھلکے بھی اور بیج بھی جلدی جلدی کھاتے رہے' جب پیٹ بھر گیا تو بہن کو آواز دی کہ آؤ چلیں' اس نے لے جاکر بستر پر لٹا دیا' دوسرے دن ہم واپس آئے' والد صاحب بدستور بے ہوش تھے' سارا دن ہوش نہ آیا' بڑے پریشان ہوئے' رشتہ داروں کو اطلاع کردی گئی کہ حالت نازک ہے' سب جمع ہوگئے آدھی رات کو قے شروع ہوگئی' تریڑی کے تخم اور چھلکے نکلنے لگے' ہم نے بہن کو خوب بے عزت کیا کہ تم نے کیوں خیال نہ رکھا؟ یہ چند دن اور زندہ رہ سکتے تھے اب نہیں بچ سکتے' بے ہوشی کے عالم میں تھوڑی تھوڑی دیر بعد قے ہوجاتی' آخر خاموش ہوکر لیٹے رہے' دوسرے دن دوپہر کے وقت آنکھ کھولی اور روٹی مانگی' ہم نے دلیہ وغیرہ اور یخنی پیش کی' انہوں نے پلیٹ اٹھا کر فرش پر دے ماری اور کہا کہ میں روٹی مانگ رہا ہوں اور تم یہ کیا کھلا رہے ہو؟ میری والدہ نے مکئی کی روٹی دودھ میں نرم کرکے پیش کی' آدھی روٹی کھا گئے' ہم نے سوچا کہ پیٹ میں درد ہوگا کیونکہ مکئی جلد ہضم نہیں ہوتی مگر کچھ نہ ہوا۔ رات کو بھی انہوں نے آدھی روٹی کھائی' قہوہ بھی پیا اور سوگئے' دوسرے دن پھر تریڑی مانگی' ہم نے چھلکے اور بیج دور کرکے ٹکڑے کاٹ کردیدی' خوب کھاتے رہے' چند دنوں میں بالکل صحت یاب ہوگئے' ڈاکٹروں کو جب معلوم ہوا کہ مریض بالکل ٹھیک ہوگیا ہے تو وہ دیکھنے گاؤں آئے ساری بات سننے پر بولے کہ شفاء اللہ کے ہاتھ میں ہے ہم تو ناامید ہوگئے تھے' قدرت نے تریڑی میں شفاء رکھ دی' پھر کہنے لگے کہ ان کے والد صاحب کافی سال زندہ رہے اور کسی دوسری بیماری میں مبتلا ہوکر وفات پائی۔ میں نے کوئی تجربہ نہیں لکھا اور نہ ہی سنا ہے کہ تریڑی سے ٹی بی کا مرض ختم ہوتا ہے' ڈاکٹر صاحبان سے میں نے کئی دفعہ ذکر کیا تو کہنے لگے کہ ان کے جسم کو جس وٹامن کی ضرورت تھی وہ تریڑی میں تھا' اسی وجہ سے کمی پوری ہوگئی اور صحت مل گئی۔

میں نے عبقری سے کیا پایا؟

(امتیاز محمد موسوی، تحصیل حضرو)

عرض ہے کہ آپ کا رسالہ عبقری کافی عرصہ سے زیر مطالعہ ہے جو معلومات اس رسالہ نے بہم پہنچائی میری 64 سالہ زندگی میں کسی بھی کتاب نے ایسے مفید مشوروں سے نہ نوازا۔ (میں ریٹائرڈ پی او ایف آرڈیننس فیکٹریز کا ملازم ہوں) میرا بے بہا کتابوں سے واسطہ پڑا مگر جس قدر اس رسالہ نے مستفیض کیا بیان سے باہر ہے۔ میں گاؤں کا رہائشی

ہوں لہٰذا درمیان میں باقاعدگی سے رسالے نہیں مل پاتے لیکن جو ملتے ہیں وہ بھی بے بہا خزانہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اب میں اپنے اوپر آزمائے چند طبی تجربات لکھتا ہوں جس سے مجھے فائدہ ہی کیا مکمل صحت یابی ہوئی۔ میں واہ کینٹ میں تھا' میں نے گردن پر بال بڑھائے ہوئے تھے' سنبھالنے سے تنگ ہوا تو ایک دن نائی کے پاس (جو عمر رسیدہ تلہ گنگ کا تھا) گیا' کہا میری گردن سے بالوں کا صفایا کردو جب اس نے کنگھی سے بالوں کو کاٹنا چاہا تو کیا دیکھتا ہے پانچ روپے کے سکے کے برابر جگہ صاف......! وہاں بال جھڑ (جس کو ہم بالچرا کہتے ہیں) لگ تھا۔ نائی کہنے لگا کہ اگر یہ کاٹ دوں تو پیچھے کیا بچے گا......؟ مجھے شیشہ دکھایا میں نے کہا بال نہ کاٹو اور اس کا علاج بتاؤ۔ کہنے لگا دوائی بتاتا ہوں مذاق نہ سمجھنا' چند دن تک انشاء اللہ بال آجائیں گے کہنے لگا کسی چارپائی کو جھاڑ کر جو کھٹل گریں ملو پہلے تو میں مذاق ہی سمجھا۔ مگر اس کی بار بار تکرار پر جب میں نے یہ کیا تو واقعی تیسرے چوتھے دن بال اگ آئے اور اب تک سلامت ہیں' بالچھڑ میری دائیں مونچھ کو لگا ناک میں روئی دے کر مل دیا بفضل الٰہی وہاں بھی بال اگ آئے۔

پیچش سے فوری نجات: مجھے پیچش کی بیماری لگی' میں نوکر تھا اور فوجی کرنل/ بریگیڈیئر ڈاکٹر تھے دوائی لا لا کر دیتے مگر افاقہ نہ ہو رہا تھا۔ تین چار ہفتے میں میں بالکل بے حال ہو گیا' ایک مجھ سے تھوڑی ہی بڑی عمر کا آدمی جڑی بوٹیاں اکھاڑتا رہتا تھا اس نے کہا تم چار پانچ ٹہنیاں اور پتے دانے دار بوٹی دھو کر کھالو باہر جا کر اس نے مجھے اکھاڑ دی' لیتے ہی پیچش رک گئے اس نے کہا خونی پیچش بھی انشاء اللہ روک دے گی۔ زیادہ نہ لینا' قبض کردے گی۔ یہ دانے دار بوٹی زمین پر اکثر بچھی ہوئی مل جاتی ہے' پتوں کا رنگ سبز مگر سرخی مائل ہوتا ہے۔ تقریباً چھ انچ کے ایریا میں زمین پر لگی ہوتی ہے۔ باریک سی ٹہنی پر پتے ہوتے ہیں' ٹہنی توڑو تو دودھ نکلتا ہے۔ سرسوں کے تیل میں جلا کر مرہم بنا کر کینسر کے زخم پر لگایا گیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ حالانکہ ڈاکٹروں نے اس شخص کا آدھا پاؤں کاٹنے کا کہا تھا۔

دمہ کا کامیاب ٹوٹکہ: دمہ کا ایک مریض جو بہت ہی بے حال' میرے والد صاحب مرحوم جو محکمہ تعلیم میں تھے ایک نسخہ اس کو بتایا۔ وہ آدمی اب بھی ٹھیک ہے اور دعائیں دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ تمہارے جنتی والد نے مجھے نسخہ بتایا مجھے اللہ نے شفاء دی۔ اس نے کہا کہ تمہارے والد نے مجھے کہا پہلی بھڑوں کا پرانا چھتہ لاؤ' اس کے ہر خانہ میں لونگ چبھو دو اس کو ایک کوری مٹی کی ہانڈی ڈھکن دے کر رکھ کر کم از کم آٹھ دس کلو لکڑی اس کے نیچے جلاؤ۔ وہ جل جائینگے لونگ اور چھتہ پیس کر سفوف بنالو منقی لا کر اس کو کھول کر جتنا سفوف اس میں آسکے ڈال کر رات سوتے وقت لے لو' میں نے ایسا ہی کیا تو ماشاء اللہ 20,15 سال کا دمہ اللہ کے فضل سے مکمل ٹھیک ہو گیا مگر ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کیا۔

بالوں کا ٹوٹنا اور ان کا علاج

(رفعت خانم' فیصل آباد)

آج کل بالوں کا ٹوٹنا' گرنا اور بالوں کی کمزوری عام شکایات میں سے ایک ہے اس کی وجہ رنگ برنگے کیمیکل ملے شیمپو اور ہیر ڈائی ہونے کے ساتھ ساتھ تیل نہ لگانا بھی ہے لڑکیوں میں آجکل بالوں کو رنگنے کیلئے پارلر جا کر مصنوعی کیمیکل سے بنے ہیر ڈائز سے بال ڈائی کروانا فیشن بن گیا ہے۔ وقتی طور پر تو بال اچھی "لک" دیتے ہیں مگر پھر بعد میں بالوں کا جو حال ہوتا ہے وہ اپنی اصل رنگت بھی کھو دیتے ہیں اور ان میں روکھا پن آجاتا ہے آج آپ کو بالوں کی خوبصورتی کے متعلق اور ان کی صحت کیلئے چند ٹوٹکے بتاتی ہوں:

گھیکوار کا پودا بہت عام ہے' دو تین انچ کا ایک ٹکڑا لیکر اس میں سے گودا نکال لیں' اس گودے کو بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح لگا کر مساج کریں اور دو گھنٹے تک لگا رہنے دیں پھر بال دھولیں بال دھونے کیلئے پسے ہوئے ریٹھے استعمال کریں ہر قسم کے شیمپوز کا استعمال بند کردیں' گیلے بالوں میں کبھی بھی کنگھا نہ کریں خشک ہونے دیں پھر آہستگی سے کنگھا یا برش کریں۔ یہ عمل ہفتے میں دو مرتبہ کرنا ہے' دو ماہ کے بعد آپ اپنے بالوں کو جاندار' خوبصورت' سلکی اور لمبے ہوتے ہوئے محسوس کریں گی۔ بالوں کیلئے ہفتے میں ایک مرتبہ تیل کا استعمال بھی بہت ضروری ہے اس سے بالوں کی نشوونما میں اضافہ ہوتا ہے۔ خشکی دور ہوتی ہے سرسوں کے تیل میں چوتھائی حصہ کسٹرآئل ملا کر رکھ لیں یہ بالوں کیلئے بہترین تیل ہے۔ اس سے بالوں کی لمبائی میں اضافہ ہوتا ہے اور گھنے ہوجاتے ہیں۔

عبقری قارئین کیلئے خصوصی تحریر

قارئین گزشتہ دو ماہ کے دوران حکیم صاحب کی تین کتب "آداب معرفت' معرفت کے متلاشی اور عورت' اسلام اور جدید سائنس پڑھنے کا موقع ملا۔ اپنے موضوع کے اعتبار سے تینوں کتابیں بے مثال ہیں۔ معرفت کے متلاشی' آداب معرفت کا مطالعہ ضرور کریں کیونکہ اس سے جو رہنمائی مجھے ملی اور اس سے مرشد کے رتبے اور عقیدت کے بارے میں آگاہی ہوئی' بہت سے باتیں ایسی ہیں جو مرشد اپنے منہ سے نہیں کہتے مگر اس کتاب میں وہ اپنے حوالوں کے ساتھ درج ہیں ان سے مریدوں کو بہت مدد ملتی ہے۔

"معرفت کے متلاشی" اگر کوئی کسی کا مرید نہ بھی ہو تو اس کو بھی چاہیے کہ اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرے کیونکہ یہ کتاب ضابطہ حیات کو کامل بنانے اور بطور مسلمان زندگی بسر کرنے کا جو درس دیتی ہے وہ صرف پڑھ کر محسوس ہوگا۔ "عورت اسلام اور جدید سائنس" بہترین کتاب ہے۔ خواتین کو چاہیے کہ نہ صرف خود اس کتاب کا مطالعہ کریں بلکہ اپنی نوجوان بچیوں کو پڑھنے کیلئے دیں یہ کتاب پڑھنا اس لیے بھی ضروری ہے کہ عورتوں کو نہ صرف مشرقی و مغربی معاشرت کے بارے میں فرق عورت کی اسلام میں عزت و توقیر کا پتہ چلتا ہے بلکہ خود اپنی ذات کے بہت سے مخفی راز عیاں ہوتے ہیں اپنی ذات کی خوبیوں اور خامیوں کے بارے میں جو خواتین متجسس ہوں اس کتاب کے مطالعے کے بعد بہت کچھ جان جائیں گی یہ کتاب بلاشبہ ہر عمر کی عورت کیلئے بے مثال تحفہ ہے نہ صرف خود پڑھیں بلکہ اپنی دیگر ساتھیوں اور احباب کو بھی کسی موقع پر گفٹ کردیں۔ اتنی اچھی کتاب سے بہتر کوئی تحفہ ہو ہی نہیں سکتا۔ اس میں شک کی گنجائش نہیں ہے کہ یہ کتاب ہر گھر کی خواتین کی ضرورت ہے۔ پڑھیں اور پھر فیصلہ کریں......!!!

موبائل فون کے نقصانات

(م۔ج' لاہور)

جولائی کے شمارے میں عابد محمود (صادق آباد) کی تحریر پڑھی جس کا عنوان ہے "بدنگاہی سے بچیں!" انہوں نے بالکل صحیح لکھا ہے موبائل فون کی وجہ سے ہماری قوم پر بہت برے اثرات مرتب ہوئے ہیں' مجھے اس کا ذاتی طور پر تجربہ ہوا' بڑے بڑے لوگ ٹریک سے اتر گئے' میرے شوہر کے موبائل پر میسجز آنے لگ گئے اور وہ ان کے پیچھے لگ گئے اور اس نمبر پر فون کرنے شروع کردیئے' مجھے کافی دن بعد پتہ چلا' یہ شکر ہے کہ وہ کوئی شرارت کر رہا تھا ورنہ میرے شوہر تو رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے' حالانکہ ان کی عمر 70 سال ہے' پانچ وقت کے نمازی ہیں۔ مجھے کافی صدمہ پہنچا کیونکہ مجھے ان سے یہ امید نہیں تھی' ان کی اس حرکت سے میرا دل ٹوٹ گیا ہے اور بھی نجانے کتنے لوگوں کے ساتھ یہ ہوا ہوگا' میں نے اپنے شوہر کو کبھی نہیں آزمایا لیکن کسی اور کے ہاتھوں آزمائے گئے' میں دعا کرتی ہوں اللہ سب کو سیدھا راستہ دکھائے۔ میری قارئین! سے درخواست ہے کہ نوجوان لڑکیوں کو موبائل پر سختی کریں ان کو ہرگز نہ دیں عموماً اس کے اثرات بہت برے ہوتے ہیں۔

قاری محمد عارف' حویلیاں

خاندانی راز اور انمول طبی تجربات

جب بھی ہاتھ پاؤں کے اوپر کسی تیز آلہ سے کٹ لگ جائے اگر یہ بوٹی زمین پر موجود ہوتو فوراً لنگری میں ڈال کر یا پھر ویسے کسی پتھر پر رکھ کر اوپر سے پتھر کے ساتھ کوٹ کر بالکل لئی سی بن جائے اس کے فوراً بعد زخم پر رکھ کر کسی عام کپڑے کی پٹی بنا کر اوپر باندھ دیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے تجربات میں کچھ نسخہ جات ہیں جو میں نے خود بھی آزمائے ہیں اور لوگوں کو بھی دیئے جس سے ان کو بھی بہت فائدہ ہوا ہے۔

چھری یا چاقو سے کٹ لگ جائے تو

اگر چھری یا چاقو سے پھر کسی اور آلہ سے ہاتھ پاؤں کی انگلیاں کٹ جائیں یا پھر جسم کا کوئی حصہ کٹ جائے خون جاری ہوجائے اور وہ بند نہ ہو رہا ہوتو اس کیلئے ایک بوٹی ہے جس کو ہماری ہندکو زبان میں ھولہ کہتے ہیں اور غالباً اردو زبان میں اس کو جنگلی پالک کہتے ہیں عام پالک جو سالن پکا کر کھائی جاتی ہے اس سے اس ھولہ کے پتے تھوڑے لمبے بھی ہوتے اور تھوڑے زیادہ چوڑے بھی ہوتے ہیں یہ بوٹی عام طور پر ہمارے علاقے ایبٹ آباد اور حویلیاں کے گردونواح میں زیادہ پائی جاتی ہے اس کے پتے عموماً اپریل مئی سے لے کر ستمبر اکتوبر تک ہرے ہوتے ہیں اس کے بعد سردی سے خشک ہوکر ختم ہوجاتے ہیں اس کی جڑ تقریباً ایک بالشت ہوتی ہے سب سے چھوٹی انگلی کی طرح موٹی ہوتی ہے اس کے پتے اور جڑ لیمن سے تھوڑے کم کھٹے ہوتے ہیں۔ یہ بوٹی عموماً گوبر کے ڈھیروں کے قریب بھی پائی جاتی ہے اور عام طور پر کھیتوں کی سائیڈ پر بھی پائی جاتی ہے اور ٹھنڈی جگہ پر بھی پائی جاتی ہے جب بھی ہاتھ پاؤں کے اوپر کسی تیز آلہ سے کٹ لگ جائے اگر یہ بوٹی زمین پر موجود ہوتو فوراً لنگری میں ڈال کر یا پھر ویسے کسی پتھر پر رکھ کر اوپر سے پتھر کے ساتھ کوٹ کر بالکل لئی سی بن جائے اس کے فوراً بعد زخم پر رکھ کر کسی عام کپڑے کی پٹی بنا کر اوپر باندھ دیں آدھا گھنٹہ کے بعد پٹی کھول بھی دیں تو آپ کو زخم کا کٹ تو نظر آئے گا لیکن انشاء اللہ خون نکلنا بند ہوجائے گا اور زخم کا کٹ بھی چند دنوں کے بعد ٹھیک ہوجائے گا۔ یہ میرا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔ آج سے تقریباً دو ڈھائی ماہ پہلے مجھے اپنے دائیں ہاتھ سے چاقو کے ساتھ ناریل کاٹتے ہوئے بائیں ہاتھ میں سب سے چھوٹی انگلی کو کٹ لگ گیا تھا کوئی اور دوائی بھی میرے پاس نہیں تھی جس سے فائدہ حاصل کرتا' انگلی پر پانی ڈالتا رہا لیکن خون بند نہیں ہو رہا تھا' فوراً اس بوٹی کے پتوں کو تلاش کیا' عام پتھر پر رکھ کر اوپر سے عام پتھر سے کوٹ کر لئی سی بنا کر زخم پر رکھ کر اوپر سے عام کپڑے کی پٹی باندھ دیں آدھ گھنٹہ بعد میں نے انگلی سے پٹی اتار دی تو زخم کا کٹ نظر آرہا تھا اللہ کے فضل سے خون بالکل بند تھا۔

جوڑوں کے درد اور پٹھوں کی کمزوری کیلئے مجرب نسخہ

یہ نسخہ میں نے ایک پنسار والے سے لیا ہے۔ ھوالشافی: ستاور ایک تولہ' اسگندھ ایک تولہ' بداری کند ایک تولہ' سنڈھ ایک تولہ' سنبل موصلی ایک تولہ سب اشیاء برابر وزن کوٹ پیس کر چھان کر صبح وشام پانی یا نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ساتھ معجون سورنجاں آدھا چمچ کھانے کے بعد آدھ گھنٹہ پانی کے ہمراہ لیں۔

سرعت انزال جریان' احتلام کیلئے مجرب نسخہ

ھوالشافی: ثعلب مصری' ثعلب پنجہ' گوند ڈھاک' کتیرہ' الائچی خورد' بہمن سفید' بہمن سرخ سب اشیاء کو برابر وزن کوٹ پیس کر چھان کر صبح وشام نیم گرم دودھ کے ہمراہ کھانے کے آدھا گھنٹہ بعد لیں۔

مردانہ طاقت کیلئے نایاب نسخہ

مشک ایک ماشہ' زعفران خالص پانچ دانہ' قرنفل ایک تولہ' جوزگل ایک تولہ' خولنجان ایک تولہ' جوز بوا ایک تولہ' عقرقرحا ایک تولہ' افیون دو ماشہ۔ **ترکیب:** زعفران اور مشک کو چینی والے کھرل میں کھرل کرلیں اور باقی چیزوں کو عام کھرل میں کرلیں پھر اس کے بعد چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں رات کو دودھ کیساتھ ایک گولی استعمال کریں۔

مسجد میں ملا کامیاب نسخہ

یہ نسخہ مجھے ایک بزرگ نے مسجد میں دیا۔ ھوالشافی: تخم اوٹنگرڑ سو گرام' تال مکھانہ سو گرام' سمندر سوکھ دو سو گرام' ان تینوں چیزوں کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں صبح وشام دس گرام کھانے سے قبل لیں پانی سے صبح کے وقت دس گرام رات کو سونے سے پہلے پانی کے ساتھ لیں۔

جریان واحتلام کیلئے میرا آزمایا ہوا نسخہ ہے جو حکیم عبداللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بھائی کے دواخانہ کا ہے۔ ھوالشافی: خشک دھنیا' مصری ہم وزن لے کر کوٹ پیس کر سفوف بنالیں صبح خالی پیٹ ایک چمچ ٹھنڈے پانی کے ساتھ لے لیں۔

مردانہ کمزوری شاندار علاج

پانچ تولہ لونگ لے لیں پھر توے پر ڈال کر اوپر کوئی بڑے کھلے منہ والی سلور کی پلیٹ رکھ کر بھون لیں زیادہ جلنے بھی نہ پائیں پھر ان کو آٹا کی طرح پیس کر کیپسول بھر لیں رات کو ایک سے دو کیپسول سونے سے قبل پانی سے لیں۔

ہاضم معدہ اور بدہضمی کھٹے ڈکار اور جلن کیلئے نسخہ

اجوائن سادہ آدھا کلو' لیموں تین کلو' کالی مرچ پچاس گرام' بھوری مرچ پچیس گرام' کالا نمک آدھ پاؤ۔ **ترکیب:** لیموں کا رس نکال کر سادہ اجوائن میں ڈال کر سایہ میں خشک کرلیں پھر اس کے بعد باقی چیزیں بھی ڈال کر سفوف بنالیں۔ ایک چمچ پانی کے ساتھ کھانے کے بعد تین ٹائم لے لیں۔

خارش داد اور چنبل کیلئے خاندانی نسخہ

یہ ان کے خاندان کا نسخہ ہے جنہوں نے اس کو ہوا بھی نہیں لگنے دی میں نے اس نسخے کو حاصل کر کے چھوڑا کیونکہ میں اپنے شیخ حکیم طارق محمود صاحب کا ادنیٰ شاگرد تھا نسخہ یہ ہے:۔ سفید ویزلین آدھا کلو' سلفاڈایاڈین گولیاں پچاس عدد' چالیس لاکھ کے انجکشن دو عدد' کوروفینی کال کیپسول پچاس عدد' سپٹر ان ڈی ایس گولیاں پچیس عدد ان سب چیزوں کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ پھر سفید ویزلین کو ہلکی آنچ پر گرم کرلیں پھر سفوف ڈال کر چھڑی نما لکڑی سے آہستہ آہستہ مکس کرتے جائیں پھر نیچے اتارلیں ٹھنڈی ہونے پر چھوٹی چھوٹی ڈبیہ میں بھر لیں۔ خارش' داد چنبل اور زخم کیلئے مجرب نسخہ ہے۔

روحانی پھکی اور کینسر۔۔۔!

میری اہلیہ کافی عرصہ سے کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا تھی' ہم نے کافی جگہ سے علاج کروائے' دیسی ٹوٹکے استعمال کیے لیکن فائدہ صرف وقتی ہی ہوتا تھا۔ میرے ایک دوست ڈاکٹر سجاد صاحب نے مجھے روحانی پھکی دی اور کہا یہ اپنی اہلیہ کو یقین کے استعمال کرائیں انشاء اللہ اس پھکی سے ان کو بہت فائدہ ہوگا اور انہوں نے مجھے اس سے فائدہ حاصل کرنے والوں کے کچھ واقعات بھی سنائے۔ میں نے ان سے وہ پھکی لی اور کچھ عرصہ اپنی اہلیہ کو یقین کے ساتھ روحانی پھکی استعمال کروائی۔ آپ یقین کریں کہ اس پھکی نے وہ کر دکھایا جو آج تک مہنگی مہنگی ادویات نہ کرسکیں۔ (احسن' جہلم)

جھوٹے عامل نے زندگی اجیرن کر دی

محمد شریف، کراچی

میں نے استاد کو سب معاملہ بتایا تو وہ بھونڈی ہنسی ہنسنے لگا میں سمجھ گیا کہ استاد نے مجھے مروا دیا ہے میری زندگی پریشانیوں کی نظر ہونے لگی ہر وقت محسوس ہوتا کہ میرے ساتھ کوئی ہے ٹھک ٹھک برابر جاری تھی' دیوار' الماری' کچن' برتن یہاں تک کہ ہر چیز سے آواز آتی تھی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے آزمائش سب پر آتی ہے جب انسان کسی مصیبت گرفتار ہوتا ہے یا بیروزگاری سے دوچار ہوتا ہے تو آج کل بجائے اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کے انسان عاملوں اور تعویذ گنڈوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے' عامل حضرات خوب دل کھول کر اس شخص کو بیوقوف بناتے ہیں۔ میں ایک شخص کا قصہ اسی کی زبانی آپ کو بتاتا ہوں۔

میری کمر بیروزگاری نے توڑ کر رکھ دی تھی جس کام میں ہاتھ ڈالتا' الٹا ہو جاتا گھر کے حالات اتنے خراب تھے کہ مہینوں گوشت نصیب نہیں ہوتا تھا جیب میں ایک پھوٹی کوڑی نہیں ہوتی تھی' ایسے میں ایک عامل سے ملاقات ہوئی اس کی باتوں سے متاثر ہو کر میں نے اس کو اپنا استاد بنالیا۔

اس نے سب سے پہلے مجھے حاضرات کرنا سکھایا پھر ایک دن مجھ سے بولے کہ آپ ہمزاد کا عمل کرلو اپنی زندگی میں بادشاہ بن جاؤ گے' بیروزگاری غائب ہو جائیگی نوٹوں میں کھیلو گے' میں استاد کی جادوئی باتوں میں آ گیا' استاد کے کہنے کے مطابق پرہیز صرف دودھ اور چاول کھانا تھے' چارپائی کے اوپر بیٹھ کر عمل کرنا تھا اور چارپائی کے نیچے چار تعویذ رکھنے تھے' بہرحال میں نے بغیر سوچے سمجھے عمل شروع کردیا' یہ عمل میں نے اپنے گھر کے ایک کمرے میں شروع کیا۔ دوسرے دن پڑھتے پڑھتے میں نے اپنے دائیں طرف دیکھا تو دل دھک سے رہ گیا ایک پتلی دبلی عورت ناک پر انگلی رکھے مجھے گھور رہی تھی پھر اچانک عورت غائب ہوگئی' میں عمل برابر پڑھتا رہا استاد نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ خوفزدہ نہ ہونا میں تمہاری حفاظت کروں گا بس اسی وجہ سے میرا دل مضبوط ہوگیا۔

چوتھے دن میری دیوار کے ساتھ ایک ستار لگا تھا جو کہ خود بخود بج رہا تھا' سامنے کی دیوار پر ایک دو فٹ موٹا چہرہ نمودار ہوا اور پھر اچانک ہی بھیانک انداز میں قہقہہ لگانے لگا پھر پورے کمرے کی چھت ڈھول کی آواز سے زور زور سے گونجنے لگی مگر میں خوفزدہ نہیں ہوا۔

اس سے اگلے دن میں اپنے استاد کے پاس گیا' استاد مجھ سے ملا اور اٹھ کر اپنے گھر کے اندر گیا اور وہاں سے کھیر' شیرمال اور زردہ وغیرہ لے آیا پھر بولا لے کھا......! میں نے کہا کہ میرا پرہیز چل رہا ہے' مگر وہ نہ مانا اور برابر ضد کرنے لگا پھر بولا ابے بھوکا مر جائے گا' کھالے تیرے عمل کو کوئی نقصان نہ ہوگا' مگر میں برابر انکار کرتا رہا۔ مگر استاد کو نہ معلوم کیا ضد ہوگئی تھی کہ آنکھیں لال پیلی کر کے بولا کہ استاد کا کہنا نہیں مانے گا' پرہیز توڑ دے' آخر مجبور ہو کر میں نے پرہیز توڑ دیا بس پھر کیا تھا میرا عمل جاری رکھنا محال ہوگیا' مجھے اتنی شدت کی بھوک لگنے لگی کہ میں اپنا پرہیز بھول گیا' تمام رات چھت پر ڈھول بجتے رہے ستار بجتا رہا بلکہ اب تو دن میں جہاں بھی جاتا تو ہمزاد میرے ساتھ ہوتا۔

استاد کی شرارت نے زندگی تباہ کر دی

میری زندگی اجیرن ہونے لگی میں نے استاد کو سب معاملہ بتایا تو وہ بھونڈی ہنسی ہنسنے لگا میں سمجھ گیا کہ استاد نے مجھے مروا دیا ہے میری زندگی پریشانیوں کی نظر ہونے لگی ہر وقت محسوس ہوتا کہ میرے ساتھ کوئی ہے ٹھک ٹھک برابر جاری تھی' دیوار' الماری' کچن' برتن یہاں تک کہ ہر چیز سے آواز آتی تھی۔

میں نے استاد سے کہا میری جان چھڑانے کی کوئی ترکیب بتاؤ مگر اس عامل سے بھی کچھ نہ ہوا۔ میں روز اللہ سے دعا کرتا کہ اے اللہ اس بلا سے میرا پیچھا چھڑا دے اس تکلیف اور پریشانی میں تقریباً چار یا پانچ سال گزر گئے۔

پھر ایک دن میں ایک بزرگ کے مزار پر بیٹھا اور دل ہی دل میں کہہ رہا تھا کہ اے اللہ! یہ تیرے ولی ہیں ان کے وسیلے سے میری جان چھڑا۔ میں دل ہی دل میں آنکھیں بند کر کے دعا مانگ رہا تھا کہ اچانک مجھ پر غفلت سی طاری ہوگئی میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ نے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھایا اور بولے لو ہم نے پکڑ لیا یہ کہہ کر انہوں نے مٹھی بند کرلی۔ بس اسی دن سے چھت دیواریں بلکہ ہر چیز بجنا بند ہوگئی اور میں پرسکون ہوگیا۔

اس کے بعد میں نے عملیات سے توبہ کرلی' اللہ ان بزرگ کی قبر پر اپنی رحمتیں نازل کرے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں' قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اس باب میں جو عنوان ہے وہ ہے "صوفیاء کے اقوال" پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے آج سے گیارہ سو سال پہلے کے صوفیاء اور اولیاء کے اقوال اکٹھے کیے ہیں اور ان کو نقل کیا ہے۔

محمد بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: علم کی تین قسمیں ہیں ایک وہ جو اللہ جل شانہٗ کی طرف سے عطا ہو' دوسرا وہ علم جو اللہ جل شانہٗ کی معیت میں حاصل ہو اور تیسرا وہ علم جو اللہ جل شانہٗ کی صفات سے متعلق ہو۔ پہلا علم وہ جو خود اللہ جل شانہٗ بندے کو اپنی رحمت سے عطا کرے اور بندہ کو خاص توفیق نصیب کرے اس علم کو وہبی علم بھی کہتے ہیں۔ دوسرا علم وہ جو شریعت کی صورت میں اللہ کا قرب اور معرفت نصیب کرتا ہے اور زندگی کی راہیں اللہ کی مرضی کے مطابق گزارنے کا ڈھنگ سکھاتا ہے۔ تیسرا وہ علم جو اللہ رب العزت کی صفات و کمالات' کائنات کے مظاہر قدرت کی حقیقت' اولیاء کے درجات و مقامات کو بندے پر کھولتا ہے لہٰذا معرفت الٰہی شریعت کو قبول کیے بغیر اور شریعت پر عمل کیے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی۔ ابو علی ثقفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علم جہالت کی موت ہے اور کفر کے اندھیرے سے بچ کر ایمان کی آنکھ کا روشن ہونا ہے۔ جس شخص کو معرفت الٰہی کا علم حاصل نہیں اس کا دل جہالت کی وجہ سے مردہ ہے اور جسے شریعت کا علم حاصل نہیں اس کا دل جہالت کی بیماری میں مبتلا ہے پس کہ کفار کا دل مردہ ہے کہ وہ اللہ جل شانہٗ کی ذات و صفات سے جاہل ہیں اور اہل غفلت کا دل بیمار ہے کہ وہ اس کے احکامات سے بے خبر ہیں۔ ابوبکر وراق ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص علم کلام کی وجہ سے محض توحید الٰہی کی عبارت پر اکتفا کرتا ہے اور منع کی ہوئی چیزوں سے تقویٰ اختیار نہیں کرتا وہ بے دین ہے اور جو شخص محض علم فقہ و شریعت پر بغیر پرہیزگاری کے اکتفا کرتا ہے وہ فاسق ہو جاتا ہے یعنی شریعت کے علم کو صرف علم تک محدود رکھتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ بغیر علم و مجاہدہ و کوشش صرف محض توفیق الٰہی سے ہے۔ مواحد حقیقی کا حق یہ ہے کہ اس کا قول جبری ہو یعنی وہ کہے کہ انسان وہی کرسکتا ہے جو اس کیلئے مقدر ہو چکا ہے اور فعل میں قدری ہو یعنی اپنی حد تک انسان مکمل کوشش کرے اور اس کا فعل عمل و جبر کے درمیان ہو یعنی توفیق الٰہی اور کوشش کے مابین ہو۔ جو شخص علم توحید سے بلا عمل یعنی بغیر عمل کے صرف اس کی ظاہری عبارت پر اکتفا کرتا ہے اور گناہوں سے نہیں بچتا وہ ضرور بے دین ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر محمد شہزاد، راولپنڈی

عبقری لایا خواتین کیلیے مفید ورزشیں

سہارے کیلئے بائیں ہاتھ سے کرسی پکڑ لیجئے اور آگے کو فرش کی جانب جھکیے اور ڈمبل والا یعنی دایاں ہاتھ فرش کی طرف لائیے اب اس حالت میں ڈمبل کو اپنے پہلو کی طرف اٹھائیے۔ وزن کو پھر اسی حالت میں نیچے لائیے اور اوپر اٹھائیے

ہڈیوں کے معالجین کے ہاں گھلتی، دکھتی ہڈیوں اور جوڑوں کی تکالیف میں مبتلا خواتین کی بڑھتی تعداد سے ثابت ہورہا ہے کہ پاکستان میں ہڈیوں کی بوسیدگی، جوڑوں کے گھساؤ اور ورم وسوجن کی شکایات میں اضافہ ہورہا ہے۔ یہ شکایت شہروں میں خاص طور پر زیادہ ہے، کیونکہ یہاں خواتین جسمانی محنت سے محروم رہتی ہیں اور محنت ومشقت کے کام ہڈیوں کو مضبوط اور جوڑوں کو رواں رکھتے ہیں۔

مردوں کے مقابلے میں خواتین میں ہڈیوں کے گھلاؤ کا تعلق زیادہ تر سن یاس سے ہوتا ہے یعنی جب ان کے ہاں ایام بند ہونے لگتے ہیں تو ہڈیوں کے حجم میں کمی ہونے لگتی ہے۔ اس سلسلے میں زنانہ ہارمون ایسٹروجین کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اس کی مقدار میں کمی سے ہڈیاں گھلنے لگتی ہیں۔

اوسطاً 30 سے 35 سال کی عمر میں ایک خاتون کے عضلات میں ہر سال 150 گرام عضلات (پٹھے) کم ہونے لگتے ہیں 35 سال کی عمر سے ہر دو سال بعد ان کی ہڈیوں میں ایک فیصد کمی آنے لگتی ہے اور یہ انحطاط سن یاس کے بعد اور بھی تیز اور سنگین ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ جسم میں چربی کی مقدار بڑھنے لگتی ہے اور ہڈیوں کے انحطاط یا گھلاؤ کا سلسلہ تیز ہوجاتا ہے۔

لیکن تحقیق وتجربات نے ثابت کردیا ہے کہ یہ سلسلہ روکا جاسکتا ہے۔ اس کیلئے ہر ہفتے محض 40 منٹ کی ورزش کافی ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں یہ بات بالکل درست ہے کہ ورزش خاص طور پر وزن برداری کی ورزشوں سے ہڈیاں موٹی اور مضبوط ہوجاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ورزشوں سے عضلات کے گھلنے اور کم ہونے کا سلسلہ بھی رک جاتا ہے اب یہ بھی دریافت ہوگیا ہے کہ اس کیلئے روزانہ سخت قسم کی ورزشوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تھوڑی سی ورزش بھی ہڈیوں کی صحت اور مضبوطی کیلئے کافی ہوتی ہے۔ ایک امریکی سائنسدان نے اپنی کتاب مضبوط خاتون، مضبوط ہڈیاں میں انہوں نے جو کچھ لکھا ہے اس کا خلاصہ یہی ہے کہ وزن برداری سے موٹاپا بھی دور رہتا ہے، کیونکہ دوران ورزش عضلات میں چربی کے مقابلے میں فاضل حرارے زیادہ جلتے ہیں، اسی طرح ہڈیوں پر باقاعدگی سے مختلف قسم کے دباؤ کے پڑنے سے ان کے حجم میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہڈیوں کی تعمیر اور مضبوطی کیلئے عضلات کے مقابلے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔

تازہ تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ ماضی کے اندازوں کے برخلاف اچھی صحت وتوانائی کیلئے عضلات کی تیاری میں کم وقت لگتا ہے۔ مثلاً وزن برداری کے اکثر پروگراموں کی ورزشیں آٹھ سے بارہ مرتبہ کے تین حصوں یا سیٹ میں کی جاتی ہیں، لیکن اب اندازہ ہورہا ہے کہ آپ ہر ورزش ایک ایک مرتبہ کرکے بھی یہی فوائد حاصل کرسکتے ہیں۔

تین سیٹ اور ایک سیٹ ورزش کرنے والوں کا مقابلہ کرنے سے اندازہ ہوا کہ نوآموز ورزش کرنے والوں کو تو ورزشوں کے پہلے سیٹ ہی سے فائدہ ہوتا ہے اور ان میں توانائی اور برداشت بڑھ جاتی ہے۔ امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کے مشیر باری فرینکلن کے مطابق کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کیلئے ہفتے میں دو مرتبہ آٹھ سے دس مرتبہ کا ایک سیٹ کرلینا چاہیے۔

فٹنس کے بہترین اصول

ہفتے میں دو مرتبہ بیس بیس منٹ ورزش سے بہترین فائدے حاصل کرنے کیلئے کچھ اصولوں کی پابندی ضروری ہے:۔

☆ ورزشوں کے آغاز میں کم ورزشیں کیجئے، ورزشوں کا پروگرام سادہ رکھیے ایسا کہ آپ یہ زندگی بھر کرسکیں۔

☆ ورزشیں ایسے وزن (ویٹ) سے شروع کیجئے جن کا اٹھانا آپ کو ذرا مشکل لگے، انہیں دھیرے دھیرے اٹھائیے، اٹھانے میں دو سیکنڈ لگائیے اور نیچے لانے چار سیکنڈ، ایک سیٹ کی تکمیل پر آپ کو تھکن محسوس ہونی چاہیے۔

☆ آگے بڑھتے جائیے، ورزشیں جوں جوں آسان لگنے لگیں دوسری زیادہ وزن دار ورزش شروع کیجئے۔

آخر میں بہتر یہی ہے کہ ان ورزشوں کا آغاز کردیجئے، آپ تین ہفتوں ہی میں خود کو بالکل مختلف پائیں گی۔ یہ تبدیلی آپ کو حیران کردے گی۔ یہ ورزشیں ان خواتین کیلئے مناسب ہیں کہ جو ہائی بلڈ پریشر اور قلب کی کسی تکلیف میں مبتلا نہیں ہیں۔ ویسے چونکہ یہ دھیرے دھیرے کی جاسکتی ہیں اس لیے ایسی خواتین بھی اپنے معالج کے مشورے سے انہیں کرسکتی ہیں۔

عضلات بہتر بنانے اور ہڈیاں مضبوط کرنے والی پانچ ورزشیں ڈمبلز کی ایک جوڑی، کرسی اور لیٹنے کیلئے ہلکے گدے یا قالین کے فرش پر کی جاسکتی ہیں۔ ورزشوں سے پہلے پانچ منٹ تک واک یا جوگنگ کرکے جسم کو گرم کرلیجئے۔ یہ دونوں ورزشیں ایک ہی جگہ دوڑ کر یا واک کرکے کی جاسکتی ہیں۔

انہیں ہفتے میں دو دن بیس بیس منٹ تک کیجئے۔ ہر ورزش آٹھ سے بارہ مرتبہ کیجئے اور اگر عمر پچاس سال سے زیادہ ہے تو دس سے پندرہ مرتبہ دہرائیے بشرطیکہ آپ کا معالج اس کی اجازت دے۔ ☆ ہاتھوں میں ڈمبلز پکڑ کر اپنے گھٹنے اس حد تک موڑیے گویا آپ کرسی پر بیٹھی ہیں۔ گھٹنوں کو پنجوں سے آگے نہ جانے دیجئے۔ جب رانیں فرش کے متوازی آجائیں تو اسی حالت میں رک جائیے اور پھر دھیرے دھیرے پہلی پوزیشن پر آجائیے۔ ☆ پہلے کی طرح ڈمبل ہاتھوں میں تھام کر کھڑے ہوجائیے۔ اپنا سیدھا پاؤں ایک لمبے قدم یا ڈگ کی طرح آگے اس طرح بڑھائیے کہ ران فرش کے متوازی آجائے اور بایاں گھٹنا فرش کی طرف جھک جائے، گھٹنے کو پنجے سے آگے نہ جانے دیجئے، پہلی پوزیشن پر آکر یہی ورزش بائیں پیر سے کیجئے۔ ☆ ایک کرسی کے ساتھ اس طرح کھڑی ہوجائیے کہ آپ کا بایاں پاؤں دائیں پاؤں کے آگے ہو اور آپ کے سیدھے ہاتھ میں ڈمبل ہو۔ سہارے کیلئے بائیں ہاتھ سے کرسی پکڑ لیجئے اور آگے کو فرش کی جانب جھکیے اور ڈمبل والا یعنی دایاں ہاتھ فرش کی طرف لائیے اب اس حالت میں ڈمبل کو اپنے پہلو کی طرف اٹھائیے۔ وزن کو پھر اسی حالت میں نیچے لائیے اور اوپر اٹھائیے۔ یہ ورزش بارہ مرتبہ کیجئے اور اسی طرح بائیں جانب اسے دہرائیے۔ ☆ دونوں ہاتھوں میں ڈمبل تھام کر انہیں سر سے اوپر اٹھائے رکھیے، ہاتھ بالکل سیدھے ہوں، اب کہنیوں کے جوڑ میں سے ہاتھ پیچھے کی طرف دھیرے دھیرے موڑیے، کہنیاں آگے پیچھے حرکت نہ کرنے پائیں۔ اسی طرح وزن تھامے ہوئے آپ کے ہاتھ کا اگلا یعنی کہنی سے مٹھی تک کا حصہ فرش کے متوازی آجائے۔ تھوڑی دیر رکنے کے بعد ڈمبلز کو پہلی پوزیشن میں واپس لے آئیے۔ ☆ فرش پر پیٹ کے بل بالکل سیدھی لیٹ جائیے، پیر بھی بالکل سیدھے ہوں، اپنا دایاں ہاتھ جسم کے ساتھ سیدھا لگا رکھیے اور بائیں ہاتھ کو بالکل سیدھا سامنے کی طرف پھیلائے رکھیے۔ اپنا دایاں پیر اور بایاں ہاتھ فرش سے چند سینٹی میٹر اوپر اٹھائیے۔ پیر بالکل سیدھا رہے، دھیرے دھیرے پہلی پوزیشن پر آجائیے۔ یہ ورزش آٹھ مرتبہ دہرائیے۔ اب بائیں پیر اور دائیں ہاتھ سے یہی ورزش اتنی ہی مرتبہ کیجئے۔

ذی الحجہ کی برکات سے مستفید ہوں

جوکوئی ذی الحجہ کی نوتاریخ کونماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی جو بھی جائز مراد ہوگی پوری ہوگی

فضیلت: ذی الحجہ کے مہینے کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے خصوصی طور پر اس مہینے کے شروع کے دس دنوں کی بڑی بزرگی بیان کی گئی ہے۔ مختصراً طور پر ملاحظہ ہو۔

ان دنوں کی عزت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ درج ذیل دس نعمتوں سے نوازتا ہے۔ 1۔ عمر میں برکت اور صحت فرماتا ہے۔ 2۔ مال میں زیادتی عطا کرکے حوصلہ افزائی فرماتا ہے۔ 3۔ اہل وعیال کی حفاظت کرکے حوصلہ افزائی فرماتا ہے۔ 4۔ گناہوں کا کفارہ عطا فرماتا ہے۔ 5۔ اس شخص کی نیکیوں میں اضافہ کردیتا ہے اور گناہ معاف فرمادیتا ہے۔ 6۔ اس کے نزع کے وقت کی تنگی میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ 7۔ ظلمت میں روشنی عطا فرماتا ہے۔ 8۔ نیکیوں کے اجر کا پلڑا بھاری کرتا ہے۔ 9۔ جہنم سے نجات عطا فرماتا ہے۔ 10۔ جنت کے درجات میں بلندی عطا فرماتا ہے۔ اس کے علاوہ اس دن اگر کسی نے اس عشرے میں کسی مسکین کو کھانا کھلایا یا خیرات دی تو گویا اس نے پیغمبروں کی سنت پر عمل کیا۔

اعمال ونوافل ☆ جوکوئی ذی الحجہ کی نو تاریخ کو چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور اکیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی جو بھی جائز حاجت ہوگی وہ ضرور پوری ہوگی۔ ☆ جوکوئی عرفہ کی شب نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ قریش پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے۔

☆ جوکوئی ذی الحجہ کی نو تاریخ کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی جو بھی جائز مراد ہوگی پوری ہوگی اور ثوابِ عظیم حاصل کریگا۔

☆ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وقوف عرفہ میں اس دعا سے افضل اور کوئی قول یا عمل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کو پڑھنے والے کی طرف توجہ فرماتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عرفات میں قبلہ رو ہوکر دعا مانگنے والے کی طرح دونوں دستِ مبارک پھیلا کر تین مرتبہ لبیک فرماتے' پھر ایک سو مرتبہ یہ فرماتے، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ، لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ یُحۡیِیۡ وَ یُمِیۡتُ بِیَدِہِ الۡخَیۡرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ پھر ایک سو مرتبہ یہ (مبارک کلمات ارشاد) فرماتے۔

لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ اَشۡھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا۔ اس کے بعد تین مرتبہ یہ فرماتے اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔ پھر تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھتے۔ ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ سے شروع فرماتے اور آمین پر ختم کرتے اس کے بعد پھر ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتے۔ پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جو چاہتے دعا فرماتے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس طرح دعا کرتا ہے فرشتوں سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میرے بندہ کو دیکھو اس نے میرے گھر کی طرف رُخ کیا۔ میری بزرگی بیان کی' تسبیح وتہلیل میں مشغول ہوا اور جو سورۃ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی وہی پڑھی اور میرے رسول پر درُود بھیجا۔ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کے عمل کو قبول کیا اس کے اجر کو واجب کردیا' اس کے گناہ بخش دیئے اور اس نے جو کچھ مانگا میں نے اس کی سفارش قبول کی۔ **(غنیۃ الطالبین)**

☆ عرفہ کے دن چاہیے کہ نماز فجر کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھے' اول و آخر درود پاک پڑھے۔ یَاذَخِیۡرِیۡ یَاذَخِیۡرَتِیۡ یَا مُمِدِّیۡ عِنۡدَ شِدَّتِیۡ یَارَجَآئِیۡ عِنۡدَ مُصِیۡبَتِیۡ یَاغِیَاثِیۡ عِنۡدَ فَاقَتِیۡ یَا اَنِیۡسِیۡ عِنۡدَ وَحۡدَتِیۡ یَارَحۡمَتِیۡ فِیۡ دِقَّتِیۡ یَا دَلِیۡلِیۡ فِیۡ حَیۡرَتِیۡ بِکَ التَّوۡفِیۡقُ o پروردگار عالم عرفہ کے دن اس دعا کو پڑھنے والے کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے' اس کی نیک حاجت پوری فرماتا ہے اور نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق مرحمت فرماتا ہے۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 اکتوبر بروز بدھ سہ پہر 3 بجے سے 4 بجکر 21 منٹ تک' 17 اکتوبر بروز بدھ صبح 11 بجکر 7 منٹ سے لیکر 12 بجکر اکتالیس منٹ تک' 20 اکتوبر بروز اتوار رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 17 منٹ تک یَاحَلِیۡمُ یَاکَرِیۡمُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کررہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہورہا ہے اور مشکلات فوری حل ہورہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کرکے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔ **ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں (نوٹ:) 1**۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالے کی پچھلے ایک سال سے قاریہ ہوں' عبقری نے میری زندگی بدل کر رکھ دی ہے۔ میں صرف ایک سال پہلے گناہوں کی دلدل میں ڈوبی ہوئی تھی' ہر وقت انڈین ڈرامے دیکھنا' گانے سننا' ہر وقت اپنی ہی مستی میں گم رہنا' مجھے دین دنیا کی کوئی فکر نہ تھی' حالانکہ میرا تعلق ایک مذہبی گھرانے سے تھا اور میرے والدین مجھے ان باتوں پر سخت ڈانٹتے بھی تھے لیکن میرے کان پر کبھی جوں تک نہ رینگی تھی' ایک مرتبہ میری ایک ہمسائی نے مجھے عبقری تحفہ میں دیا' ایک دن لائٹ گئی ہوئی تھی اور میں **(باقی صفحہ نمبر 46 پر)**

قیامت میں اعضاء کی گواہی اور سائنس

م۔ا، لاہور

پڑھ اپنا نامہ اعمال آج اپنا حساب لگانے کیلئے تو خود ہی کافی ہے۔ دماغ کے خلیوں میں انسانی اعمال کی ریکارڈنگ کے علاوہ دوسرا ایسا کوئی نظم بھی ہوسکتا ہے جو ایک بڑے اور عمومی رجسٹر کی مانند ہو اور تمام لوگوں کے اعمال اس میں ریکارڈ ہوتے ہیں

جدید عضویاتی اور جسمانی تحقیقات نے دماغ کے ان مقامات کو متعین کرلیا ہے جو متعینہ نفسیاتی اعمال انجام دیتے ہیں ان مقامات میں سب سے اہم وہ حرکاتی حصہ ہے جو جسم کے تمام اجزاء کی حرکت پر حاوی ہوتا ہے۔

دوسرا وہ حسی مقام ہے جو احساس لمس، احساس الم کے بعض عناصر درجہ حرارت میں تغیرات اور ذوق کے احساس کی منتہا ہے۔ (اجزاء جسم کا ہر جز حرکاتی مقام اور حسی مقام دونوں میں نمائندہ ہوتا ہے۔) تیسرا بصری مقام وہ ہے، جو مرکز بصارت اور چشم سے نکلنے والی تمام نبضوں کی منتہا ہے اور پیشانی کے جوڑوں کا مقام جو پیشانی کے دونوں ٹکڑوں کے اگلے حصہ میں ہوتا ہے جہاں جسم کے مختلف اجزاء سے آنے والے پیغامات بامعنی احساسات کی شکل میں جمع ہوتے ہیں جسم کے مختلف اجزاء کیلئے صادر ہونے والے حرکت کے پیغامات مرتب و منضبط ہوتے ہیں اور ان تمام سرگرمیوں میں دخل انداز ہوتے ہیں جن پر دماغ کی حکمرانی ہے، نیز یہی مقام اعلیٰ عقلی اعمال مثلاً تعلیم، غوروفکر، بول چال، تحریر اور پڑھنے کا مرکز ہے۔

دماغ انسان کی تمام سرگرمیوں پر حاوی و نگران ہوتا ہے اور انسان کی سرگرمی دماغ کے خلیوں پر اثر انداز ہوتی ہے اور وہ اثر دماغ کے خلیوں میں اس طرح سے محفوظ ہوجاتا ہے جس کی حقیقت تک ابھی علم کی رسائی نہیں ہوئی ہے دماغ کے خلیوں میں محفوظ ہوجانے والے یہی اثرات اعلیٰ عقلی اعمال جیسے تعلیم، تذکرہ، تخیل اور غوروفکر کیلئے بنیاد بنتے ہیں۔ اس حقیقت کی روشنی میں غالباً ہم قرآن کی ان آیات کی تشریح سمجھ سکتے ہیں جن میں بتایا گیا ہے کہ کان، نگاہ، زبان اور جلد سب حساب کتاب کے دن لوگوں کے خلاف شہادت دیں گے۔ یہ شہادت کس طرح ہوگی اللہ ہی جانتا ہے لیکن چونکہ انسان کی تمام سرگرمیاں اس کے دماغ کے خلیوں میں ریکارڈ ہوجاتی ہیں تو ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ ان خلیوں کو قوت گویائی عطا کردیں اور وہ اپنے ریکارڈ کی تمام چیزیں اسی طرح دوہرادیں جس طرح کیسٹ ریکارڈ کی ہوئی تمام باتیں دہرادیتی ہیں۔ جدید سائنسدانوں نے حافظہ کے معموں اور دماغ کے خلیوں میں انسانی تجربات کے ریکارڈ کا مطالعہ کیا، اس طرح کے ایک تجربہ میں ایک فرد کے ایک مرکز کو بجلی کی لہروں سے چھیڑا گیا تو اس نے ایک موسیقی و نغمہ کی آواز سنی جو پہلے کبھی سن رکھی تھی، پھر دوسرے مرکز کو کرنٹ لگایا گیا تو ایک مخصوص منظر اسے نظر آیا جو پہلے اس نے کبھی دیکھا تھا۔ ان تجربات سے معلوم ہوا کہ انسانی تجربات اس کے دماغ کے خلیوں میں ریکارڈ ہوتے ہیں اور ان خلیوں کو مخصوص انداز میں چھیڑ کر قدیم واقعات انسان کو یاد دلائے جاسکتے ہیں۔ اس بنیاد پر حقیقت کا علم اللہ کے سپرد کرتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ دماغ کے خلیوں کو گویائی عطا کردیں گے اور وہ ریکارڈ شدہ تمام اقوال و افعال دہرادیں گے اور انسان کو اپنے افعال و اقوال اس طرح یاد آجائیں گے گویا اس کی نگاہوں کے سامنے زندہ مناظر ہوں۔ ممکن ہے کہ کچھ دیگر وسائل کے ذریعہ بھی انسان کے اقوال و افعال ریکارڈ کیے جاتے ہوں اور دماغ کے خلیے متعدد وسائل میں سے ایک وسیلہ ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ مختلف اعضاء جسم کے نسیجوں کے خلیے میں بھی ریکارڈ کا عمل انجام پاتا ہو جس کی حقیقت سے ابھی ہم ناآشنا ہوں۔ سورۂ فصلت 19 سے 21 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ترجمہ:۔ اور اس وقت کا خیال کرو جب اللہ کے یہ دشمن دوزخ کی طرف جانے کیلئے گھیرے جائیں گے ان کے اگلوں کو پچھلوں کے آنے تک روک رکھا جائیگا پھر جب سب وہاں پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے جسم کی کھالیں ان پر گواہی دیں گی کہ وہ دنیا میں کیا کچھ کرتے رہے ہیں وہ اپنے جسم کی کھالوں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی دی؟ وہ جواب دیں گے ہمیں اس خدا نے گویائی دی ہے جس نے ہر چیز کو گویا کردیا ہے اس نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور اب اسی کی طرف تم واپس لائے جارہے ہو۔

سورۂ نور میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ترجمہ:۔ ”وہ اس دن کو بھول نہ جائیں جبکہ ان کی اپنی زبانیں اور ان کے اپنے ہاتھ پاؤں ان کے کرتوتوں کی گواہی دیں گے“ سورۂ یٰسین آیت 40 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ترجمہ:۔ ”آج ہم ان کے منہ بند کیے دیتے ہیں ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے کہ یہ دنیا میں کیا کیا کرتے رہے ہیں۔“ دماغ کے اندر اربوں کی تعداد میں اعصابی خلیے ایک نسبتاً تنگ جگہ یعنی کھوپڑی میں موجود ہوتے ہیں، دماغ کی جھلی بیشمار نشیب و فراز پیدا کرتی ہے دماغی جھلی کی سطح فی الواقع اس قدر بڑی ہوتی ہے کہ اگر مسطح کرکے اسے بچھا دیا جائے تو سولہ اسکوائر فٹ کی جگہ پر پھیل جائے گی۔ جھلی کا یہ رقبہ اور اس کے اندر اربوں کی تعداد میں اعصابی خلیے کیوں کر نہ انسان کی ایک ایک حرکت و عمل و قول و سرگرمی کو ریکارڈ کرسکتے ہیں۔ دماغ کی جھلی درحقیقت بہت بڑا رجسٹر ہے جس میں انسان کا ہر ہر عمل ریکارڈ ہوتا ہے اور غالباً یہ ان وسائل میں سے صرف ایک وسیلہ ہے جن میں اللہ نے اپنی حکمت سے انسانی اعمال و افعال کی ریکارڈنگ کا انتظام کررکھا ہے تاکہ قیامت کے دن انسان کے خلاف ثبوت ہو جس کا انکار وہ نہ کرسکے۔

سورۂ اسراء کی آیت 31 سے 41 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ترجمہ: ”ہر انسان کا شگون ہم نے اس کے اپنے گلے میں لٹکا رکھا ہے، اور قیامت کے روز ہم اک نوشتہ اس کے لیے نکالیں گے جو وہ کھلی کتاب کی طرح پائے گا۔“ پڑھ اپنا نامہ اعمال آج اپنا حساب لگانے کیلئے تو خود ہی کافی ہے۔ دماغ کے خلیوں میں انسانی اعمال کی ریکارڈنگ کے علاوہ دوسرا ایسا کوئی نظم بھی ہوسکتا ہے جو ایک بڑے اور عمومی رجسٹرڈ کی مانند ہو اور تمام لوگوں کے اعمال اس میں ریکارڈ ہوتے ہیں جیسا کہ بعض قرآنی آیات میں اس جانب اشارہ ملتا ہے۔ سورۂ زمر میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ترجمہ: ”زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی، کتاب اعمال لاکر رکھ دی جائے گی، انبیاء اور تمام گواہ حاضر کردیئے جائیں گے لوگوں کے ساتھ ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ کردیا جائے گا، ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ حسی اعضاء مختلف محسوسات سے پیدا ہونے والی حسی تنبیہات سے متاثر ہوتے ہیں اور عصبی نبضیں اعصاب سے ہوکر دماغ میں مرکز احساس تک پہنچتی ہیں جس سے ادراک حسی وجود میں آتا ہے۔ قرآن کریم نے متعدد آیات میں بعض اہم اعضاء حس کی جانب اشارہ کیا ہے۔ ادارک حسی کے ضمن میں آیت ہے کہ ”وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہیں سننے اور دیکھنے کی قوتیں دیں اور سوچنے کو دل دیئے مگر تم لوگ کم ہی شکرگزار ہوتے ہو۔“ **(المومنون 87)** قرآن کریم نے انسان کی جلد میں الم کا احساس کرنے والے کچھ مخصوص اعضاء کے وجود کی طرف اشارہ کیا ہے اس طرح انسانی جلد میں خصوصاً ہاتھ کی انگلیوں میں حاسہ لمس کے وجود کی طرف اشارہ کیا ہے۔ ”جن لوگوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کردیا ہے انہیں ہم بالیقین آگ میں جھونکیں گے اور جب ان کے بدن کی کھال گل جائے گی تو اس کی جگہ دوسری کھال پیدا کردیں گے تاکہ وہ خوب عذاب کا مزہ چکھیں۔ اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے اور فیصلوں کو عمل لانے کی حکمت خوب جانتا ہے۔ **(نساء 52)**

آدم خور اونٹ سے خوفناک ملاقات

رؤف راہی' فیصل آباد

میں پٹھانے کی لاش کو دیکھنا چاہتا تھا۔ پٹھانے کے بھائی نے جب لاش پر سے کپڑا اٹھایا تو میں دہشت سے کانپ اٹھا۔ چار پائی پر کھوپڑی اور چند بڑی بڑی ہڈیاں پڑی تھیں۔ جسم کا سارا گوشت نوچ لیا گیا تھا۔ اف خدایا! کتنا خوفناک تھا وہ منظر۔۔۔۔!

میں لائل پور سے بس پر سوار ہوا۔ میری منزل تحصیل لیہ تھی۔ میں نے فتح پور سے بارہ میل اور چوک اعظم سے آٹھ میل کے فاصلے پر صحرائی علاقے میں جانا تھا۔ پل حیات کے مقام پر میں بس سے اترا۔ چک ابھی چار میل دور تھا۔ گرمیوں کی آمد آمد تھی۔ میں دوپہر کے وقت ریت کے اونچے نیچے ٹیلوں پر سفر کرتے ہوئے اپنا راستہ بھول گیا۔ ایک بلند ٹیلے پر چڑھ کر ادھر اُدھر نظر دوڑائی۔ پانچ چھ فرلانگ کے فاصلے پر درختوں کے جھنڈ میں چند مکان دکھائی دیئے۔ جب میں وہاں پہنچا تو مجھے عورتوں کے رونے اور بین کرنے کی آوازیں سنائی دیں۔ بستی میں پہنچا تو ایک مکان کے سامنے بہت سے لوگ جمع تھے۔ معلوم ہوتا تھا گاؤں میں کوئی افسوسناک واقعہ رونما ہوا ہے۔

بڑے بڑے خوفناک کتوں نے میرا استقبال کیا' ایک آدمی آیا اس نے مجھے کتوں کے نرغے سے نکالا اور درخت کے نیچے چار پائی ڈال دی اور گھر سے ٹھنڈے دودھ کا پیالہ مجھے پیش کیا دودھ پی کر میری جان میں جان آئی۔ میں نے اسے سارا ماجرا کہہ سنایا۔ وہ تسلی دیتے ہوئے بولا: فکر نہ کرو' یہ چک نمبر 290 ہے۔ تمہارا چک یہاں سے پانچ میل کے فاصلے پر ہے۔ آج شام تمہارے چک کا چوکیدار یہاں آنے والا ہے اس کے ساتھ چلے جانا۔

میں نے عورتوں کی آہ وبکا کے بارے میں دریافت کیا۔ تو وہ غم میں ڈوب گیا کیا بتاؤں باؤ جی' پٹھانے کو اونٹ نے کھالیا ہے' اس نے سر جھکا کر کہا' پٹھانا ہمارا پڑوسی تھا' کچھ عرصہ پہلے اس نے ایک اونٹ خریدا۔ یہی اونٹ اسے نگل گیا۔ وہ دیکھئے' سامنے درخت کے نیچے بندھا ہوا ہے۔ درخت کے نیچے ایک موٹا تازہ اونٹ کھڑا جگالی کررہا تھا' اس کے جبڑوں میں ابھی تک خون لگا ہوا تھا۔ پھر میں نے پٹھانے کے بھائی کو بلایا تو اس نے کہا پندرہ بیس دن پہلے ہم نے یہ اونٹ فتح پور سے ستر ہزار روپے میں خریدا تھا۔ اونٹ غصہ ور ضرور تھا مگر ہمارے وہم وگمان میں بھی نہ تھا کہ خونخوار بھی ہوگا۔ بھائی کی موت کے بعد کچھ لوگوں نے بتایا ہے کہ اس نے پہلے بھی دو آدمیوں کو کھالیا تھا۔ میں پٹھانے کی لاش کو دیکھنا چاہتا تھا۔ پٹھانے کے بھائی نے جب لاش پر سے کپڑا اٹھایا تو میں دہشت سے کانپ اٹھا۔ چار پائی پر کھوپڑی اور چند بڑی بڑی ہڈیاں پڑی تھیں۔ جسم کا سارا گوشت نوچ لیا گیا تھا۔ اف خدایا! کتنا خوفناک تھا وہ منظر۔۔۔۔!

پٹھانے کے بھائی نے حادثے کی تفصیلات بتانی شروع کیں: ''فتح پور منڈی سے ہم دونوں بھائی اسی اونٹ پر سوار ہوکر آئے اور دو ہفتے تک اس سے کوئی کام نہ لے سکے یہ تھان پر بندھا ہوا چارہ کھاتا رہا۔ آج صبح ہمیں اپنے کھیتوں سے سرسوں کا بیج لانا تھا۔ بھائی نے اسے نکیل ڈالی اور چک کے ایک اور آدمی محمد علی کو ساتھ لے کر کھیت کی طرف چل دیا۔ گاؤں سے تھوڑی دور جاکر اونٹ نے گرد کو ادھر ادھر جھٹکے دیے اور پھر زمین پر بیٹھ گیا۔ بھائی نے اسے کھڑا کرنے کی بہت کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہوا۔ تنگ آکر وہ اسے ڈنڈے سے پیٹنے لگا۔ بدقسمتی سے ڈنڈے کی ایک ضرب اونٹ کی نکیل پر لگی نکیل ناک سے نکل گئی اور اونٹ آزاد ہوگیا' بس پھر کیا تھا بابو جی! وہ آہ بھر کر بولا: اونٹ نے میرے بھائی کو گردن سے دبوچا۔ نیچے گرا کر اس پر اپنا پاؤں رکھ دیا اور منہ سے اس کا گوشت نوچنے لگا۔ یہ منظر دیکھ کر محمد علی شور مچاتا اور واویلا کرتا ہوا گاؤں کی طرف بھاگا۔ ہم ڈنڈے اور کلہاڑیاں لے کر دوڑے۔ لیکن جب ہم لوگ وہاں پہنچے' لاش کی جگہ وہ ہڈیاں پڑی تھیں جو آپ دیکھ کر آئے ہیں۔ میں نے کہا آپ ایسے اونٹ کو گولی کیوں نہیں مار دیتے؟ وہ کہنے لگا ہمیں اس اونٹ کا تیس ہزار روپیہ مل رہا ہے وہ درخت کے نیچے بیٹھا شخص اس کا خریدار ہے۔ عصر کے بعد وہ شخص اونٹ کی قیمت ادا کرکے چلا گیا۔ شام کو چوکیدار کے ساتھ میں اپنے چک آگیا اور چند دن وہاں ٹھہر کر واپس فیصل آباد لوٹ آیا۔ بعد میں کچھ پتہ نہ چل سکا کہ آدم خور اونٹ نے اپنے نئے مالک کا کیا حشر کیا۔

وہ جنت میں ضرور جائیگا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہٗ کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سال میں پانچ راتوں کو ساری رات اللہ کی عبادت کیلیے بیدار رہے وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ وہ پانچ راتیں یہ ہیں:۔

1۔ عیدالفطر کی رات' 2۔ یوم عاشورہ کی رات۔ 3 یوم ترویہ کی رات۔ 4۔ عرفہ کی رات۔ 5 مزدلفہ کی رات۔

(بحوالہ: حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ)

کتنے عظیم ہیں یہ بے زبان؟

زینب بی بی

ہم سے یہ بے زبان پرندے اور حیوان بہتر ہیں جو دُکھ سکھ' مصیبت اور ظلم کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں

ایک دفعہ میں ایک بچی کو سکول چھوڑنے جارہی تھی کہ واپسی پر ایک چھوٹا سا چڑیا کا بچہ گلی میں بیٹھا ملا۔ میں نے اسے پکڑا اور گھر لے گئی اور اسے ایک جالی دار ٹوکری میں بند کردیا اور اسے دانہ دنکا بھی ڈالا' پکڑا اس لیے تھا کہ وہ اڑنے کے قابل نہیں تھا کہیں کوئی بلی نہ کھا جائے یا کسی کے پاؤں کے نیچے آکر نہ مرجائے۔ بچے دیکھ کر خوش ہونگے اور کھیلیں گے۔ لیکن بچے کو صحن میں ٹوکری کے نیچے بند کرتے ہوئے کچھ چڑیوں نے دیکھ لیا تھا لہٰذا چند چڑیوں نے مسلسل ٹوکری کے پاس احتجاج کیا' خوب شور مچایا' ٹوکری کے گرد گھومتی پھرتی رہیں آخر میں نے سوچا یہ بچہ پکڑنے اور بند کرنے کی وجہ سے پریشان ہے لہٰذا میں نے بچہ کو آزاد کردیا۔ انہوں نے تقریباً آدھا گھنٹہ بچہ کو اڑنا سکھایا' پھر اڑا کر ساتھ لے گئیں۔ لیکن! میں آج تک سوچتی ہوں ہم سے یہ بے زبان پرندے اور حیوان بہتر ہیں جو دُکھ سکھ' مصیبت اور ظلم کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں' احتجاج کرتے ہیں اور احساس بھی کرتے ہیں لیکن ہم ......! انسان عقل وشعور رکھتے ہوئے ہر برائی' ظلم' بدی' ناانصافی کو نہ برا سمجھتے ہیں' نہ کسی کی مدد کرنے کو تیار ہیں' خودغرضی' نفس پرستی' اذیت دینا' اذیت میں انسان کو دیکھ کر خوش ہونا ہمارا شیوہ بنتا جارہا ہے جبکہ کسی شاعر نے انسان کا مقصد حیات کچھ یوں بیان کیا ہے:۔

درد دل کے واسطے پیدا کیا انساں
ورنہ اطاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں

کاش! ہر مسلمان اس طرح کی صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرے' یہ عاجزی وانکساری بہت بڑی دولت ہے جس کو ہر نبی اور ولی نے اپنایا اور آخرت میں یہ بخشش کا سامان بھی ہے۔

پیپ پڑنے کا آرام دہ علاج

اکثر انگلی یا کسی حصہ میں پیپ پڑ جاتی ہے اس کے علاج کیلئے ایک تولہ گندم لیکر اس کو گرائنڈ کرکے پیس کر بکری کے دودھ میں کھیر بنا کر پیپ پر باندھ دیں' پیپ خودبخود نکل کر زخم صاف ہوجائیگا' اگر بکری کا نہ ملے تو گائے کا استعمال کریں۔ **(محمد ادریس' ایبٹ آباد)**

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج — طبی مشورے

☆ریشہ اور منہ سے بدبو ☆نیند کا علاج ☆بھوک بہت لگتی ہے ☆کان میں کیڑے ☆نیند کا علاج

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔

چھائیاں اور میں۔۔۔!

میری عمر 40 سال ہے۔ آٹھ سال پہلے بچے کی پیدائش کے بعد میرے چہرے پر ہلکے چھائیوں کے نشان پڑ گئے تھے۔ میرا خیال تھا کہ وقت کے ساتھ خود بخود ختم ہوجائیں گے لیکن اتنے سال گزر جانے کے بعد ختم ہونے کے بجائے اور زیادہ بڑھ گئے ہیں اور اب بھی بڑھ رہے ہیں۔ ہونٹ' گال' ناک اور ماتھا چھائیوں سے بھر گیا ہے۔ **(فاطمہ سجاول' کوئٹہ)**

مشورہ: آپ کیلشیم سے بھرپور غذائیں کریں خاص طور پر دودھ کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ آپ کے جسم میں کیلشیم کی کمی ہے۔ رات سونے سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گلاس نیم گرم دودھ میں دو چمچ شہد ملا کر استعمال کریں۔۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

جب سے بالغ ہوا ہوں

میری عمر 25 سال ہے' جب سے میں بالغ ہوا ہوں' بدخوابی کا مسئلہ ہے' قبض نہیں ہوتا' بدخوابی کی وجہ سے جاگ جاتا ہوں تو تلوے جلتے ہیں' میں اپنے اس مسئلے کی وجہ سے جب سے بالغ ہوا ہوں تب سے زندگی میں کبھی بھی پیٹھ کے بل چت سو کر نیند نہیں لے سکا ہوں۔ **(مبین احمد' دبئی)**

مشورہ: یہ مسئلہ حرام مغز سے متعلق معلوم ہوتا ہے۔ کمر کی مختلف ورزشیں کریں۔ سبزیاں' تازہ پھل' چاول' دودھ وغیرہ سے پرہیز کریں۔ سرد چیزیں نہ کھائیں۔ بہت عمدہ قسم کا اصلی عرق عنبر ایک اونس غذا کے بعد دن میں تین بار پئیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

85 کلو وزن پھر بھی کمزور

میری عمر 25 سال ہے۔ میرا وزن 85 کلو ہے' کھانا بہت کم کردیا' ورزش بھی بہت کی۔ میرے سر کے آدھے سے زیادہ بال سفید اور نظر کمزور ہوگئی ہے۔ **(محمد شاکر' کراچی)**

مشورہ: روزانہ باقاعدگی سے کھیل کود میں حصہ لیں' ازخود ڈائٹنگ خطرناک ہے' کسی ماہر مستند طبیب کے مشورے کے بغیر ڈائٹنگ نہ کریں۔ عرق ماءاللحم عنبری صبح وشام پئیں' ازخود غذا میں کمی نہ کریں۔ طبیعت کے مطابق ہلکی غذا شدید بھوک پر لیں اور بھوک رکھ کر کھائیں۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

نیند کا علاج

میری عمر 26 سال ہے' ایم اے کر رہی ہوں' نیند بہت آتی ہے' کتاب آنکھوں کے سامنے اور آنکھیں بند! کوئی آسان سا نسخہ بتائیں کہ نیند اڑ جائے اور میں سکون سے پڑھ سکوں۔ **(شیزہ' لاہور)**

جواب: خشک دھنیا کوٹ کر سفوف بنالیں اور کپڑ چھان کرلیں۔ صبح و شام کھانا کھانے کے بعد آدھی چمچ صبح شام تازہ پانی سے لیں۔ تین چار روز میں نیند کا غلبہ کم ہوجائے گا۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

درد شقیقہ کا علاج

مجھے درد شقیقہ کی تکلیف ہے۔ آدھے سر میں درد رہتا ہے' جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں' یہ درد صبح کو شروع ہوتا اور سورج کے چڑھنے کے ساتھ ساتھ شدت اختیار کرتا جاتا ہے۔ کوئی آسان سے علاج بتائیے۔ **(محمد وریام' کراچی)**

جواب: گندم کے آٹے کو لے کر اس کی روٹی پکائیں' ایک جانب سے پک جائے مگر دوسری جانب کچی رکھیں۔ کچی جانب کو تلوں کے تیل سے تر کرلیں اور مریض کے سر پر باندھیں دو' دو گھنٹے بعد تین دفعہ کریں۔ شقیقہ کا درد رفع ہوجائے گا۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

کان میں کیڑے

میرے کانوں میں کیڑے ہیں جس کی وجہ سے میرے دن رات بے چینی میں گزرتے ہیں' بہت سے علاج کروائے وقتی طور پر فائدہ ہوتا ہے لیکن بعد میں پھر وہی مرض دوبارہ ہوجاتا ہے۔ براہ مہربانی کوئی آسان سا علاج بتائیے۔ **(محمد اشرف' راولپنڈی)**

جواب: تمباکو کے سبز پتوں کا پانی نکال کر ہر نصف گھنٹہ بعد نیم گرم کرکے 3,3 قطرے کانوں میں ڈالیں' کیڑے مر کر یا زندہ ہی نکل جائیں گے۔

گلا خراب

میرا گلا بہت خراب رہتا ہے' میں مقامی مسجد میں مؤذن ہوں' اذان دیتا ہوں تو اذان کے دوران ہی گلا بیٹھ جاتا ہے جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہوتی ہے' علاج سے مطلع کریں۔ **(حافظ رمضان' خانیوال)**

جواب: مصری' الائچی خورد' جڑ پان اور ملٹھی ایک ایک ماشہ لے کر بیس پڑیا بنالیں اور صبح' دوپہر' شام اور رات ایک پڑیا منہ میں رکھ کر چوسیں آواز صاف ہوجائیگی۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

بھوک بہت لگتی ہے

میری عمر 21 سال ہے' مجھے بھوک بہت لگتی ہے' بھوک سے اتنا بے چین ہوجاتا ہوں کہ جو سامنے آتا ہے کھا جاتا ہوں چاہے اس چیز کا مالک کوئی بھی ہو جس کی وجہ سے مجھے بعض اوقات بہت پریشانی اور شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے۔ براہ مہربانی کوئی نسخہ بتائیں کہ مجھے بھوک بہت کم لگے۔ **(عبدالرشید' کوئٹہ)**

جواب: عبدالرشید صاحب اس مرض کو جوع الکلب کہتے ہیں اس صورت میں آپ تازہ مکھن لے کر جتنا کھایا جاسکے کھائیں یہ عمل ہفتہ بھر کریں۔ جھوٹی بھوک ختم ہوجائے گی۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

ہچکی کی شکایت

میرے والد صاحب کو ہچکی کی شکایت ہے' ہٹنے کا نام ہی نہیں لیتی' اس بیماری کی وجہ سے میرے والد صاحب کو بہت پریشانی ہوتی ہے اور بعض اوقات سانس اکھڑ جاتی ہے کچھ بھی کھایا پیا نہیں جاتا' کوئی آسان سی ترکیب بتائیں جس سے ہچکی سے نجات مل جائیں۔ **(عبدالحمید' کراچی)**

جواب: ہلدی کی گانٹھ لے کر باریک پیس لیں اور تمباکو کی چلم میں دو چٹکی تمباکو کی جگہ رکھیں اور بیمار سے کہیں کش لگائیں چند دن کرنے سے پرانی سے پرانی ہچکی دور ہوجائیگی۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

قبض کا علاج

محترم حکیم صاحب! مجھے قبض بہت پرانی ہے' میں نے بہت سے حکیموں اور ڈاکٹروں سے پورے پورے کورس کروائے ہیں لیکن یہ نامراد مرض میری جان نہیں چھوڑ رہا' براہ مہربانی

قبض کیلئے تیر بہدف نسخہ بتائیں۔ **(ملک وسیم' لاہور)**

جواب: دن میں ہر آدھے گھنٹے بعد پانی کا ایک گلاس پئیں اور رات سوتے وقت 3 تولہ گڑ کھالیں' قبض دور ہوجائی گی۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

کالا یرقان کا علاج ہے؟؟؟

آج کل کالا یرقان عام ہے۔ ہمارے گاؤں میں اکثر لوگ اس کا شکار ہیں' کئی مریضوں کو ڈاکٹروں کے پاس لے کر گئے' ایک سال سے زیادہ ہوگیا انہیں فائدہ نہیں ہوا' کیا طب اسلامی میں اس کا علاج ممکن ہے؟ **(لیاقت علی' بہاولپور)**

جواب: لیاقت صاحب! اس کا علاج طب اسلامی میں ہی ممکن ہے۔ ڈاکٹر صاحبان اس کیلئے ٹیکے استعمال کراتے ہیں' مگر وہ فائدہ مند ثابت نہیں ہوتے' صبح وشام قرص جگر 3-3 گولی اور بعد غذا دواء الکبد' چوتھائی چمچ اور نصف کپ عرق مرکب استعمال کریں۔ انشاء اللہ 3 ماہ میں ہیپا ٹائٹس سی نیگٹو ہوجاتی ہے۔ ہیپا ٹائٹس ای اگرچہ پاکستان میں نہیں ہوتی لیکن چند ماہ پہلے کینیڈا سے آنے والی ایک خاتون کو بھی اس سے فائدہ ہوا اگر ایل ایف ٹی بڑھا ہوا ہو تو صبح شام 2-2 ماشہ کشتہ سنکھ ایک پاؤ دہی میں ملا کر نہار منہ لیں تو وہ بھی نارمل ہوجائے گی۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

خروج مقعد کا عارضہ

میری عمر 55 سال ہے' مجھے خروج مقعد کا عارضہ لاحق ہے بہت سے ڈاکٹری علاج بھی کارگر ثابت نہیں ہوئے' نہ آرام سے بیٹھ سکتی ہوں' نہ سو سکتی ہوُ نہ چل پھر سکتی ہوں' بہت پریشانی میں زندگی گزر رہی ہے' براہ مہربانی حکیم صاحب کوئی اچھا سا ٹوٹکہ بتائیں۔ **(ساجدہ بیگم' گجرات)**

جواب: آدھ تولہ پھٹکڑی لے کر چار کلو ٹھنڈے پانی میں حل کریں اور دن میں 5,4 مرتبہ آبدست لیا کریں' اس سے نہ صرف خروج مقعد بلکہ خونی بواسیر اور بھگندر کو بھی فائدہ ہوگا۔ مسلسل ایک ہفتہ استعمال کریں۔ **غذا نمبر 1 استعمال کریں۔**

حمل ساقط

محترم حکیم صاحب! میرا حمل تین بار ساقط ہو چکا ہے' میں انتہائی پریشان ہوں' اگر آپ کے پاس کوئی علاج ہے تو بتائیں۔ (پوشیدہ)

جواب: بہن! جس تکلیف کی آپ بات کرتی ہیں' اسے اٹھراہ کہتے ہیں' اس صورتحال میں حمل ٹھہرنے سے ولادت تک صبح کے وقت دھنیا کے 21 ثابت دانے اور شام زیرہ سیاہ کی دو چٹکیاں ٹھنڈے پانی سے لے لیا کریں۔ انشاء اللہ اسقاط سے محفوظ رہیں گی۔ **غذا نمبر 3 استعمال کریں۔**

بال گر رہے ہیں

میرے بال بہت گر رہے ہیں' اگرچہ عمر صرف 24 سال ہے' ہر وقت شرمندہ رہتا ہوں' دوست رشتہ دار میرا مذاق اڑاتے ہیں۔ کوئی ترکیب بتائیں کہ نئے بال اُگ آئیں۔

(عبدالرحمن' لاہور)

جواب: جس مقام سے بال گر رہے ہیں' وہاں لگائیں' پانچ تولہ تلوں کو کوٹ کر 20 تولہ پانی میں جوش دیں۔ پھر رات کو بالوں کو اس پانی سے دھوئیں۔ بال لمبے اور گھنے ہوجائیں گے۔ **غذا نمبر 2 استعمال کریں۔**

چہرے کی خشکی دور کرنے کا لوشن

روغن بادام 2 چائے کا چمچ' گلیسرین' لیموں' عرق کھیرا تینوں ہم وزن یعنی 6،6 چمچ' روغن زیتون ایک ٹی سپون' شہد ایک ٹی سپون۔ یہ تمام چیزیں ایک بوتل میں اچھی طرح ملا کر مکس کریں' بہت لاجواب لوشن تیار ہے۔

(عظمیٰ عبدالستار)

خوشخبری

درج ذیل شہروں میں ادویات اور کتب کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر عبقری سے رابطہ کریں۔ ایجنسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائے گی۔ مالی طور پر مستحکم پارٹیاں رجوع کریں جو ادویات کا سٹاک رکھ سکیں۔

سیالکوٹ۔ علی پور۔ حاصل پور۔ پاکپتن۔ شورکوٹ۔ بھیرہ شریف۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ وزیرآباد۔ ڈسکہ۔ خان پور۔ صادق آباد۔ قلعہ دیدار سنگھ۔ بنوں۔ کوٹ ادو۔ تونسہ شریف۔ کوہاٹ۔ مری۔ ساہیوال۔ رائے ونڈ۔ ٹیکسلا۔ مردان۔ بھمبر۔ پلندری۔ تلہ گنگ۔ نوشہرہ۔ سوات۔ چارسدہ۔ شجاع آباد۔ خیر پور ٹامیوالی۔ ہری پور۔ دوآبہ آباد۔ ٹھینکی۔ مانسہرہ۔ ڈیرہ غازیخان۔ منڈی یزمان اور ایسے شہر جہاں ایجنسی نہیں وغیرہ۔۔۔!

قواعد وضوابط لاگو ہونگے۔ (ادارہ)

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو' گھیا توری' ٹینڈے' جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' بند' رس' ڈبل روٹی' کھیرے' کھیرے کا سالن' مونگی کی پتلی دال' بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی' بکری کا گوشت شوربے والا' دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا' خرفہ کا ساگ' دہی میٹھا' براؤن بریڈ' سلاد' امرود' گنڈیری' انار' تربوز' گرما سردا' خربوزہ' حلوہ کدو' پپیتہ' کیلا' چھلکا اسپغول' مربہ آملہ' مربہ ہریڑ' مربہ گاجر' پیٹھے کا حلوہ' خمیرہ گاؤزبان' عرق گاؤزبان' عرق سونف' عرق پودینہ' دودھ سوڈا' آڑو' انگور' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر' پالک' پیٹھا' خرفہ کا ساگ بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ' گندم کا دلیہ' ساگودانہ' کھچڑی' ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) کیک رس ہمراہ چائے' ڈبل روٹی' بند' براؤن بریڈ' کیلے کا ملک شیک' گاجر کا جوس' گنے کا تازہ رس' ابلا ہوا پانی' ابلے ہوئے چاول' نمکین دلیہ' دیسی مرغی کی یخنی' انار' انگور' مسمی' میٹھا' لیچی' امرود' کھیرا' چھاچھ' کدو' ناریل کا پانی۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت' سادہ روٹی' دیسی مرغی کا گوشت' سبزیاں ہر قسم کی' دیسی انڈے' آملیٹ' پرندوں کا گوشت' ہریسہ' نہاری' پائے' دال مونگی' دیسی گھی کی چوری' دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں' کھجور تازہ' چھوہارے' روغن زیتون' انجیر' شہد' چنے بھنے' کباب' پیاز کی سلاد' ناریل' منقیٰ' روغن زیتون کا پراٹھا' بادام' پستہ' چلغوزہ' کاجو' مچھلی' گاجر کا حلوہ' پیٹھے کا حلوہ' دال کا حلوہ' لونگ کا قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک' مربہ تمام قسم' جو کا ستو' اونٹ کا گوشت' کشمش' انگور' آم' گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری' گھیا کدو' ٹینڈے' چھوٹا گوشت' کریلے' دال مونگی' دیسی مرغی کا گوشت' پرندوں کا گوشت' بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی' جو کا دلیہ' ساگودانہ' ہریسہ' کھچڑی' عرق سونف' عرق پودینہ' انجیر تھوڑی مقدار میں' ڈبل روٹی سادہ' براؤن بریڈ' رس' میتھی' خرفہ کا ساگ' پائے' نہاری' آملیٹ' پشاوری قہوہ' کلونجی' خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں' ڈرائی فروٹ' زیتون کا پھل' پھیکا دودھ' چنے بھنے' روغن زیتون' دیسی انڈے کی زردی' چھوٹا مغز

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزرتے ہیں' قارئین کے اصرار پر یہ حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

بیٹیوں کی شادی کا مسئلہ کس نے حل کروایا

مجھے آج ان باتوں سے وہ سارا تجربہ وہ سارا مشاہدہ وہ سارا ثبوت یاد آ گیا۔ مجھے خوشی ہوئی کہ چلو اس جن نے اپنے مشاہدات بھی بتا دیئے اور میری بات کی تصدیق بھی کر دی۔ ایک بونے جن نے ایک بات بتائی کہنے لگے کہ جب سے آپ نے موتی مسجد کا بتایا تو کراچی سے دو بوڑھے میاں بیوی یہاں آئے ان کی بیٹیوں کی شادی کا مسئلہ تھا اور وہ بہت پریشان تھے بیٹیوں کے بال سفید ہو گئے تھے' کسی بھی طرح رشتہ نہیں ہوتا تھا اور زندگی کے دن رات یونہی مایوسی میں گزر رہے تھے ہر صبح ایک نئی امید اور ہر شام حسرت و یاس میں چلی جاتی وہ پریشان تھے کہ آخر کیا ہوگا؟ عبقری میں آپ کا مضمون پڑھ کر وہ آئے تو روتے روتے موتی مسجد میں ان کی ہچکی بندھ گئی' ہمیں ان کے مسائل کی چونکہ خبر ہو گئی اس لیے ہم ان کے ساتھ چلے گئے۔ وہ ٹرین سے چونکہ کراچی پہنچے' ہم ان سے پہلے کراچی پہنچ گئے اور ان کے گھر پہنچ کر ان کے گھر کے ایک کونے کے اندر کچھ ایسے تعویذ دبے ہوئے تھے جن کا تعلق رشتوں کی بندش سے تھا ہم نے ان کو نکالا اور جا کر سمندر میں ڈال دیا جب سمندر میں ڈالا تو ان کی وہ چیزیں ختم ہو گئیں تو جب وہ گھر پہنچے تو رشتے والے ان کی طرف رجوع کرنے لگے۔ تین بیٹیاں تھیں جن میں سے ایک کی شادی ہو گئی' ایک کا رشتہ طے ہو گیا ہے اور تیسری کیلئے رشتے آ رہے ہیں۔

ہمیں تو موتی مسجد سے عشق ہے

میں نے ان جنات کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے میرا مضمون پڑھنے والے قارئین کی مدد کی۔ وہ بونے جنات کہنے لگے ہمیں تو موتی مسجد سے عشق ہے' ہمیں موتی مسجد محبت اور پیار ہے' ہم تو ہر آنے والے کو اپنا مہمان سمجھتے ہیں اور ہر آنے والا ہمارا دوست اور ہمارا مخلص ساتھی ہوتا ہے' ایسے ایسے لوگ آئے جن کے پاس وسائل کم تھے' مسائل زیادہ تھے ہم نے ان کے گھر جا کر مدد کی' بعض لوگوں کے شیاطین جنات سے ہم نے خود لڑائی کی اور ان جنات کو ختم کیا' بعض لوگوں کے جادو ختم کیے اور بعض لوگوں کی آپس میں صلح کروائی' نفرتیں اور دل کے کینے ختم کیے' ان کے دل کی دنیا آباد ہوئی' بعض لوگ اپنی اولاد کی نافرمانی سے پریشانی ہو کر آئے ان کے ساتھ ہم خود گئے اور اولاد کو نافرمان بنانے کیلئے جو خبیث جناتی چیزیں مسلط تھیں اور جو انہیں ہر وقت منفی سوچ دیتی تھیں' انہیں مثبت طریقوں اور نیکی کی راستوں سے ہٹاتی تھیں ان سے ہم نے جنگ کی اور انہیں دور کیا اور ان نوجوان بیٹے اور بیٹیوں کو ہم نے اپنی روحانی نظر سے پاک کیا اور ان کے اوپر روحانی دم کیے اور واپس آ گئے۔ میں حیرت سے ان نیک جنات کی کارگزاری سن رہا تھا اور مجھے اچھا لگا کہ اللہ تیرا شکر ہے کہ تو نے مجھے مخلوق خدا کو موتی مسجد تک پہنچانے کا ذریعہ بنایا۔

ایک بددعا۔۔۔اور نسلیں برباد

ایک جن نے بتایا یعنی بونے جن نے کہ ایک جوڑا ہمارے پاس موتی مسجد میں آیا میں نے انہیں ٹوکا کہ ہمارے پاس سے کیا مراد ہے؟؟؟ تو کہنے لگا کہ ابھی تو ہم نے آپ سے کہا ہے کہ موتی مسجد میں آنے والا ہر شخص ہمارا مہمان ہوتا ہے۔۔ ہمارے پاس ایک جوڑا آیا ان کے ہاں اولاد نہیں تھی' انہیں شک تھا کہ ان کے اوپر کسی نے جادو کیا ہے حالانکہ ان پر جادو نہیں تھا اور نہ ہی ان کے اوپر جنات کا اثر تھا۔ دراصل ان کے پیچھے ایک بددعا تعاقب کر رہی تھی اور وہ بددعا یہ تھی کہ ان کے دادا نے ایک فقیر کو ستایا تھا اور اس کی توہین کی تھی اور ان کے گھر کے اندر ایک خاتون کام کرتی تھی اس خاتون کو انہوں نے بری طرح جھڑکا تھا اور بہت زیادہ سزا دی تھی جبکہ ان کی غلطی بہت تھوڑی تھی' اس کے دل سے دکھی آہ نکلی اور آہ یہ نکلی کہ تیری نسلیں کبھی آباد نہ رہیں اور واقعی ایسا ہوا ان کی اولاد یا تو پیدا ہوتے ہی مر جاتی تھی یا پھر اس کی اولاد ہوتی ہی نہیں تھی تو ہم نے ان کی بددعا کا ازالہ یہ کیا کہ ان کے مال میں سے بہت سا حصہ صدقہ کیا اور وہ صدقہ اس خاتون کو جو کہ بہت عرصہ پہلے فوت ہو گئی تھی اور جس کی بددعا لگی تھی اس کی روح کو پہنچایا۔ مزید قرآن پاک سے مخصوص آیات ہم نے ان پر دم کیں اور جب وہ گھر پہنچے تو ہفتے بعد ہی اس خاتون کو امید ہو گئی اور اب وہ خاتون امید سے ہے۔

میری خوشی و مسرت

میں ان کی باتیں سن رہا تھا اور خوشی بھی ہو رہی تھی اور مسرت بھی......حتیٰ کہ خوشی اور مسرت سے میری آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ بونے جنات بہت سارے تھے میں نے ان سے پوچھا کوئی اور بات سنائیں کہ مجھے آپ کی باتوں سے دلی سکون مل رہا ہے کہ مخلوق خدا کی مشکلیں ٹلیں۔

موتی مسجد سے چوری کرنیوالے کا انجام

کہنے لگے یہاں کچھ لوگ جائے نماز جھاڑو اور کچھ چیزیں چھوڑ کر گئے پھر کچھ لوگوں نے انہیں اٹھا کر بیچنا شروع کر دیا' جس جس نے بھی یہ کام کیا یعنی چیزیں بیچیں ہم نے انہیں سزائیں دی' کسی کے بیٹے کو نقصان پہنچایا' کسی کے گھر کو نقصان پہنچایا' کسی کا حادثہ کرایا' کسی کی ہڈی تروا دی اور کسی کے گھر کے اندر لڑائی کروا دی' کسی کو مالی کسی کو جانی بہت نقصان پہنچایا کیونکہ یہ کام وہ تھا جو کہ مسجد کا تھا اور یہ ہماری محبوب مسجد' ہماری مسجد سے کوئی چیز چوری کرے تو ہم اسے پرسکون نہیں دیکھ سکتے وہ یقیناً پریشان ہوگا اور اسے پریشان ہونا بھی چاہیے۔ ہم نے جی بھر کر انہیں پریشان کیا۔

بونے جنات کی دعائیں

یہاں جو عبادت کرنے آئے اور خلوص سے آئے ہم نے جی بھر کر ان کیلئے دعائیں کیں' کچھ کی مدد کی' ورنہ سب کو دعاؤں کے ساتھ بھیجا اور سب کو ہم نے روحانی دم کیا' ہر آنے والا شخص یہاں سے خالی نہیں گیا' ہاں وہ شخص جس کے اندر یقین نہیں وہ ضرور خالی جائے گا کیونکہ ہر شخص یہاں یقین کی خیرات پاتا ہے' اللہ بھی یقین والوں کے ساتھ ہے بے یقین کے ساتھ تو خود رب بھی نہیں ہے' ہم نے یقین کی دنیا میں ان لوگوں کو دیکھا ہے۔ جنات بتا رہے تھے کہ بعض لوگ موتی مسجد میں ایسے آئے جو تین تین دن یہاں ٹھہرے' صبح آتے تھے شام کو چلے جاتے تھے' پھر اگلی صبح آتے تھے' بعض ایسے ہیں جو سات سات دن ٹھہرے' بعض ایسے جو دو دو تین تین ہفتے ٹھہرے اور یہاں مسلسل عبادت' اعمال اور وہ نوافل جو آپ نے بتائے تھے کرتے رہتے تھے اور وہ پا کر گئے۔ بعض لوگ چونکہ جلدی میں ہوتے ہیں اور تسلی سے عبادت نہیں کرتے اس لیے انہیں مراد نہیں ملتی۔ جو تسلی سے وہ نفل پڑھے اور بار بار یہ عمل کرے وہ جلدی یا دیر سے۔۔۔ دراصل دیر اس لیے ہوتی ہے ان کے گناہ زیادہ ہوتے ہیں'

ان کی پریشانیاں اس لیے ہوتی ہیں یا ان کے اوپر جادو سخت ہوتا ہے' بندشیں سخت ہوتی ہیں' یا ان کے پیچھے کوئی بددعا تعاقب کررہی ہوتی ہے اس لیے دیر لگتی ہے جو عمل کو متواتر کرتا رہے اور جو عمل میں تواتر کرے اسے دیر نہیں لگتی' پریشانیاں اور مصیبتیں دور ہوجاتی ہیں' مصیبتیں دور کراکے بہت خوشگوار ہلکا پھلکا موتی مسجد سے نکلتا ہے۔

اسم یاقہار۔۔۔اور خبیث جنات کا شکوہ

میں نے ایک بونے جن سے پوچھا یاقہار کے کوئی تجربات آپ کے مشاہدے میں آئے ہوں۔

کہنے لگے جب سے آپ نے یاقہار بتایا ہے اور وہ لوگ جو عبقری پڑھتے ہیں وہ یاقہار پڑھتے ہوئے جب بھی شاہی قلعے میں آتے ہیں تو اس شاہی قلعے کے شاہی محلے یعنی ہیرا منڈی کے جس کونے کا میں نے پہلے تذکرہ کیا اس کونے کے وہ جنات جو بیت الخلا کی طرف رہتے ہیں وہ بہت پریشان ہیں اور ان کے کئی جنات مرگئے ہیں ان کے گھروں کو آگ لگ گئی ہے وہ ہمارے پاس آئے اور کہا کہ آپ علامہ صاحب کو روکیں کہ علامہ صاحب لوگوں کو یاقہار نہ پڑھنے دیں ہم علامہ صاحب کو نقصان نہیں پہنچا سکتے کیونکہ ان کے گرد مضبوط روحانی قلعہ ہے' ان کی نسلوں کی بھی حفاظت رہے گی انشاء اللہ تعالیٰ کیونکہ ان کی نسلوں کے گرد بھی روحانی قلعہ ہے لیکن ہمارے تو گھر اجڑ گئے برباد ہوگئے تو وہ بونا جن مجھ سے کہنے لگا کہ میں نے ان سے کہا کہ تم لوگوں کو تنگ کرنا چھوڑ دو کہنے لگا کہ شرارت تو ہمارے خمیر میں ہے ہم کیسے تنگ کرنا چھوڑ دیں؟

انسان و جنات کیلئے خیر کا ذریعہ

میں نے ان سے کہا تم مسلمان ہوجاؤ' کہا ہم مسلمان نہیں ہوسکتے' میں نے ان میں سے کئی لوگوں کو اسلام کی طرف دعوت دی اور شاہی محلے کے کئی ہندو اور عیسائی جنات مسلمان ہوگئے' بہت سوں پر محنت جاری ہے۔ واقعی یاقہار کا پڑھنا جہاں انسان کے تقویٰ و تربیت کا ذریعہ بنتا ہے وہاں جنات کیلئے بھی ہدایت اور خیر کا ایک ذریعہ بنتا ہے جنات بھی اس کو مانتے ہیں جنات بھی اس کو تسلیم کرتے ہیں یہ ایک مختصر نشست کا تذکرہ تھا میں نے جنات کے ساتھ کی۔

لاہور شہر کے نیچے ایک اور آباد شہر.......!!!

ایک بات بتانا میں بھول گیا وہ یہ ہے کہ شاہی قلعہ کے اردگرد کچھ ایسے راز اور بھی ہیں جو کبھی میں آپ بتاؤں گا ان رازوں کا تعلق اللہ کی قدرت سے ہے جس جگہ شاہی قلعہ بنا ہے یہاں پہلے اونچے اونچے ٹیلے ہوتے تھے اور ویسے بھی پرانا شہر تمام ان پرانے ٹیلوں پر بنا ہوا تھا۔ انوکھی بات یہ ہے کہ ان ٹیلوں کے نیچے صدیوں اور ہزاروں سال پہلے بہت پرانا شہر آباد تھا' قدرت خدا کی وہ شہر ختم ہوگیا' پھر اللہ کا نظام کہ اللہ نے اپنی طاقت وقوت سے مٹی کو حکم دیا اور پھر یہاں بہت بڑے بڑے ٹیلے بن گئے ان ٹیلوں کے نیچے یعنی شاہی قلعہ کے نیچے اور پورے پرانے لاہور شہر کے نیچے ایک بہت بڑا اور بہت پرانا شہر ہے جس کی اپنی ایک مخصوص تہذیب اور تمدن اور جس کے اندر اپنا ایک مخصوص نظام ہے اور وہاں بھی ایک مخلوق آباد ہے جو انسان نہیں اور جنات بھی نہیں وہ اور مخلوق ہے جو صرف اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے۔۔۔ میں یعنی علامہ لاہوتی بھی اس کائنات کے رازوں کو تھوڑا سا پاسکا ہوں زیادہ نہیں پاسکا اور زیادہ پانے کی کوشش کرہی نہیں سکتا کیونکہ وہاں کا نظام صرف اور صرف اللہ کے امر کے ساتھ چلتا ہے جس طرح آسمانوں کے اوپر مخلوق ہے' زمین کے اوپر مخلوق ہے' زمین کے نیچے بھی مخلوق ہے زمین کے نیچے بھی کائنات ہے اور وہ اللہ کے امر میں ہے اللہ جس طرح چاہ رہا اس طرح ہورہا۔ اللہ نے اپنا نظام اپنے چند بندوں کیلئے کھولا ہے ہر بندہ اس نظام کو پہنچ نہیں سکتا اگر ہر بندہ اس نظام کو پہنچ جائے تو کائنات کا راز راز نہ رہے کیونکہ یہ راز اب سب کے بس کا کام نہیں ویسے بھی روح کی دنیا پراسرار دنیا لاہوتی دنیا' ملکوتی دنیا' جبروتی دنیا' ناسوتی دنیا اور ارواح کی دنیا یہ کائنات کے پوشیدہ رازوں میں سے ایک راز ہے' اس دنیا کو پہنچنے کیلئے ایک لمبی منزل ہے' ایک عظیم شخص کا ہاتھ ہونا پھر اس کی مسلسل اتباع ہونا' پھر اس کے ساتھ مسلسل رابطہ ہونا اس کے بغیر ایسا ممکن نہیں کیونکہ میں نے بہت سے اللہ والوں کی اور نیک جنات کی مسلسل صحبت اٹھائی ہے اب بھی ان نیک جنات جو کہ بچپن سے میرے ساتھ ہیں اور اب بھی وہ نیک جنات مسلسل مجھے اپنے ساتھ لیکر چلتے ہیں۔ قدم قدم پر میری رہبری کرتے ہیں اور قدم قدم پر مجھ سے محبت اور پیار کرتے ہیں اور قدم قدم پر میرے ساتھ اپنی محبت اور پیار کا تعلق جگاتے ہیں میں بعض اوقات ان لوگوں کا مشکور ہوتا ہوں کہ وہ نیک جنات مجھے اپنے شاہی اڑن جہازوں میں لیکر چلتے ہیں جو کہ گدھ نما پرندے کے طرز پر بڑے بڑے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور بعض اوقات مجھے اپنے ساتھیوں میں بلاتے ہیں' قرآن کی محفل میں بلاتے ہیں' نکاحوں میں بلاتے ہیں' ولیموں میں بلاتے ہیں زندگی میری ان ہی کے ساتھ مسلسل گزررہی ہے۔ میں آپ کے سامنے کن کن رازوں سے پردہ اٹھاؤں' بہر حال کچھ راز ایسے ہوتے ہیں جن کا اظہار کردیتا ہوں کچھ راز ایسے ہوتے ہیں جن کا اظہار نہیں کرسکتا جتنا ہوتا ہے آپ کو بتادیتا ہوں' بہت کچھ نہیں بتاسکتا اور بتانا بھی نہیں چاہیے کہ میرے پڑھنے والے یہی برداشت نہیں کرسکتے اور بعض اس کو ڈھکوسلہ دھوکہ اور فریب کہتے ہیں لیکن اکثریت ایسی ہے جو اس سے فائدہ حاصل کرتی ہے جو اس سے استفادہ حاصل کرتی ہے اور جو اس سے فیض پاتی ہے۔ کتنے لاکھوں ایسے ہیں جن کی مشکلات ٹلیں' کتنے لاکھوں ایسے ہیں کہ جنکی پریشانیاں دور ہوئیں' کتنے ایسے ہیں کہ میرے کالم کو پڑھ کر ان کے گھر شادو آباد ہوئے انکی ویرانیاں دور ہوئیں' ان کے چہرے پر مسکراہٹیں اور شادمانیاں آئیں' ان کی زندگی کی پریشانیاں دور ہوئیں' ان کے مسائل حل ہوئے میں خوش ہوتا ہوں' میں مطمئن ہوتا ہوں۔ مجھے دل کے اندر سکون ملتا ہے کہ میری وجہ سے لوگ خوشیاں پارہے دکھ دور ہورہے غم دور ہوگئے' مسائل حل ہورہے' میں یہی چاہتا ہوں اور یہی میرے دل کی آواز ہے۔

علامہ لاہوتی کا قارئین سے وعدہ

دوستو! میری زندگی کی خبر نہیں لیکن میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں جتنا بھی ہوسکا آپ کو دوں گا جتنا بھی ہے وہ آپ کا ہے لیکن مجبور ہوں بعض کائنات کے ایسے راز ہیں جو کہ میں آپ کو نہیں بتاسکتا کہ مجھے حکم نہیں کیونکہ اگر وہ بتاتا ہوں تو کائنات کے رازوں میں خلل آتا ہے میں ایسا نہیں کرسکتا۔ لیکن جتنا زیادہ سے زیادہ ہوگا میں بتاتا رہوں گا۔

قارئین سے معذرت خواہ ہوں

میں نے پچھلے دنوں ایک بات کہی اور لکھی تھی کہ ایک جن ایک کلام پڑھ کر عورتوں کو اٹھالیتا تھا اور ہر کسی کو اپنی طرف مائل کرلیتا تھا جب سے یہ چیز لکھی اس وقت سے مسلسل میری طرف لوگوں کی پیغامات آنا شروع ہوئے کہ وہ اسم ہمیں بتایا جائے ہم اسے ہرگز ناجائز استعمال نہیں کریں گے اس سلسلے میں میں ایک بات بتاؤں کہ انسان بہت کمزور اور نادان ہے وہ بہت جلد اپنے وعدے توڑ دیتا ہے' انسان نے تو اللہ سے وعدہ کیا وہ توڑ دیا تھا' انسان سے وعدہ کیسے پورا کرسکتا ہے اور بعض چیزیں ایسی ہیں جو انسان کو گناہ اور غلطیوں کی طرف مائل کردیتی ہیں اس لیے میری کوشش ہوتی ہے کہ ایسی چیزیں بتاؤں جو نیکی کی طرف' عبادت کی طرف' للّٰہیت کی طرف' اخلاص کی طرف اور اللہ کی محبت کی طرف مائل کردے۔ اس لیے میں ایسی چیزوں کو بتانے سے آپ سب قارئین سے معذرت خواہ ہوں **اور براہ مہربانی اس کیلئے اصرار بھی مت کیجئے گا۔ (جاری ہے)**

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

کسی بزرگ کا مزار

خواب: میں اپنے گھر سے آنٹی کے ساتھ باہر نکلتی ہوں اور گلی میں سے گزر کر سڑک پر جاتی ہوں تو ایک لڑکا میرے پیچھے پڑ جاتا ہے۔ مجھے بہت غصہ آتا ہے۔ میں سڑک پار کر کے مزار میں جاتی ہوں۔ مجھے ایسا لگتا ہے جیسے یہ کسی بزرگ کا مزار ہے (حقیقت میں اس جگہ پر دکانیں ہیں) میں سوچتی ہوں یہاں مزار کیسے ہوسکتا ہے تو پھر میرے دل میں آتا ہے کیا پتہ یہ بزرگ کا ہی مزار ہو۔ میں آنٹی سے کہتی ہوں کہ میرے ساتھ رہیے گا مگر وہ آگے نکل جاتی ہیں۔ وہ لڑکا میرے پیچھے مزار پر بھی آجاتا ہے۔ میں جلدی سے مزار پر پھول اور پیسے ڈالتی ہوں اور لڑکے سے دور بھاگتی ہوں تو وہ لڑکا برا مانتا ہے' خواب یہیں پر ختم ہوگیا۔ **(س۔ا۔کراچی)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کو کسی مصیبت یا پریشانی میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوگا لیکن کسی نیک بزرگ کی دعا سے یہ پریشانی انشاء اللہ جاتی رہے گی۔

اچھی ازدواجی زندگی

خواب: میں کسی نامعلوم گھر کی چھت پر ہوں اور چارپائی پر بیٹھی یا لیٹی ہوں (مجھے یاد نہیں) اور چھوٹا بھائی جھولے میں بیٹھا ہے۔ اچانک ایک لڑکی آتی ہے اور کہتی ہے کہ میں آپ کو اپنی گائے دکھاؤں میرے منع کرنے کے باوجود وہ گائے چھت پر بلا لیتی ہے۔ وہ بہت موٹی اور کئی رنگوں میں ہوتی ہے وہ لڑکی مجھے کہتی ہے ڈرو نہیں بلکہ اس کو پیار کرو۔ گائے دس یا بارہ ہوتی ہیں۔ لڑکی کہتی ہے کہ ہم نے یہ دودھ لینے کیلئے رکھی ہیں پھر میں نیچے ان کے باورچی خانے میں جاتی ہوں تو وہاں ایک اور عورت ہوتی ہے وہ بھی مجھ سے کہتی ہے کہ تم کیوں ڈر رہی ہو تو میں کہتی ہوں اب نہیں ڈروں گی۔ میں گائے کے پاس جانے لگتی ہوں تو ایک گائے گوبر کر دیتی ہے اور میں پیچھے ہٹ جاتی ہوں اور گوبر زمین پر گر جاتا ہے۔

دوسرا خواب: میں نے اپنی شادی کیلئے استخارہ کیا تھا' میں دیکھتی ہوں کہ میں ہاتھ پر مہندی لگاتی ہوں اور پھر جب مہندی اتارتی ہوں تو مہندی کا رنگ نہیں چڑھتا' میں پھر مہندی لگا کے دیکھتی ہوں اور کہتی ہوں اس بار رنگ ضرور چڑھے گا (میری پہلی شادی ختم ہوچکی ہے) خواب یہیں ختم ہوجاتا ہے۔ **(یاسمین' رحیم یار خان)**

تعبیر: آپ کے دونوں خواب ایک ہی تعبیر رکھتے ہیں یعنی انشاء اللہ آپ کو اچھی ازدواجی زندگی نصیب ہوگی' نیز خوشی اور خوشحال زندگی بسر ہونے کا بھی اشارہ ہے۔

سیاہ رنگ کا سانپ

خواب: میں اکثر سیاہ رنگ کا سانپ دیکھتا ہوں جو پیچھے لگا ہوا ہے کبھی ایک اور کبھی دو سانپ دیکھتا ہوں اور جب یہ خواب آنا شروع ہوتا ہے تو عملی زندگی میں پریشانیاں شروع ہوجاتی ہیں۔ نقصانات ہونے لگتے ہیں۔ اکثر خواب دیکھتا ہوں کہ کہیں جا رہا ہوں یا کوئی محفل ہے' میرے پیروں میں چپل نہیں ہوتی' میں ننگے پاؤں ہوتا ہوں' لباس اچھا ہوتا ہے' اکثر دیکھتا ہوں کہ امتحان دے رہا ہوں اور کمرہ امتحان میں سب لکھ رہے ہوتے ہیں اور مجھ سے کچھ لکھا نہیں جاتا' لاکھ کوشش کے باوجود پیپر خالی رہتا ہے۔ اکثر خواب میں دیکھتا ہوں کہ میرے گھر کے راستے میں چڑھائی آتی ہے' آنے جانے والے لوگ آرام سے آجا رہے ہوتے ہیں اور مجھ سے چڑھائی چڑھی نہیں جاتی۔ **(روشن علی' راولپنڈی)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے ساتھ بندش کا مسئلہ چل رہا ہے جو کہ کسی بدخواہ یا حاسد کی نظر آپ پر لگ رہی ہے تاہم آپ گوشت کا صدقہ دیں اور روزانہ صبح اور رات سورۂ فاتحہ بمعہ تسمیہ 41بار' آیۃ الکرسی 41بار اور چاروں قل 41بار پڑھ کر پانی میں دم کر کے پی لیا کریں۔ یہ عمل کم از کم 41دن پابندی سے کریں۔

اختلافات اور جھگڑے

میری بیٹی کی عمر تقریباً 15 سال ہے۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنی نانی کے گھر کی چھت پر کھڑی ہے۔ چھت کے اوپر دو سانپ ہیں' کالے رنگ کے' ان کا سیاہ رنگ نیچے ٹپک رہا ہے۔ پھر ایک دم بہت شدید زلزلہ آتا ہے۔ ساری عمارتیں ہلنے لگ جاتی ہیں اور ہر طرف چیخ و پکار شروع ہوجاتی ہے۔ ہر طرف پریشانی کا عالم ہے۔ یہ خواب صبح 7 بجے کے قریب دیکھا۔ **(ع۔ل۔بہاولپور)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کے خاندان میں شدید قسم کے اختلافات اور جھگڑے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے تاہم سورۂ حجرات ایک بار اور سورۂ فرقان کی آیت 74 اکتالیس بار روزانہ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

درود شریف نے بچالیا

خواب: میں نے دیکھا کہ جیسے میں گلی میں ہوں اور میرا پاؤں پھسلتا ہے تو میں ایک کتے کی کمر پر جا گرتی ہوں' میں سوچتی ہوں کہ میں نے تو کچھ نہیں کیا تو پھر کیسے میں اس کتے پر گر پڑی۔ مجھے بہت ڈر لگتا ہے کہ اب یہ مجھے کاٹ لے گا تو پھر مجھے یاد آتا ہے کہ درود شریف پڑھنے سے یہ کچھ نہیں کہے گا۔ میں درود شریف پڑھتی ہوں (حقیقت میں بھی یہی درود شریف پڑھتی ہوں) تو میں دیکھتی ہوں کہ دو سفید ہاتھ کتے کا منہ پکڑ لیتے ہیں اور اس کا منہ مروڑ دیتے ہیں اور پھر آواز آتی ہے ''اب اٹھ جاؤ' کچھ نہیں ہوگا اور پھر دوسرا ایک ہاتھ میرے ہاتھ میں آتا ہے اور وہ مجھے کتے کے اوپر سے اٹھنے میں مدد دیتا ہے اور مجھے اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے۔ **(فائزہ' لاہور)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کسی پریشانی اور تکلیف میں آپ کے مبتلا ہونے کا خدشہ ہے لیکن درود شریف پڑھنے کی برکت سے یہ پریشانی یا مصیبت جلد دور ہوجائے گی۔

نیلا اور ہرا پانی

خواب: میں دو تین مہینے سے خواب میں پانی دیکھتی ہوں' کبھی تالاب کبھی جھیل اور کبھی دریا اور خود کو اس پانی میں کبھی نہاتے ہوئے اور کبھی کنارے پر کھڑے ہو کر اس سے انجوائے کر رہی ہوتی ہوں' خواب ہفتے میں دو بار ضرور آتا ہے' پانی کبھی نیلا اور کبھی ہرا ہوتا ہے۔ **(ت۔ن' کراچی)**

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی پریشانیاں دور ہونے کا اشارہ ہے' نیز کسی اہم کام میں اچھی کامیابی ملنے کی بھی امید ہے۔ آپ ہر نماز کے بعد یَابَدِیْعُ 25بار پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

دانتوں کی سخت سے سخت میل کو دور کریں

ھوالشافی: کوئلہ کیکر 5 تولہ پھٹکڑی بھنی ہوئی دو تولہ' نمک لاہوری ایک تولہ مکس کر کے منجن بنا کر دانتوں پر ملیں۔ یہ منجن دانتوں کی سخت سے سخت میل دور کردیتا ہے۔ **(ملک بشیر' چکوال)**

مسز سید اعجاز شبیر بخاری، تلہ گنگ

20 سال پرانا مرض چھ ماشہ ہلدی سے دور

اسی طرح میری ایک دوست دوسرے شہر سے آئی ہوئی تھیں وہ بھی شوگر کی مریضہ تھیں اور مسوڑھوں میں شدید تکلیف تھی واپس چکوال جانا تھا، میں نے ان کو کہا کہ آپ زیتون اور ہلدی کاٹن کا لگا کر مسوڑھوں کے اردگرد رکھ لیں گھر پہنچتے پہنچتے ان کو آرام آ گیا۔

آج کل کینسر کا مرض بہت عام ہو گیا ہے، دانتوں کی تکلیف ہو تو دانت نکلوانے سے اکثر لوگ کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں جنہیں دیکھ کر بہت دکھ ہوتا ہے، میری ایک ملنے والی شوگر کی مریضہ ہیں، منہ لپیٹ رکھا تھا، پوچھنے پر بتایا کہ شوگر کی وجہ سے دانتوں، مسوڑھوں میں بہت تکلیف ہے کھانے پینے سے بہت ہی تکلیف ہے، میں نے انہیں بتایا کہ ابھی آپ جا کر زیتون کا تیل ہلکا سا گرم کریں اور اس میں ہاف ٹی سپون ہلدی ڈال کر کاٹن صاف ستھری لے کر منہ میں لگائیں اور کاٹن کا ٹکڑا مسوڑھوں کے آس پاس ہلدی اور زیتون سے لتھڑ کر منہ میں رکھ لیں، بہت پانی نکلے گا اور یہ عمل دن میں دو چار بار کرتی رہیں، وہ صبح مجھے ملیں تو بہت دعائیں دیں کہ میری رات آرام سے گزر گئی۔ اسی طرح میری ایک دوست دوسرے شہر سے آئی ہوئی تھیں وہ بھی شوگر کی مریضہ تھیں اور مسوڑھوں میں شدید تکلیف تھی واپس چکوال جانا تھا، میں نے ان کو کہا کہ آپ زیتون اور ہلدی کاٹن کا لگا کر مسوڑھوں کے اردگرد رکھ لیں گھر پہنچتے پہنچتے ان کو آرام آ گیا۔

اب کچھ ہلدی کے بارے میں لکھتی ہوں:۔

ہلدی کا مزاج گرم اور خشک ہے، اسے تین ماشہ تک کھا سکتے ہیں، یہ ایک پہاڑی نبات کی جڑ ہے، یرقان میں ہلدی کو ''مکو'' کے کاڑھے میں استعمال کراتے ہیں، چوٹ لگنے، خون جم جانے پر دودھ میں ملا کر دیتے ہیں، تلوں کے تیل یا زیتون کے تیل میں مکس کر کے مقام ماؤف پر نیم گرم باندھتے ہیں، ہلدی اور چونے کو گھوٹ کر موچ پر باندھتے ہیں، بند زکام میں دہکتے ہوئے کوئلوں پر ہلدی کا سفوف ڈال کر دھونی لیتے ہیں، ناک کھل کر رطوبت بہنے لگتی ہے، یہ دھونی رات سوتے وقت لینی چاہیے، ہلدی اور جو یا گیہو کا آٹا ملا کر کچے دودھ میں ملا کر بطور ابٹن منہ پر ملنے سے چھائیاں اور داغ صاف ہو جاتے ہیں۔

قرحہ سوزاک: خواہ بیس سال پرانا ہو بہت سی ادویات کرتے کرتے مریض تھک جائے اور مایوس ہو جائے، صرف چھ چھ ماشہ باریک ہلدی صبح و شام پانی کے ہمراہ کھلائیں ایک یا دو ہفتہ میں آرام آ جائے گا۔ پرانا آتشک بھی ٹھیک ہو جاتا ہے، اگر سخت کھجلی ہو تو ہلدی کو پانچ تولہ چار سیر پانی میں ڈال کر آہستہ آنچ پر پکائیں جب پانی ایک سیر رہ جائے تو چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتل میں ڈال دیں رات کو یہ پانی کھجلی کی جگہ پر مل کر سو رہیں صبح صابن سے نہا لیں، سخت سے سخت کھجلی تین چار دن میں دور ہو جائیگی، ہر چیز کو مناسب مقدار میں لینا ہی درست ہے زیادہ مقدار دل کو نقصان دیتی ہے لیموں سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔

چھاتی کے کینسر میں مدد دیتی ہے، کینسر کے خلیات کو ختم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، ٹیومر کے خلاف لڑنے کا کام سرانجام دیتی ہے، نظام ہاضمہ کو آرام دیتی ہے، اس لیے سالن میں اس کو استعمال کرتے رہنا چاہیے۔ گوشت جو بھی ہو بکرے کا، مرغی یا بڑا گوشت دھونے کے بعد اگر ہلدی لگا کر کچھ دیر کیلئے رکھ دیں تو مزے دار ہونے کے علاوہ جلدی گل بھی جاتا ہے مگر ریزہ ریزہ نہیں ہوتا، گوشت فریز کرنا ہو تو ہلدی اور تھوڑا سا سرکہ مل کر رکھ لیں۔

دھماسہ: یہ ایک مفروش کانٹے دار بوٹی ہے، کینسر کا ذکر کیا تو سوچا ساتھ اس کا بھی ذکر کیا جائے، میری نوکرانی ایک لڑکی تھی اس کی ٹانگ میں ایک سال پرانا پھوڑا تھا، میں نے اس کو دھماسہ کی ٹہنیاں وغیرہ جو کہ میں اپنی عادت کے مطابق ایسی چھوٹی موٹی فائدہ مند چیزیں سنبھال کر رکھ دیتی ہوں۔ دھماسہ کی ٹہنیوں کو بھگو کر فریج میں رکھا ہوا تھا، تقریباً آدھی پیالی سے کچھ کم تھا تین دن ایک ایک چمچہ ہلکا سا نمک ڈال کر پلایا تو اس کا پھوڑا بالکل ٹھیک ہو گیا، دھماسہ کے پتے بہت چھوٹے چھوٹے اور پھل دانہ سا لگتا ہے، پھول اس کے کانٹوں کے سروں پر لگتے ہیں، یہ خصوصاً دریاؤں کے کنارے ریتلی زمین میں پیدا ہوتی ہے، یہ مسکن، دافع بخار، معدہ کو طاقت دیتی ہے اور جگر کو صاف رکھتی ہے، مصفی خون ہے، پیاس بجھاتی ہے، یہ چٹکی بھر پانی کے ہمراہ روز لیں تو کینسر نہیں ہوتا۔ دمہ کے مریض اس کو نہیں پی سکتے کیونکہ غبار سا جو اٹھتا ہے اس سے سانس رک جاتی ہے، ہمارے ادھر گاؤں کے لوگ بخار، قے اور اسہال میں ایک چٹکی بھر ہلکے سے نمک کے ساتھ پاؤڈر بنا کر استعمال کرتے ہیں یہ بہت آزمودہ ہے۔

سختی اور غم دور کرنے کا عمل

تاجر نے اسم **الودود** پڑھ پڑھ کر دعا کی جس پر اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ اس چور کے قتل کرنے کو بھیجا

قبول توبہ کا عمل

اَلْحَکِیْمُ الرَّءُوْف یہ دونوں اسم قبول توبہ اور معافی کے لیے بہت مفید ہیں، گنہگار ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول کر لیتا ہے اور مزید گناہوں سے باز رکھے گا۔

قبولیت دعا اور خلق میں مقبولیت

اَلْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ یہ دونوں اسماء قبول توبہ کے لیے مخصوص ہیں، ان کے ذاکر پر خود بخود لوگوں کے دل مائل ہوں گے اور جو شخص اس کو دیکھے گا وہ اس کا عاشق ہو جائے گا۔ ایک تاجر کو ایک مرتبہ ایک چور نے آن گھیرا، تاجر نے اسم الودود پڑھ کر دعا کی جس پر اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ اس چور کے قتل کرنے کو بھیجا، چنانچہ اس فرشتہ نے آ کر چور کو قتل دیا۔

قلوب میں محبت پیدا ہوگی

اَلْحَنَّانُ: اس اسم کے ذاکر کی محبت لوگوں کے قلوب میں پیدا ہوتی ہے اور چالیس مرتبہ پاک برتن میں لکھ کر انڈے کی سفیدی سے اس کو دھو کر آگ سے جلے ہوئے پر اس کو ملے تو وہ فوراً اچھا ہو جاتا ہے۔ اس اسم کے ذکر سے گرم امراض کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

سختی اور غم دور کرنے کا عمل

اَللَّطِیْفُ: یہ اسم رنج و غم دور کرنے کیلئے بہت زود اثر ہے، سختی میں اس اسم کے ذکر سے فوراً سختی دور ہو جاتی ہے اور جو ہمیشہ اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کی سختیاں جلد تر اس سے دور کر دیتا ہے۔ کم از کم 160 بار اس اسم کا ذکر کرنا چاہیے۔

امراض سے شفاء

اَلشَّافِیْ: اس اسم میں بیماریوں سے شفاء پانے کی خاص تاثیر ہے اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ہر عیب و نقص و مرض سے محفوظ رکھتا ہے اگر مریض پر 43 بار یہ اسم پڑھ کر دم کریں اور سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھیں اور دم کریں تو وہ مریض شفاء پاتا ہے۔ دعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ یَااَللّٰہُ شِفَآءً لَایُغَادِرُ سَقَمًا وَّلَا اَلَمًا

اَلرَّقِیْبُ: اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ اپنی بے پناہ برکتیں نازل فرماتا ہے۔

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

بھوکوں کی طرح کھاتی ہوں

بچپن سے ہی کیڑے مار دوائیاں کھا رہی ہوں' مجھے بھوک بہت لگتی ہے' اتنی کہ برداشت نہیں ہوتی' دن میں چار بار پیٹ بھر کر روٹی کھاتی ہوں' ہضم ہو جاتی ہے۔ کھانا بھوکوں کی طرح جلدی جلدی کھاتی ہوں' روٹی نہ ملے تو مجھے ایسا لگتا ہے کہ پیٹ میں گیس بن رہی ہے۔ ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں۔ روٹی کھاتے ہی میں ٹھیک ہو جاتی ہوں۔ اس مرض کی وجہ سے میں اکثر تقریبات میں سخت شرمندگی اٹھاتی ہوں۔ لوگ میری طرف دیکھ کر ہنستے ہیں اس وجہ سے اب میں تقریبات میں بہت کم جاتی ہوں۔ (ثانیہ حیدر' لاہور)

مشورہ: آج کل آڑو تو نہیں ہیں لیکن جب آڑو کا موسم ہو تو شام کا کھانا کھانے کے بجائے پانچ آڑو کھا لیجئے۔ یہ علاج تین ہفتے کیجئے۔ دو تین دن بعد چھوٹے بڑے کیڑے خارج ہونے لگیں گے اور ان کی افزائش بھی ختم ہو جائے گی۔ آڑو کا یہ علاج آزمودہ ہے۔ اس کے علاوہ امرود بھی کثرت سے استعمال کریں۔ دوسری اہم بات یہ کہ آپ کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیے' بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیے اور پھر کھانا شروع کیجئے' چبا چبا کر کھائیے۔ جب کھانا کھا چکیں تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیجئے اور کہیے ''اے اللہ! تیرا شکر ہے تو نے مجھے کھلایا' پلایا اور مسلمان بنایا' پھر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لیجئے۔ جس کھانے سے قبل بسم اللہ نہ پڑھی جائے اس میں برکت نہیں ہوتی۔ کہنے کو تو یہ چھوٹی بات لگتی ہے مگر اس میں بڑی فضیلت ہے۔ آپ کر کے دیکھئے آپ کو خود پتا چل جائے گا۔ پہلے زمانہ میں سب اہل خانہ دسترخوان پر بیٹھ کر کھاتے تھے اور کھانے کے باقاعدہ آداب تھے۔ آخر میں دعا مانگ کر اٹھا جاتا تھا۔ اب وہ زمانہ نہیں رہا۔ سڑکوں پر اور پارکوں میں ایک ہاتھ میں مشروب کی بوتل اور دوسرے ہاتھ سے لوگ برگر کھاتے چلتے پھر نظر آتے ہیں جس کی وجہ سے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے۔

بربادی کا علاج

میری عمر اٹھارہ سال ہے' میری دوست اچھی نہیں ہیں' ان کی وجہ سے میری صحت برباد ہوتی جا رہی ہے' میرا جسم سوکھتا جا رہا ہے' میں اپنی حرکتوں پر نادم ہو کر آپ کو خط لکھ رہی ہوں' آپ جواب ضرور دیجئے' الٹے سیدھے خیالات نے مجھے بری طرح متاثر کیا ہے' ایک نافرمان بیٹی سمجھ کر ہی مجھے مشورہ دیجئے۔ میں اب کیا کروں......؟؟؟؟؟ **(پوشیدہ)**

مشورہ: نافرمان بیٹی! آپ کی یہ بات اچھی لگی کہ آپ کو جلد احساس ہو گیا کہ آپ کی دوست اچھی نہیں' انسان اپنے دوستوں سے پہچانا جاتا ہے۔ آپ ان دوستوں سے ملنا جلنا چھوڑ دیجئے۔ صبح سویرے اٹھ کر ہلکی پھلکی چہل قدمی کریں' صبح صبح کی ٹھنڈی ہوا میں زور زور سے سانس لیں' صبح کی نماز پڑھنے سے تمام دن اچھا گزرتا ہے' شروع شروع میں آپ کو تھوڑی سی مشکل پیش آئے گی مگر پھر آپ محسوس کریں گی کہ نماز کے بغیر آپ کو دن گزارنا مشکل ہوتا ہے۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھنے سے آپ کے الٹے سیدھے خیالات بھی دور ہو جائیں گے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر جلدی سونے کی کوشش کیجئے تاکہ صبح چار بجے آنکھ کھل جائے' نماز پڑھ کر آپ کم از کم دس منٹ ورزش کیجئے۔ رات کو گیارہ بادام اور ایک چمچ کشمش پانی میں بھگو دیجئے۔ صبح پانی پھینک کر بادام اور کشمش کھا کر ایک گلاس دودھ پیجئے۔ اس مزیدار ناشتے سے آپ کا جسم موٹا ہونے لگے گا۔ سلاد اور سبزیاں خوب کھائیے۔ موسمی پھل کھائیے پھل کھانے سے صحت اچھی رہتی ہے۔ گوشت زیادہ کھانے سے نقصان ہوتا ہے۔ روزانہ مرغن غذا کھانے سے پیٹ کا نظام بگڑ جاتا ہے۔ بیٹی! بات یہ ہے کہ مذہب سے دوری ہمیں گمراہ کرتی ہے۔ آپ نماز شروع کریں تو چند ہفتوں ہی میں آپ کو اپنی صحت میں فرق محسوس ہو گا۔ پہلے گھر میں مشترکہ خاندانی نظام ہوتا تھا بچے کو شروع سے دادا' دادی اور گھر کے دوسرے بزرگ نماز کی تلقین کرتے تھے اچھی باتوں کی تعلیم دی جاتی تھی' ٹیلی ویژن' موبائل' انٹرنیٹ نہیں تھا۔ رات کو سوتے وقت اخلاق اور مذہبی کہانیوں سے بچوں کے ذہن پر صحت مند اثرات مرتب ہوتے تھے۔ آپ کے گھر میں ضرور مذہبی کتابیں' تفسیر وغیرہ ہوں گی۔ وقت نکال کر آپ پڑھنا شروع کیجئے۔ اپنے اسلاف کے بارے میں پڑھ کر آپ حیران رہ جائیں گی۔ خالی ذہن شیطان کی آماجگاہ ہوتا ہے۔ آپ اوٹ پٹانگ باتوں کی بجائے مطالعے پر زور دیجئے۔ دل لگا کر علم حاصل کیجئے' انشاء اللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

صرف بال گرتے ہیں

میرے سر کے بال گرتے ہیں' جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں' بہت سے شیمپو اور کنڈیشنر استعمال کیے لیکن فرق نہیں پڑتا' میرے سر میں خشکی نہیں صرف بال گرتے ہیں۔ **(شائستہ' فیصل آباد)**

مشورہ: شائستہ بیٹی! آپ زیتون کے تیل میں تھوڑا سا کسٹرآئل ملائیے اور ہر تیسرے دن' رات کے وقت بالوں کی جڑوں میں خوب لگائیے' صبح سر دھوئیے کلونجی اور میتھی کے بیج کے بجائے آپ سیکا کائی آدھ پاؤ اور آملے ایک پاؤ منگا کر رکھ لیجئے' دو پھلیاں سیکا کائی اور مٹھی بھر آملے رات کو پانی میں بھگو دیجئے' صبح پیس کر اس سے اپنا سر دھو لیجئے۔ کسٹرآئل لگانے کے بعد شیمپو یا صابن سے سر دھوئیے تاکہ چکنائی نکل جائے۔ بادام آپ کیلئے بہت مفید ہیں۔ کم از کم سات بادام صبح کھائیے۔ اس کے ساتھ دودھ کا ایک گلاس پی لیں تو اور بھی فائدہ ہو گا۔

خون کی شدید کمی

میرا رنگ بے حد پیلا ہے' لوگ مجھے بیمار سمجھتے ہیں' میں علاج کرا کرا کے تھک چکی ہوں' فرسٹ ایئر کی طالبہ ہوں' دودھ موافق نہیں آتا' خون کی بہت کمی ہے' میرا ہاضمہ بھی خراب رہتا ہے' مجھے مشورہ دیجئے۔ **(ثمرین' جھنگ)**

مشورہ: رات کو گیارہ عدد بادام اور تھوڑی سی کشمش پانی میں بھگو کر صبح نہار منہ کھائیے دن کے دس بجے کوئی موسمی پھل لیجئے' ہفتے میں ایک بار بکرے کی کلیجی ہلکی سی بھون کر ضرور کھائیے۔ آلو پالک' گوشت پالک اور قیمہ پالک ہفتے میں کم از کم دو بار کھائیے۔ صبح کی سیر ضرور کیجئے' سورج جب نکلتا ہے تو اس کی کرنوں کے سامنے کھڑے ہو کر گہرے گہرے سانس لیجئے۔ گہرا سانس لے کر ایک منٹ کیلئے روکیے' پھر آہستہ آہستہ سانس باہر نکالیے۔ شام کا کھانا جلد کھا کر گھر کے صحن میں کم از کم پندرہ منٹ ٹہلیے۔ کھانا کھا کر فوراً لیٹ جانے سے کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ ایک ماہ اسی طرح کیجئے۔ آپ ڈاکٹر سے پوچھ کر وٹامن تجویز کرا کر بھی کھا سکتی ہیں۔ تازہ یا سوکھے پودینے کے پندرہ پتے لے کر آپ چائے کی طرح پانی میں دم دیجئے۔ ایک پیالی پانی کافی ہو گا' اسے ٹھنڈا کر کے پیجئے۔ اس سے آپ کا ہاضمہ بھی درست ہو گا۔ اس میں آپ ایک چھوٹی الائچی بھی ڈال سکتی ہیں اس کے پینے سے رنگت صاف ہو جائیگی۔

جادو اور جنات سے نجات کیسے ملی؟

(پوشیدہ)

دوسرے دن لوگوں نے بتایا کہ بشیر کا گاؤں سے فون تھا' پوچھ رہا تھا کہ عتیق خیریت سے تو ہے نا! اس کا فون نہیں آیا' میں نے سمجھا کہ وہ میرا خونی رشتہ دار ہے' اس کو میری پریشانی کا کوئی خواب آیا ہوگا' حالانکہ اس نے ان دنوں جادو جنات کا فیصلہ کن حملہ کیا تھا۔

بندہ کا آبائی گاؤں شیخوپورہ میں ہے' آج کل ملازمت کے سلسلہ میں سکھر شہر میں مقیم ہوں۔ بچپن میں ہی (1971ء) ایک ہی سال میں والدین یکے بعد دیگرے وفات پاگئے' ہم 4 بہن بھائی تھے' پڑوس میں تایا کا گھر تھا جس سے والدین کی زندگی میں بھی تعلقات کشیدہ تھے' والد صاحب نے اپنی آخری بیماری میں بتایا تھا کہ میرے بچوں کا تایا میرے مرنے کے بعد ان کو بڑا تنگ کرے گا اور مکان چھیننے کی کوشش کرے گا۔ والدہ نے بھی ہمیں وصیت کی کہ تایا اور تائی سے بچ کر رہنا' لیکن ہم بچ نہ سکے۔ جوان ہونے پر تایا کے بیٹے اور بیٹی سے میری اور میری بہن کی ادلے بدلے کی شادی ہوئی چند ماہ بعد ہی عدالت میں فیملی مقدمات شروع ہوگئے۔ تایا نے ہمارے مکان کا دعویٰ کر دیا' طلاقیں ہوئیں' مکان اور جائیداد کے تین چار مقدمات بن گئے۔ تایا نے اپنی دوسری بیٹی کی شادی غیروں میں کی' تایا کے اس داماد کے پاس جنات تھے' میری دوسری شادی 1981ء میں ہوئی۔ شادی کے دن بڑا لمبا جھگڑا ہوا۔ میں نے اپنی بہن کا بھی دوبارہ نکاح کیا لیکن بھائی کی شادی نہ ہوسکی۔ 1990ء میں جب میں اکیلا مقدمات سے تھک چکا تھا۔ لوگوں کی وساطت سے تایا کو کہا کہ مکان بھی لے لیں' میری جان چھوڑ دیں' تایا کے داماد نے رات کو سب کو اکٹھا کیا اور جنات بھی بلائے' ان کے آگے ہمارا مسئلہ پیش کیا انہوں نے راضی نامے کی منظوری دی' تایا مکان دینا نہیں چاہتا تھا میں نے معمولی قیمت کے عوض مکان ان کو دے کر گاؤں کو خیر باد کہہ دیا۔ تائی مجھ سے بہت حسد کرتی تھی' ان لوگوں نے جادو جنات سے ہمارے گھر پریشانیاں بنائیں' ہم میاں بیوی میں کئی بار ناراضگی اور جدائی ڈلوائی' کئی بار پیسے غائب ہوئے' تین بار موٹر سائیکل چوری ہوئی' بیٹے پر چوری کا جھوٹا مقدمہ بنا' پچھلے سال ایک لڑکی کا اغوا کا مقدمہ بن گیا' اصلی ملزم کا دوست قرار دے کر میرے بیٹے کو ملوث کیا گیا حالانکہ لڑکی نے کسی تیسری جگہ نکاح کیا ہوا تھا اس مقدمے پر میرا ایک لاکھ روپیہ ضائع ہوا اور اذیت الگ کاٹی۔

اکتوبر 2010ء میں ایک ایسا ناقابل برداشت اور ناقابل ذکر واقعہ ہوا کہ اس نے کمر توڑ دی' سارے گھر کا نظام درہم برہم ہوگیا' پھر میری بیوی کا آپریشن ہوا تو ڈاکٹرز نے رسولی کے ٹیسٹ کے بعد کینسر بتایا۔ مارچ 2011ء میں میری زندگی کی پریشانی کی انتہا تھی' ان دنوں تایا کے بیٹے کا دفتر میں فون آیا' میں پریشانی کی وجہ سے دفتر نہ جاسکا۔ دوسرے دن لوگوں نے بتایا کہ گاؤں سے فون تھا' پوچھ رہا تھا کہتم خیریت سے تو ہونا! تمہارا کا فون نہیں آیا' میں نے سمجھا کہ وہ میرا خونی رشتہ دار ہے' اس کو میری پریشانی کا کوئی خواب آیا ہوگا' حالانکہ اس نے ان دنوں جادو جنات کا فیصلہ کن حملہ کیا تھا۔ جادو کی شدت اتنی تھی کہ اس سے پہلے بھی دو عاملوں نے نام لے کر بتایا کہ ان کے جنات سارے مسئلے بنا رہے ہیں لیکن جادو کی وجہ سے ان کی طرف دماغ نہیں جاتا تھا بلکہ دل ان کیلئے اداس رہتا تھا۔ مئی 2011ء کے مہینے میں جنات ہمارے گھر میں تقریباً مکمل طور پر قبضہ کر چکے تھے' پراسرار آوازیں' عجیب حرکات' پتھر پھینکنے کی آوازیں وغیرہ میں نے تایا سے 1988ء میں راضی نامے کے بعد ان کے بارے میں کبھی برا نہیں سوچا' ان کی چار شادیوں پر گیا' فوتگیوں پر بھی گیا' بڑے جادوگر کا بیٹا نہر میں ڈوب گیا' میں وہاں جا کر روتا رہا' بڑا جادوگر میرے تایا کا داماد ہے' اس نے یہ علم اپنے سالے (میرے تایازاد) کو سکھایا۔ دونوں نماز نہیں پڑھتے۔ اللہ مہربان نے مجھ پر مہربانی کی اور مجھے حضرت حکیم صاحب سے ملایا۔ انہوں نے وظائف و اعمال بتائے' جادوگروں کا راز فاش ہوگیا' پچیس سال سے جادو جنات سے حملہ کرنے والے پکڑے گئے' علاج جاری ہے' حضرت صاحب نے فرمایا ہے جتنی بیماری پرانی ہوتی ہے اتنا ہی علاج لمبا درکار ہے۔ میرے تایازاد نے مجھے جولائی میں فون کیا میں نے اس سے صرف ایک بات کہی ''انسان جتنی محنت دوزخ کیلئے کرتا ہے اس سے کم محنت سے اس کو جنت مل سکتی ہے۔'' اس کو پتہ چل گیا کہ راز فاش ہوگیا ہے شاید اسے جنات نے بھی بتایا ہو' پھر اس نے فون بیوی کو دیدیا میں نے اس کی بیوی سے کہا اللہ کی طاقت جنات سے زیادہ ہے۔ قارئین عبقری سے بھی گزارش ہے کہ میرے لیے دعا کریں' ساری زندگی جادو جنات کے حملے برداشت کرنے میں گزر گئی۔

رزق میں فراخی و برکت کے اسباب

محمد مغیر فارسٹ کالج' پشاور

☆ عاشورہ کے دن فراخی پورے سال اہل و عیال میں فراخی لاتی ہے۔ ☆ گھر میں سلام کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔

☆ اشراق کے نوافل پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔ ☆ نماز پڑھنے سے رزق کی تنگی دور ہوجاتی ہے۔ ☆ صدقہ کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔ ☆ صلہ رحمی کرنے سے رزق میں وسعت ہوتی ہے۔ ☆ والدین کی خدمت کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ ☆ سچ بولنے سے رزق بڑھتا ہے۔ ☆ صبح کے کاموں میں برکت ہوتی ہے۔ ☆ حج و عمرہ کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔ ☆ تقدیر پر راضی رہنا رزق بڑھاتا ہے۔ ☆ نکاح کرنے سے رزق میں برکت ہے۔ ☆ اہل و عیال پر فراخی رزق میں اضافہ کرتی ہے۔ ☆ نکاح میں سادگی برکت لاتی ہے۔ ☆ عاشورہ کے دن فراخی پورے سال اہل و عیال میں فراخی لاتی ہے۔ ☆ گھر میں سلام کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔ ☆ کمزوروں کی دلجوئی کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ ☆ رزق کا ادب کرنے سے رزق حاصل ہوتا ہے۔ ☆ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے سے رزق بڑھتا ہے۔ ☆ باوضو رہنے سے رزق بڑھتا ہے۔ ☆ سفر کرنا روزی میں برکت لاتا ہے۔ ☆ شکر ادا کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔ ☆ تقویٰ اختیار کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ ☆ درود شریف پڑھنا مال کو بڑھاتا ہے۔ ☆ استغفار کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔ ☆ سورۂ واقعہ کی تلاوت فاقہ کو دور کرتی ہے۔ ☆ سورۂ اخلاص پڑھنے سے پڑوسیوں کا بھی فاقہ ختم ہوجاتا ہے۔ ☆ آیۃ الکرسی پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔ ☆ پاک' صاف دسترخوان پر گرے ہوئے لقمے کو اٹھا کر کھالینے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

بالوں کو لمبا کرنے کا نسخہ خاص

آکاش بیل چھوٹی والی جو سرخی مائل ہوتی ہے اور اس کے بیج بھی ہوتے ہیں ایک سیر پختہ لے کر اس کو قیمہ کی مشین میں باریک پیس لیں اور اس کو تل کے خالص تیل آدھ سیر میں ڈال کر ہلکی آگ پر رکھیں۔ اتنا جلائیں کہ تل نہ جلیں جب قدرے پک جائیں تو آگ سے اتار لیں اس کو اچھے طریقے سے مکس کر کے چھان لیں۔ رات کو سر پر مالش کریں اور صبح سر کو دھولیں۔ انشاء اللہ چند دن کے استعمال کے بعد بال گرنا بند ہو کر لمبے اور گھنے ہوجائیں گے۔ (نام نہیں ہے۔)

فاطمہ صادق، دبئی

ڈیپریشن کا سائنسی اور روحانی علاج

آپ اپنے ساتھیوں اور اپنے ماتحت افراد پر نظر رکھیں نیز ڈیپریشن کی علامات بھی ذہن میں محفوظ کرلیں جبکہ ساتھ ہی ہوشیار رہیں کہ کہیں آپ کا کوئی ساتھی اس مرض کے چنگل میں پھنس تو نہیں رہا......!!!

ڈیپریشن انسان کا دشمن ہے......ایک ایسا مرض جو انسان کی زندگی پر براہ راست اثرانداز ہوتا ہے۔ یہ اثرات تباہ کن ہیں کہ ڈیپریشن کا شکار مریض بڑے بڑے کام تو کجا' روزمرہ کے معمولی کاموں کو بھی بمشکل انجام دے پاتا ہے۔ ان تباہ کن اثرات کے باوجود ڈیپریشن کا مرض پوری دنیا میں ایک فیشن کی طرح پھیلتا جارہا ہے جس کا نہ تو کوئی مداوا ہے اور نہ ہی ازالہ...... کچھ بڑے اور نامور لوگ اسٹیٹس سیمبل کے طور پر ڈیپریشن کے نام کو اپنی ذات کے ساتھ جوڑ لیتے ہیں۔ اس طرز عمل کی وجہ سے اس مرض کے شکار حقیقی مریضوں کے مرض کی تشخیص صحیح طور پر نہیں ہوپاتی اور اس طرح ڈیپریشن کے شکار لوگ بیماری کی انتہا تک پہنچ جاتے ہیں۔ ایسی انتہا جہاں سے علاج کی امید معدوم ہوجاتی ہے۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ ڈیپریشن کے بارے میں صحیح معلومات حاصل کی جائیں اور ان معلومات کی مدد سے خود کو اور دوسروں کو اس مرض سے نمٹنے کی ترکیب فراہم کی جائے۔

انسان کا دماغ ایک کنٹرول روم کی مانند ہے جو انسان کے جسمانی اور جذباتی معاملات کو قابو میں رکھنے کا ذمہ دار ہے۔ ڈیپریشن کے ذریعے ایک ایسی دماغی حالت پیدا ہوجاتی ہے جو دماغ کو اپنا کام صحیح طریقے سے انجام دینے سے روک دیتی ہے۔ یہ ایک ایسی کیفیت ہے جسے نظرانداز کرنا انتہائی خطرناک ہے لیکن ہم میں سے اکثر افراد اسے نظرانداز کردیتے ہیں اور اس پر توجہ دے کر اس کے علاج کی طرف مائل ہونے سے کتراتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ لفظ ''ڈیپریشن'' کے ساتھ بہت سی غلط فہمیاں جڑ گئی ہیں اور یہ غلط فہمی ہی دراصل ایک غلط عمل کا راستہ فراہم کرتی ہے۔ اس کی مثال کچھ یوں بھی لے لیں کہ عام طور پر ڈیپریشن کو ایک بیماری سمجھا ہی نہیں جاتا بلکہ یہ ایک خاص طرح کی کیفیت سمجھی جاتی ہے جو کسی انسان پر ایک خاص عرصے تک طاری رہتی ہے جسے ہم کبھی مایوسی' کہیں افسردگی اور کہیں ملول ہونے کا نام دے دیتے ہیں اور کسی کو ڈیپریشن کی جانب توجہ دینے کی فکر تک نہیں ہوتی۔

ذرا سوچیے......! کیا ہم ایک ایسے ورکر' ایسے سٹوڈنٹ' ایسے ساتھی یا ایسے کھلاڑی کو اپنی ٹیم سے علیحدہ کرسکتے ہیں جو چست' محنتی' ایماندار اور اعلیٰ صلاحیتوں کا حامل ہو لیکن محض کچھ وجوہ کی بنیاد پر اپنی پوری کارکردگی نہیں دکھا پا رہا ہو......؟ یقیناً ہم ایسا نہیں کرسکتے کیونکہ ایسے کارآمد شخص کو اپنی ٹیم سے نکال دینا سراسر حماقت ہے۔ ہاں اگر آپ ایسے شخص کے ذہنی مسائل کو اس کے ذہن سے نکالنے کی کوششیں شروع کردیں تو یہ آپ کی ٹیم اور ادارے کیلئے زیادہ بہتر اور نتیجہ خیز ہوگا لہٰذا جتنی جلدی ممکن ہو ان مسائل پر سنجیدگی سے سوچیں اور اس کے حل کیلئے معاونت کریں۔

وقت گزرنے سے پہلے مرض کی تشخیص اور پھر اس کا صحیح علاج مریض کو بہتری کی طرف جلد ہی لے آتا ہے۔ ماہرین نفسیات نے ڈیپریشن کو جانچنے کی کچھ علامات اور اس سے نمٹنے کیلئے کچھ تجاویز پیش کی ہیں جو ہر ذی شعور انسان کیلئے فائدہ مند ہے۔ آپ اپنے ساتھیوں اور اپنے ماتحت افراد پر نظر رکھیں نیز ڈیپریشن کی علامات بھی ذہن میں محفوظ کرلیں جبکہ ساتھ ہی ہوشیار رہیں کہ کہیں آپ کا کوئی ساتھی اس مرض کے چنگل میں پھنس تو نہیں رہا......!!!

ڈیپریشن کی علامات: اکثر مریضوں کی نقل وحمل اور نشست وبرخاست ان علامات کو ظاہر کردیتی ہے اگر آس پاس اپنے ساتھی کے روزمرہ معمولات میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں دیکھ رہے ہیں تو سمجھ جائیے کہ آپ کا ساتھی خطرے میں ہے۔ اس مرض کی علامات یہ ہیں:۔ (۱) بلاوجہ فکرمند' غیرضروری طور پر بے چین یا افسردہ نظر آنا۔ (۲) روزمرہ کے کاموں میں دلچسپی اور خوشی کا ختم ہونا۔ (۳) بہت زیادہ بے چینی یا بہت زیادہ سستی کا طاری رہنا۔ (۴) لگاتار نیند کا کم یا بہت زیادہ آنا۔ (۵) وزن یا بھوک میں تیزی سے تبدیلی آنا۔ (۶) اپنے آپ کو بالکل بے وقعت محسوس کرنا (احساس کمتری) (۷) تقریباً سارا دن بلاوجہ تھکن کا محسوس ہونا۔ (۸) قوت فیصلہ میں کمی یا کسی چیز پر توجہ نہ دے سکنا۔ (۹) زندگی سے اکتاہٹ کا احساس ہونا۔ موت یا خودکشی کرنے کے خیالات کا آنا۔ اگر پہلی دو علامات میں سے کم از کم ایک اور باقی سات علامات میں سے کم از کم چار علامات دو ہفتے یا اس سے زیادہ عرصے سے موجود ہوں تو آپ ڈپریشن میں مبتلا ہیں۔ ان کے علاوہ بعض مریضوں میں دوسری علامات بھی پائی جاتی ہیں۔ جلد غصہ آجانا۔ چکر آجانا۔ تنہائی پسند۔ مایوسی مستقبل تاریک محسوس ہونا۔ شور برداشت نہ ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ دماغ سن محسوس ہونا۔ ذہن پر بوجھ محسوس ہونا۔ اپنا اندر خالی خالی محسوس ہونا۔ غنودگی محسوس کرنا۔ کسی سے بات نہ کرنے کو جی چاہنا۔ ڈر محسوس ہونا۔ یہ محسوس ہونا کہ جیسے سب کچھ ختم ہوگیا ہے۔ قوت ارادی انتہائی کم ہوجانا۔ لوگوں کو ملنے سے کترانا۔ کام ادھورے چھوڑ دینا۔ رونے کو جی چاہنا۔ محفلوں میں جی نہ لگنا۔ گردن کے پٹھوں میں کھنچاؤ۔ کسی بھی کام میں بہت ثابت قدمی نہ ہونا۔ آنکھیں بوجھل رہنا۔

ڈپریشن کا سائنسی وروحانی علاج

ڈپریشن سے بچاؤ کیلئے نماز باقاعدگی سے پڑھیں۔ **یاحیی یاقیوم** کا ورد کریں عفوو درگزر سے کام لیں۔ دوسروں کی رائے کا احترام کریں۔ زندگی میں میانہ روی اختیار کریں۔ مفاد عامہ کے کاموں میں حصہ لیں۔ انا کے خول سے باہر آکر مثبت طرز فکر اور رویہ اپنائیں غیبت اور جھوٹ سے بچیں۔ ظالمانہ رویہ ترک کردیں۔ نفرت کینہ بغض اور شک کرنا چھوڑ دیں۔ کسی کو مسکرا کر اخلاق سے ملنا بھی نیکی ہے۔ باقاعدگی سے مراقبہ کرنا ڈپریشن سے بچاؤ ہی نہیں بلکہ اس کا علاج بھی ہے۔ ڈپریشن کا روحانی علاج یہ ہے۔ **(باقی صفحہ نمبر 46 پر)**

درس کی برکت سے سٹوڈنٹ کا رزلٹ بہترین

حضرت میرا نام محمد ثاقب ہے اور اپنی کلاس میں میں بالکل نااہل تھا' میرا ایک دوست عبدالرحمن وہ کافی عرصہ سے میرے پاس آتا اور آپ کے درس کی باتیں بتاتا پہلے تو میں نے توجہ نہ کی جب امتحان قریب آئے تو میں نے اسے کہا کہ آپ حکیم صاحب کی بہت تعریف کرتے ہیں اگر میں درس میں جاؤں تو مجھے کیا ملے گا؟ کیا میں پاس ہوجاؤں گا؟ تو اس نے کہا انشاء اللہ' تم رزلٹ آنے تک درس باقاعدگی سے سنو اور گھر میں بھی گانے سننے کی بجائے درس کی سی ڈی سنو تو تم بہت اچھے نمبروں سے پاس ہوجاؤ گے۔ میں نے اس کی باتیں سن کر درس میں آنا شروع کردیا اور گانے سننے کی بجائے سی ڈی پر درس سننا شروع کردیا' جب میں نے اپنا رزلٹ دیکھا تو مجھے یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ میرے اتنے اچھے نمبر آئے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! یہ ساری برکت آپ کے درس سننے کی ہے۔ اب میرا گانے سننے کو بالکل بھی دل نہیں کرتا'

معدہ اورالسر کے مریض ضرور کریں اور پڑھیں!

جس کی طبیعت میں ہروقت بے چینی رہتی ہو‘ ذہنی اعصابی کھچاؤ تناؤ رہتا ہو‘ پٹھوں میں کمزوری رہتی ہو میں نے انہیں یہ دوائی استعمال کروائی انہیں بہت فائدہ اورنفع پہنچا۔ ہروہ شخص جودن رات کی محنت سے عاجز آگیا ہواور اب سکون کی زندگی چاہتا ہو وہ یہ دوائی ضروراستعمال کرے

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کرلاتا ہوں اور چھپاتا نہیں‘ آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

فاسٹ فوڈز اور غذاؤں کا بکثرت استعمال اورنقصان

فاسٹ فوڈ اور غذاؤں کا بکثرت استعمال پھر جلتی پر تیل یہ جو مصالحے موسم سرما میں استعمال کرنے تھے وہی مصالحے موسم گرما میں بھی استعمال ہورہے ہیں مثلاً موسم گرما میں دھنیا خشک یا سبز‘ سفید زیرہ دہی‘ ہلدی‘ آلو بخارا یہ مصالحے موسم گرما کیلئے استعمال ہونے ہیں یعنی سالن اور پکانے والی چیزوں میں۔ افسوس یہ ہے کہ موسم سرما کے مصالحے مسلسل موسم گرما میں استعمال ہورہے ہیں تو پھر نقصان کیوں نہ ہو! ہر دوسرا فرد معدے اور جگر کو تھامے پھرتا ہے دل کے مرض کے شکایت کرتا ہے جب تک ہم اپنا دسترخوان نہیں بدلیں گے اس وقت تک ہماری صحت اور تندرستی وہ نہیں ہوسکتی جو ہمیں مطلوب ہے ساری عمر دوائیں کھاتے رہیں گے ایک دل کے بہت بڑے ڈاکٹر نے مجھے رازداری کے انداز میں بتایا کہ میرے پاس دل کا علاج کرانے والے اکثر وہ لوگ ہوتے ہیں جو بظاہر دل کے مریض ہوتے ہیں‘ حقیقتاً وہ معدے کے مریض ہوتے ہیں جنہیں مصالحہ جات اور باہر کی غذاؤں نے تباہ کردیا ہوتا ہے۔ معدے کے احتجاج کا اثر دل پر پڑتا ہے اور علاج معدہ کا ہونا چاہیے اور پرہیز بھی معدے کا ہی ممکن ہے لیکن اس طرف کوئی توجہ نہیں دیتا۔ اور یوں صحت وتندرستی روز بروز ختم ہوکر ہم دواؤں کے سہارے پر چلنا شروع کردیتے ہیں۔ معدے کا السر تیزابیت اور بدہضمی جب شروع ہوجاتی ہے تو اس کے بعد بیماریاں مختلف شکلوں میں سر اٹھاتی ہیں کبھی دل کی بیماریاں‘ یورک ایسڈ‘ کولیسٹرول اور کبھی گھٹنوں کی تکلیف‘ جوڑوں کا درد‘ ہڈیوں کا چٹخنا‘ طبیعت میں کمزوری‘ دل کی اکتاہٹ‘ ذہنی پریشانی‘ اعصابی کھچاؤ ان سب کے پیچھے ہوتا صرف معدہ ہے۔ بجائے اس کے کہ ہم اپنی غذاؤں پر اور اپنے دسترخوان پر کنٹرول کریں ہم فوراً دواؤں میں لگ جاتے ہیں پھر دوائیں بھی وہ جو بہت سٹرانگ اور تیز ہوتی ہیں۔ پاکستان ملٹی نیشنل کمپنیوں کی سب سے بڑی منڈی ہے جہاں جو دوا جس طرح کی ہو وہ فروخت ہوجاتی ہے بس صرف دوا بیچنے والے کو رشوت چاہیے اے سی‘ فریج‘ بچوں کی فیس‘ موبائل کے بیلنس‘ باہر ملک کے ٹرپ‘ فائیو یا سیون سٹار ہوٹلوں کے کھانے‘ بھوربن‘ مری کے چونچلے اور عمرے کی لالچ...... یہ ملے اور سب سے گھٹیا دوائی جس طرح بچوانی ہے بیچوالیں۔

قارئین! اپنی صحت کو دسترخوان سے درست کریں۔ میں آج آپ کو ایک تحفہ دیتا ہوں جسے آپ آزما کر یقیناً مطمئن ہوں گے اور آپ کو احساس ہوگا کہ فطری اور نبوی ﷺ ادویات میں کیا کمال ہے۔ یہ تحفہ مجھے ایک پہاڑی سفر کے دوران ملا پھر میں نے اسے بے شمار لوگوں کو دیا جسے بھی دیا اس نے اسے استعمال کیا یہ تحفہ مندرجہ ذیل بیماریوں میں نہایت مفید ہے اگر چند دن‘ چند ہفتے اور چند مہینے اعتماد سے استعمال کیا جائے۔ میں نے آج تک اس حیرت انگیز تحفے کو کبھی ناکام ہوتے نہیں دیکھا۔

☆ معدے اور السر کے وہ پرانے مریض جو سب دوائیں کھا کر عاجز آچکے ہیں روز بروز معدہ برباد سے برباد تر ہوتا جارہا ہے غذائیں کم سے کم تر ہوتی جارہی ہیں اور دوائیں زیادہ سے زیادہ بڑھتی چلی جارہی ہیں ان کیلئے یہ دوا‘ دوائے شافی سے کم نہیں۔ ایسے لاعلاج مریضوں کو میں نے یہ دوا استعمال کروائی جو بڑے بڑے ہسپتالوں اور مہنگے ٹیسٹوں سے عاجز آچکے تھے اور اللہ کے فضل وکرم سے اس دوا کے کچھ عرصہ استعمال سے انہیں نہایت حیرت انگیز فائدہ ہوا اور بہترین رزلٹ ملا۔

☆ جس کی طبیعت میں ہروقت بے چینی رہتی ہو‘ ذہنی اعصابی کھچاؤ تناؤ رہتا ہو‘ پٹھوں میں کمزوری رہتی ہو میں نے انہیں یہ دوائی استعمال کروائی انہیں بہت فائدہ اور نفع پہنچا۔ ہروہ شخص جو دن رات کی محنت سے عاجز آگیا ہو اور اب سکون کی زندگی چاہتا ہو وہ یہ دوائی ضرور استعمال کرے۔

☆ کولیسٹرول یوریا‘ یورک ایسڈ‘ جوڑوں کا پرانا سے پرانا درد‘ گھٹنوں اور ٹخنوں کی سوزش‘ پنڈلیوں کی سوزش ان سب کیلئے یہ دوائی نہایت مفید ہے ایسے لوگ جو پرانی اور دائمی قبض کا شکار ہوں اور پرانی اور دائمی بواسیر ان کی جان نہ چھوڑتی ہو انہیں یہ دوائی ضرور استعمال کرانی چاہیے۔

☆ آپ خون بنانا چاہتے ہیں‘ رنگت میں نکھار چاہتے ہیں اور طبیعت میں ہروقت فریشنس چاہتے (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ

جو شخص ان ایام کے ثواب و فضیلت کا قائل نہ ہوگا اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے

ایک دن ہزاروں کے برابر: آنحضرت ﷺ نے فتح مکہ کے زمانے میں ایک روز فرمایا اے مسلمانو! اللہ تعالیٰ نے تم کو ماہ ذی الحجہ عنایت فرما کر عزت بخشی۔ پس اس مبارک مہینے میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم بدرجۂ کمال بجالاؤ اور اٹھتے بیٹھتے‘ چلتے پھرتے ہروقت ہر گھڑی اس کی یاد میں لگے رہو۔ اس مہینے کے شروع دس دن کی عظمت نماز‘ روزہ کی کثرت سے کرو ان میں ہر ایک دن کو اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار دن کے برابر قرار دیا ہے۔ (یعنی اس مہینہ میں ایک دن عبادت کرنے کا ثواب ہزار دن عبادت کرنے کے ثواب کے برابر ہے۔) **(نزہۃ المجالس)**

☆ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص عشرۂ ذی الحجہ کی راتوں میں ہر روز شب کو سورۂ والفجر سات مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کے گھر والوں اور اس کی اولاد اور ماں باپ کو بخش دیتا ہے اور جو شخص دن رات میں سو بار درود شریف پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو آتش دوزخ پر حرام کردے گا اور جو شخص ان ایام کے ثواب وفضیلت کا قائل نہ ہوگا اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا (یونس 7) یعنی جو لوگ ہماری ملاقات کے امیدوار نہیں ان کیلئے جہنم ہے۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ لِقا سے مراد اجر وثواب ہے اور بعض کا قول ہے کہ لقا کے معنی دیدار الٰہی کے ہیں۔ (تذکرۃ الواعظین)

پچیس سال کی عبادت کا ثواب

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ماہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ کی رات کو چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص 25 مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں پچیس برس کی عبادت کا ثواب درج فرمائیں گے اور وہ مرنے سے پہلے بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔ **(تذکرۃ الواعظین)**

حساب کتاب سے بری: جس شخص نے نویں ذی الحجہ کو چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ہر سلام کے بعد سو بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ اور دس دس مرتبہ درود پڑھا تو وہ حساب کتاب سے بری ہوگیا۔ **(انیس الواعظین)**

اس طرح کے مزید وظائف پڑھنے کیلئے حکیم صاحب کی شہرہ آفاق کتاب **”حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ“** کا مطالعہ کریں۔

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

اچھا گریڈ لانا ہے

میرے والدین مجھ سے ناراض رہتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ میں پڑھتا نہیں۔ مجھے پڑھنے کا شوق ہے۔ میرے خاندان میں سب ہی تعلیم یافتہ ہیں۔مگر جب پڑھنے بیٹھتا ہوں جمائیاں آنے لگتی ہیں اور کتاب منہ پر رکھ کر سوجاتا ہوں۔ امتحان میں چند ماہ باقی ہیں۔ اچھا گریڈ بھی لانا ہے۔کبھی زبردستی آنکھیں کھول کر اور منہ دھو کر جاگنے کی کوشش کرتا ہوں تو بھی گھبراہٹ ہوتی ہے اور کچھ پڑھنے میں ناکام ہی رہتا ہوں۔ یہ میرا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے شرمندگی کا سامنا ہے۔**(حافظ سعد مسعود‘ کراچی)**

مشورہ: تمام مصروفیات سے فارغ ہوکر کتابیں کھولتے ہیں۔ اس وقت ذہن تھکا ہوا ہوتا ہوگا اس لیے نیند آتی ہے۔لہٰذا صبح فجر میں نماز کے بعد پڑھنا شروع کریں اور اہم مضامین کی تیاری کیجئے۔اس وقت گھبراہٹ بھی نہیں ہوگی اور اگر آپ رات کو جلد سوتے ہوں گے تو نیند بھی نہیں آئے گی۔ اس کے علاوہ یہ غور کرنے کی ضرورت بھی ہے کہ جو کچھ آپ پڑھ رہے ہیں وہ سمجھ میں بھی آرہا ہے یا نہیں‘ اگر نہیں تو کسی سے مدد لیں۔ مطالعہ میں یکسوئی شرمندگی سے بچا سکتی ہے۔ زندگی کامیاب گزارنا چاہتے ہیں تو والدین کو بھی ناراض نہ کریں۔ آپ کی تعلیم زندگی میں جس قدر آپ کو فائدہ پہنچا سکتی ہے کسی اور کو نہیں۔

کس سے شادی کروں؟؟؟

میٹرک میں اچھے نمبر لانے پر میرا آرمی میں سلیکشن ہوگیا۔ یہ ملازمت بہت مشکل ہے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ اسے چھوڑ دوں‘ کوئی اور روزگار تلاش کیا جائے۔ دوسرا مسئلہ شادی کا ہے۔ایک لڑکی کو میں پسند کرتا ہوں وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے جبکہ دوسری لڑکی کو بھی میں پسند کرتا ہوں‘ پتہ نہیں وہ میرے بارے میں کیا رائے رکھتی ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کس سے شادی کی جائے۔ دونوں کا خیال آتا ہے۔

مشورہ: آرمی میں ملازمت کو تو لڑکے خواہش رکھتے ہیں‘ رہی مشکلات کی بات تو وہ ہر جگہ کچھ کم زیادہ ہوتی ہی ہیں۔ محنت کے بعد ہی کوئی مقام ملتا ہے۔ شادی کیلئے کسی ایک لڑکی کو پسند کرلینا کافی ہے۔ مزید الجھنیں نہ بڑھائیں اور ایک کو پسند کرکے بھی والدین کو بتانا ضروری ہے کیونکہ ان کی رائے سب سے اہم ہے۔ اگر آپ شادی کا معاملہ اور اپنی شریک حیات کا انتخاب انہی پر چھوڑ دیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔

مجھے وہم ہے

میری عمر 25 سال ہے۔ بی اے کرچکی ہوں‘ گزشتہ چند ماہ سے وہم ہونے لگا ہے کہ میرے ہاتھ ناپاک ہیں‘ گندے ہیں۔ اس کے ساتھ دوسروں کو بھی گندہ سمجھتی ہوں۔ اپنے ہاتھ بار بار دھوتی ہوں‘ اس قدر کہ ہاتھوں کی جلد بہت نرم پڑ جاتی ہے۔ دھلے ہوئے کپڑے دوبارہ دھوتی ہوں‘ گھر میں کوئی آجائے اور میری کرسی پر بیٹھ جائے تو فوراً اسے جھاڑتی ہوں۔ بستر کی چادریں بدلتی رہتی ہوں۔ والدہ ناراض ہوتی ہیں تو سوچتی ہوں کہ گھر چھوڑ کر چلی جاؤں۔**(حنا‘ راولپنڈی)**

مشورہ: اپنے گھر میں وہم کی وجہ سے بہت زیادہ صفائی کرتی ہیں۔ اگر دوسرے کسی گھر میں گئیں تو کوئی بھی آپ کی یہ عادت برداشت نہ کرپائے گا۔ والدہ آپ کی اصلاح چاہتی ہیں۔ حقائق پر غور کریں۔ آپ خود بھی سمجھ رہی ہیں کہ وہم ہوا ہے یعنی دراصل گندگی موجود نہیں ہوتی‘ یہ محض آپ کا خیال ہی ہے‘ جب ہاتھ دھوئیں تو خیال رکھیں کہ صرف ایک بار دھونے ہیں اور پھر ہاتھ صاف ہوجائیں گے۔ ذہن کس قدر ہی مجبور کرے آپ بلاضرورت ہاتھوں پر پانی نہ بہائیں۔ اسی طرح کسی کے آجانے سے بھی پریشان نہ ہوں۔ چادر بدلنے کا خیال آئے تو خود کو روک لیں اور سمجھائیں کہ چادر صاف ہے‘ یہ میرا وہم ہے کہ چادر گندی ہے یا بدلی جائے۔ شعوری کوشش کیجئے اور اس عادت کو پختہ نہ ہونے دیں ورنہ نفسیاتی مرض کی صورت اختیار کرسکتی ہے۔

چڑچڑا پن

میری عمر 17 سال ہے۔ غصہ بہت آتا ہے۔ چھوٹی سے چھوٹی بات زہر لگتی ہے۔ کوئی بات ذہن میں بیٹھ جائے تو کبھی نہیں نکلتی۔ مزاج چڑچڑا رہتا ہے۔**(ثناء شیخ‘ کراچی)**

مشورہ: غصہ ایک فطری جذبہ ہے‘ اس کی کوئی نہ کوئی وجہ بھی ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر صحت مند لوگوں کو کسی نہ کسی وجہ سے غصہ آتا ہے اور وہ بھی حد سے نہیں بڑھ پاتا۔ انہیں اپنے غصے پر قابو ہوتا ہے۔ موقع دیکھ کر ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں۔ غصہ احساس محرومی کی وجہ سے بھی آتا ہے۔ یہ اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی کا اظہار بھی ہے لیکن اگر کسی کو بلاوجہ شدید غصہ آتا رہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ یہ نفسیاتی مرض کی علامت ہے۔ چھوٹی اور غیر اہم باتوں پر برہمی کے بجائے انہیں نظرانداز کردینا بہتر ہے۔ کسی تکلیف دہ بات کو ذہن میں جگہ نہ دیں اور اس کیلئے اپنی توجہ کسی دوسری دلچسپ اور اچھی بات کی طرف مبذول کرلیں۔ مزاج اچھا بنانے کیلئے بھی ارادہ کرنا ہوگا۔

عجیب کشمکش

میرے والد کا بہت پہلے انتقال ہوچکا تھا‘ اس وقت میری عمر دس سال ہوگی‘ میں نے اور میری ماں نے بہت محنت کی اور آج میں کامیاب زندگی گزار رہا ہوں۔ پہلے لوگ ہم سے ملنا پسند نہیں کرتے تھے اور اب ہم لوگوں سے رشتے داری کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ میں نے سوچ لیا ہے خاندان میں شادی نہیں کرنی ہے۔ آفس میں ایک لڑکی ہے وہی مجھے پسند ہے مگر وہ لوگ دوسری ذات کے ہیں۔ اس نے شادی سے انکار کردیا ہے اب میری عمر چالیس سال کے قریب ہے‘ والدہ سب کو تیس بتاتی ہیں عجیب کشمکش میں ہوں۔

مشورہ: کبھی آپ بچپن کی تلخیاں یاد کرتے ہیں تو کبھی موجودہ حالات کے اچھے ہونے کا احساس کررہے ہیں۔ خواہ مخواہ کی الجھنوں کا شکار ہوکر کوئی فیصلہ نہ کرنا تو وقت گنوانا ہے۔ آفس والی لڑکی کو بھول جائیں۔ والدہ کی پسند پر کسی بھی اچھی لڑکی سے شادی کرلیں۔ فی الحال آپ کو کوئی ایسا مسئلہ نہیں جس پر فکر کی جائے۔ عمر جو ہے وہی رہتی ہے کم بتانے سے کم نہیں ہوتی۔ اگر یونہی چند سال اور کشمکش کا شکار رہے تو والدہ آپ کی عمر تیس سال نہ بتاسکیں گی۔

عزیز الرحمن عزیز، پشاور

اللہ کے نام کا ادب کرنے سے دنیا و آخرت سنور گئی

میرے گھر سے کچھ فاصلے پر ایک بہت بڑی نالی (پورے علاقے کا پانی اس نالی سے ہوکر جاتا ہے) تھی میں بازار میں ناگاہ میری ایک پورے اخبار پر نظر پڑی اور قریب سے دیکھا تو کوئی خاص مذہبی ایڈیشن تھا جس پر بہت ہی جلی حروف میں قرآن عظیم الشان کی آیت مبارکہ درج تھی

میں نے بہت عرصہ پہلے ایک اللہ والے کا واقعہ پڑھا تھا جن کا نام بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ بغداد کے رہنے والے تھے اور شراب کے رسیا تھے روزانہ شام میکدہ میں ہی گزارتے تھے رات گئے پینے پلانے سے فارغ ہوتے اور گھر کی طرف روانہ ہوجاتے تھے' نشے میں مدہوش لڑکھڑاتے بلکہ گرتے پڑتے بڑی مشکلوں سے گھر پہنچتے تھے۔

خدا کا کرنا ایک دن شراب خانے کی طرف مے نوشی کیلئے جارہے تھے کہ راستے میں ایک ناپاک جگہ پر ایک کاغذ کا پرزہ گرا ہوا تھا جس پر اللہ جل شانہٗ کا نام لکھا ہوا تھا جیسے ہی ان نظر پڑی دل پر ایک چوٹ لگی۔ انہوں نے اس کو نہایت احترام سے اس گندگی سے اٹھایا اس کو صاف کیا اور دو درہم جو شراب کیلئے رکھے تھے اس کی خوشبو خریدی اور اس کاغذ پر لگادی اور وہ کاغذ ایک اونچی جگہ پر رکھ دیا اور پھر حسب معمول شراب خانے کی طرف چل پڑے اس دن انہوں نے اُدھار شراب پی اور اسی حال میں مست ہوگئے۔ اُدھر ایک اللہ کے صالح شخص کو خواب آیا کہ ہمارا ایک دوست شراب خانے میں ہے جس کا نام بشر ہے۔ اسے جاکر خوشخبری دیدو کہ میں نے اسے اپنے دوستوں میں شامل کرلیا ہے۔ وہ درویش اٹھے لیکن اسے ایک خواب سمجھ کر دوبارہ سوگئے دوسری مرتبہ پھر یہی خواب دیکھا پھر اٹھے لیکن ایک خواب سمجھ کر پھر لیٹ گئے۔ تیسری بار پھر یہی کچھ دیکھا تو گھبرا کر بھاگے جب اس مے کدہ کے باہر پہنچے تو آواز دی۔ اندر سے بشر جھومتے ہوئے نکلے اور پوچھا کیا بات ہے؟ تو وہ اللہ والے کہنے لگے میرا نام یہ ہے اور میں نے ایسے تین بار خواب دیکھا ہے اور مجھے پیغام دیا گیا ہے کہ جیسے تم نے ہمارے نام کو اونچا کیا ہم نے تمہیں اونچا کردیا۔۔۔۔ جیسے تم نے ہمارے نام کو خوشبودار کیا ہم نے تمہارے نام کو خوشبودار کردیا۔ آخر تمہارا ایسا کون سا عمل ہے؟ بشر نے جب یہ سنا تو ایک چیخ مار کر بیہوش ہوگئے جب ہوش میں آئے تو دل کی دنیا پلٹ چکی تھی اور پھر وہ صاحب کمال بنے اور نامور اولیاء اللہ میں ان کا شمار ہوا۔

(یہ ان دنوں کی بات ہے کراچی سے ایک اخبار نکلتا تھا اس میں قرآنی آیت کا ترجمہ سنگل کالم 3 تا 4 تک ہوتا تھا) یہ بازاروں اور گلیوں میں پڑے ملتا رہتا اور اسی طرح کئی سال گزر گئے اور مذکورہ اخبار بعد میں بند ہوگیا۔ مگر یہ میرے والا سلسلہ مسلسل جاری اور کسی نہ کسی موڑ پر قرآنی آیت یا آیت کا ترجمہ مل جاتا لیکن ایک دن میں رات دیر سے گھر جارہا تھا کہ میرے گھر سے کچھ فاصلے پر ایک بہت بڑی نالی (پورے علاقے کا پانی اس نالی سے ہوکر جاتا ہے) تھی میں بازار سے گزر رہا تھا کہ ناگہا میری نظر ایک پورے اخبار پر پڑی جب میں نے قریب سے دیکھا تو یہ اس اخبار کا کوئی خاص ''مذہبی ایڈیشن'' تھا اور باہر کا صفحہ تھا جس پر بہت ہی جلی حروف میں قرآن عظیم الشان کی آیات مبارکہ اور احادیث مبارکہ درج تھیں میں نے جب یہ دیکھا تو میرے ہوش اڑ گئے میں لرز کر رہ گیا' انتہائی غم اور دکھی حالت میں وہ اخبار اٹھایا اور کافی دیر تک روتا رہا۔

اس دن کے بعد میں نے اس چیز کا خاص اہتمام شروع کردیا کہ راہ چلتے ادھر اُدھر نظر ڈالتا جاتا ہوں اور اگر کوئی اخبار کا ٹکڑا یا کوئی ایسا کاغذ جس پر قرآن کی آیت کا ترجمہ' اللہ کا نام یا کوئی احادیث مبارکہ لکھی ہو تو اس کو احتیاط سے اٹھاتا ہوں اور ایسی جگہ رکھ دیتا ہوں جہاں بے ادبی اور بے احتیاطی کا احتمال نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ میں نے اپنی کوشش کی حد تک ایسے اخبارات اور جرائد کو مطلع کیا اور ان کو اس چیز کا احساس دلایا کہ آپ کے اس لکھنے سے کتنی زیادہ بے ادبی ہوتی ہے۔ آپ اس چیز کو نہ لکھا کریں اب کوئی مانے یا نہ مانے۔ میں تو اپنی ہر ممکن کوشش کرتا ہوں اور کرتا رہوں گا۔ شاید یہی میرے لیے باعث نجات بن جائے۔

قارئین! آپ بھی اپنے اردگرد جب نظر دوڑائیں گے تو بہت سے ایسے اوراق نظر آئیں گے کیا ہم پر جو اجتماعی عذاب آرہے ہیں وہ اس وجہ سے تو نہیں کہ ہم گستاخ قرآن ہیں؟؟؟

شب قدر کے برابر ثواب

تمام سال میں عبادت کے لیے محبوب تر اللہ کے نزدیک اول دن ذی الحجہ کے ہیں بیشک ان دنوں کا ایک روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے اور ان کی راتوں میں سے کسی ایک رات کا قیام شب قدر کے قیام کے برابر ہے' پس ان ایام میں تسبیح، تہلیل اور تکبیر کی کثرت کرو۔ (انیس الواعظین) **(بحوالہ: حرمین میں نیکیوں کے**

اسلام اور رواداری

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

قسط نمبر 76

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا' آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے ذریعہ بیت المقدس کے باشندوں کیلئے جو صلح نامہ لکھا اس میں تحریر تھا: ''ایلیا اور بیت المقدس والوں کی جان' مال' گرجے' صلیب' بیمار' تندرست سب کو امان دی جاتی ہے' ان کے گرجاؤں میں سکونت نہ کی جائے گی اور نہ وہ ڈھائے جائیں گے یہاں تک کہ ان کے احاطوں کو بھی نقصان نہ پہنچایا جائے گا' نہ ان کی صلیبوں اور مالوں میں کسی قسم کی کمی کی جائے گی' نہ مذہب کے بارے میں کسی قسم کا تشدد کیا جائے گا۔

تاریخ جنگ صلیبی میں میشو لکھتا ہے کہ ''جس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہٗ نے بیت المقدس فتح کیا' انہوں نے عیسائیوں کو کسی طرح کی تکلیف نہیں دی اس کے برخلاف جب صلیبیوں نے اس شہر پر قبضہ کیا تو انہوں نے نہایت بے رحمی سے مسلمانوں کا قتل عام کیا اور یہودیوں کو جلادیا۔

مشہور انگریز مورخ گبن لکھتا ہے: ''خلیفہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے بیت المقدس تو فتح کیا' لیکن اس کے باشندوں پر نہ تو دست اندازی کی اور نہ ان کے مذہب میں مداخلت کی' شہر کا ایک حصہ عیسائیوں' پادریوں اور اسقف اعظم کے لیے مخصوص کردیا گیا' اس کے تحفظ کے بدلے عیسائیوں کو محض دو دینار فی کس سالانہ ٹیکس کے طور پر دینا پڑتے تھے بیت المقدس کی زیارت روکنے کے بجائے مسلمانوں نے اسے فروغ دیا تاکہ آمدورفت کے ذریعے تجارت کی افزونی ہو اس کے چار سو ساٹھ سال بعد جب یہ مقدس شہر دوبارہ یورپ کے مسیحوں کے ہاتھوں میں پہنچ گیا تو مشرقی عیسائی عرب خلفاء کی روادار حکومت کو یاد کرتے تھے۔

فالج سے چھٹکارے کا آسان حل

عقرقرحا کو منہ میں چبائیں منہ کڑوا ہوگا' پانی نکلنے دیں' بعد میں تین چار دن بعد میں شہد استعمال کریں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ اسی طرح استعمال سے مریض کی حالت بہتر ہونا شروع ہوجائے گی۔ **(ملک بشیر' چکوال)**

بچوں کا صفحہ

بچو! ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کریں

ثانیہ علی' کراچی

''امی! اللہ تعالیٰ نے ہمیں غریب کیوں بنایا ہے......؟ اس نے ہمیں بھی ڈھیرے سارے پیسے کیوں نہیں دیئے......؟ اس نے ہمیں کھلونے کیوں نہیں دیئے......؟ بتاؤ نا امی......!!! اس نے وہ سب کچھ ہمیں نہیں دیا جو شازیہ بی بی کے امی ابو کے پاس ہے......؟؟؟

کمرہ کھلونوں سے بھرا ہوا تھا۔ ہر طرف کھلونے ہی کھلونے تھے۔ خوب صورت اور پیارے پیارے' عائشہ حیرت و خوشی کے ملے جلے تاثرات چہرے پر سجائے ان کو دیکھ رہی تھی پھر اچانک اس نے جھک کر پیروں کے پاس پڑا ہوا خوبصورت ہیلی کا پٹر اٹھالیا۔ عائشہ کو ہیلی کا پٹر بہت اچھا لگتا تھا۔ اس کی خواہش تھی اس کے پاس بھی ایسا خوبصورت ہیلی کا پٹر ہو جس کے ساتھ وہ کھیل سکے۔

اس نے اپنی امی سے ہیلی کا پٹر لانے کیلئے کہا چونکہ ہیلی کا پٹر بہت قیمتی تھا' اس لیے امی نے اسے ٹال دیا تھا یوں عائشہ کی یہ خواہش اس کے دل ہی میں رہ گئی تھی۔ عائشہ نے پیارے ہیلی کا پٹر پر ہاتھ پھیرا اور پھر اسے چوم کر واپس رکھ دیا۔

جس وقت اس نے ہیلی کا پٹر واپس رکھا عین اسی وقت شازیہ کمرے میں داخل ہو رہی تھی۔ اس نے عائشہ کو ہیلی کا پٹر رکھتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔

وہ تیر کی طرح اس کی طرف آئی اور پھر کمرہ چٹاخ کی آواز سے گونج اٹھا۔ شازیہ کا ہاتھ عائشہ کے گال پر پڑا۔ اس کی آنکھوں میں آنسو امڈ آئے۔ اس نے بے بسی سے شازیہ کی طرف دیکھا اور پھر سر جھکا لیا۔ ''ذلیل! تمہیں میرے ہیلی کا پٹر کو ہاتھ لگانے کی ہمت کیسے ہوئی' اگر ٹوٹ جاتا تو......؟

شازیہ کی آنکھیں آگ برسا رہی تھیں' غصے کی شدت سے اس کا چہرہ سرخ ہوا جا رہا تھا۔ عائشہ نے کوئی جواب نہ دیا۔ خاموش کھڑی رہی۔ اس کی خاموشی نے شازیہ کا غصہ مزید بڑھا دیا۔ ''بولتی کیوں نہیں...... کیوں ہاتھ لگایا تھا' میرے ہیلی کا پٹر کو؟'' ''وہ جی...... جی وہ...... وہ'' عائشہ کے ہونٹ کانپ کر رہ گئے۔ ''وہ جی...... جی وہ...... کیا ہوتا ہے...... کہو کیوں ہاتھ لگایا تھا۔''

''شازیہ بی بی! مجھے یہ ہیلی کا پٹر اچھا لگتا ہے۔'' عائشہ نے جلدی سے کہا۔ اس کا سر ابھی تک جھکا ہوا تھا۔ ''اچھا لگتا ہے تو پھر خرید لو بازار سے جا کر۔''

''امی خریدنے گئی تھیں لیکن......

بہت قیمتی تھا' اس لیے خالی ہاتھ لوٹ آئی۔ یہی کہنا چاہتی ہو نا'' ''جی...... جی''

دفع ہو جاؤ اور خبردار! جو آئندہ میرے کمرے میں بلا اجازت آنے کی کوشش کی یا کھلونوں کو چھونے کی ہمت کی۔''

''جی بہتر......'' عائشہ نے کہا اور آنکھوں میں آنسو سجائے کمرے سے نکل گئی۔

رات ماں کے پہلو میں لیٹتے وقت اس نے پوچھا: ''امی! اللہ تعالیٰ نے ہمیں غریب کیوں بنایا ہے......؟ اس نے ہمیں بھی ڈھیرے سارے پیسے کیوں نہیں دیئے......؟ اس نے ہمیں کھلونے کیوں نہیں دیئے......؟ بتاؤ نا امی......!!! اس نے وہ سب کچھ ہمیں نہیں دیا جو شازیہ بی بی کے امی ابو کے پاس ہے......؟؟؟

''میری بچی! اللہ جس کو' جو چاہتا ہے...... دیتا ہے...... ہم مجبور ہیں اور اس کے سامنے دم نہیں مار سکتے۔ ہمیں ہر حال میں اس کی مرضی کے آگے سر جھکانا چاہیے اور میری بچی! وہ لوگوں کو آزماتا ہے کسی کی تمام خواہشات پوری کر کے تو کسی کی چھوٹی سی خواہش بھی پوری نہ کر کے......!! وہ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون ہے جو اس کے امتحان پر پورا اترتا ہے۔ میری بچی! اللہ تعالیٰ نے ہمیں غریب بنایا ہے اس نے ہمیں شازیہ بی بی کے باپ کی طرح مال و دولت سے نہیں نوازا تو اس میں بھی کوئی مصلحت ہے۔ ہمیں ہر حال میں اس کا شکر ادا کرنا ہے جو لوگ ایسا کرتے ہیں اللہ انہیں مایوس نہیں کرتا۔''

ماں خاموش ہوئی تو عائشہ جلدی سے بولی: ''وہ تو ٹھیک ہے' لیکن کیا اللہ تعالیٰ مجھے شازیہ بی بی جیسا ہیلی کا پٹر نہیں دے سکتے؟ مجھے' ہیلی کا پٹر چاہیے......!!! آپ اللہ تعالیٰ سے کہیں وہ مجھے ہیلی کا پٹر دیں۔'' عائشہ کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے۔

ماں نے بیٹی کا منہ چوم لیا۔ اسی وقت دروازے پر دستک ہوئی۔ ماں' بیٹی نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا:

''کون ہے؟'' ''زبیدہ...... دروازہ کھولو......''

شازیہ کی امی کی آواز پہچان کر عائشہ تیزی سے اٹھی اور دروازہ کھول دیا اس کے سامنے شازیہ کی امی کھڑی تھیں۔

''بیگم صاحبہ......! آپ اور اس وقت یہاں......'' عائشہ کے لہجے میں حیرت تھی۔ عائشہ نے دیکھا' عائشہ کی امی کے دونوں ہاتھ ان کی کمر کے پیچھے تھے۔ یوں لگ رہا تھا جیسے انہوں نے کوئی چیز چھپا رکھی ہے۔ وہ مسکرائیں اور بولیں: ''حیران ہونے کی ضرورت نہیں' میں تمہارے لیے تحفہ لائی ہوں......''

''تحفہ اور میرے لیے!!'' عائشہ کی حیرت دیکھنے والی تھی۔ وہ تصور بھی نہیں کر سکتی تھی...... شازیہ بی بی کی امی جو شہر کے مشہور دولت مند گھرانے سے تعلق رکھتی تھیں اس کیلئے تحفہ بھی لا سکتی ہیں۔

''شازیہ کی زبانی معلوم ہوا کہ تمہیں ہیلی کا پٹر بہت پسند ہے تو میں نے فوراً بازار سے منگوالیا یہ دیکھو......''

شازیہ کی امی نے کمر کے پیچھے سے ہاتھ نکالے تو عائشہ مارے خوشی کے اچھل ہی تو پڑی۔ انہوں نے ہاتھ میں خوبصورت ہیلی کا پٹر پکڑا ہوا تھا۔ عائشہ کو یوں محسوس ہوا جیسے ہیلی کا پٹر اس سے کہہ رہا ہو: ''لو...... میں تمہارے پاس آ گیا ہوں' تمہاری خواہش تھی نا کہ میرے ساتھ کھیلو...... میں تو اسی لیے آیا ہوں۔''

عائشہ کا چہرہ خوشی سے چمکنے لگا۔ اس نے لپک کر شازیہ کی امی کے ہاتھ سے ہیلی کا پٹر لے لیا۔ اس کی امی ارے...... ارے...... کرتی رہ گئی اور وہ ہیلی کا پٹر تھامے تیزی سے اندر کی طرف بھاگ کھڑی ہوئی۔

بے اولاد جوڑوں کیلئے حیرت انگیز خوشخبری

مایوس' لاعلاج' بے اولاد ازدواجی جوڑے کہ جن کے مردوں میں نقص ہو' ان کیلئے حکیم صاحب کی طرف سے دم کیا ہوا شہد کلام الٰہی کے فیضان سے معطر قیمتی تحفہ۔ تفصیلات کیلئے عبقری کے دفتر خط بمع جوابی لفافہ بھیج کر ایک بروشر منگوائیں جس میں آپ کو عام ملنے والی سستی سبزی کا حیرت انگیز استعمال کہ جس سے اب تک بے شمار جوڑے اولاد نرینہ کی دولت سے فیض یاب ہو چکے ہیں اور اس بروشر میں موجود سالہا سال سے آزمودہ روحانی عمل کا تحفہ کہ اس روحانی عمل کی تاثیر آج تک کبھی خطا نہیں گئی۔ ساری دنیا پھر کر تھک ہار کر آنے والوں نے بھی جب یقین اور اعتماد سے اس کو اپنایا' اللہ تعالیٰ نے ان کے آنگن کو اولاد نرینہ کی دولت سے ہرا بھرا کر دیا۔ شہد ہمراہ لائیں ورنہ عبقری کے دفتر سے خرید لیں۔ باقی تفصیلات اور روزانہ استعمال کیلئے ایک مختصر دوائی شہد کے ہمراہ ملے گی۔ **نوٹ:** دم کیلئے وقت لینے کی ضرورت نہیں بس آپ شہد دے جائیں اور چند دنوں بعد دم کیا ہوا شہد لے جائیں۔ **مرض کی نوعیت کے مطابق کم از کم 3، 5 یا 6 ماہ استعمال کریں۔** (حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفا اللہ عنہ)

ہچکی‘ جوڑوں کا درد اور دمہ کا آخری علاج

جب پانی ایک کلورہ جائے تو یہ خوراک دو دن صبح وشام لینی ہے۔ایک ماہ متواتر یہ دوا استعمال کرنی ہے۔دوران دوا لونگ کا تیل اور زیتون کا تیل ملا کر ٹھیک ٹھاک مالش کریں۔رانا صاحب نے دو ہفتے یہ خوراک استعمال کی کہ جوڑوں کے درد کا نام ونشان تک نہ رہا

ہچکی کیوں اور کیسے آتی ہے؟؟؟

(پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج)

جب انسانی معدے میں صفرا یا بلغم چمٹ جائے یا معدہ میں کوئی گراں چیز گرے تو ہچکی پیدا ہوجاتی ہے جس طرح پھیپھڑوں کی حرکت سے کھانسی کی آواز آتی ہے اس طرح جب معدے کا منہ حرکت کرتا ہے تو ہچکی کی آواز نکلنا شروع ہوجاتی ہے۔ ہچکی دور کرنے کے چند نسخہ جات پیش خدمت ہیں۔

☆ پانی میں شکر ملا کر پئیں۔ ☆ نرم گنے گنڈیریاں مسلسل چوسیں۔ ☆ پیاز دھو کر نمک لگا کر کھائیں۔ ☆ مور کے پر لیں اندر کے گول چاند لے کر جلالیں‘ راکھ کو شہد میں ملا کر چٹائیں۔ ☆ کیکر کے کانٹے دو تولہ لیکر آدھ کلو پانی میں جوش دیں‘ چھان کر ایک تولہ شہد ملا کر پئیں۔ ☆ لونگ کھالیں‘ آرام آجائے گا۔ ☆ تین گرام کلونجی کا سفوف ایک چمچ مکھن میں ملا کر کھائیں۔ ☆ چھوٹی الائچی چھلکے سمیت چلم میں رکھیں‘ اس کا دھواں اندر لے جائیں۔ ☆ چھوٹی الائچی کے چھلکے چھ ماشہ لیں‘ پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ ☆ ترش اور کھٹ میٹھا انار کھائیں۔ ☆ ایک کالی مرچ سوئی میں چبھوئیں‘ آگ لگا کر بجھادیں۔ دھواں مریض کی ناک میں ڈالیں۔ ☆ دھنیا خشک کو تمباکو کی جگہ چلم میں رکھیں اور دھواں اندر لے جائیں۔ ☆ مولی کو پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ ☆ پیپل کی چھال کو جلا کر کوئلہ بنائیں اور پانی میں بجھادیں‘ یہ پانی پلائیں۔ ☆ اندرائن کی جڑ تین ماشہ باریک پیس لیں‘ 5 تالہ پانی میں حل کریں دو تین بوندیں مریض کی ناک میں ڈالیں۔ ☆ درخت خرما کے شگوفہ کا چھلکا خشک کرکے اور کوٹ کر ایک مثقال برابر مریض کو دیں۔ ☆ امرت دھارا (ست پودینہ‘ کافور‘ اجوائن ہم وزن) ایک سے دو بوند بتاشہ میں ڈال کر کھائیں۔ ☆ ست پودینہ ایک رتی‘ گل قند دو تولہ ملا کر کھائیں۔ ☆ لیموں کاٹ لیں اور رس چٹائیں۔ ☆ پودینہ کی پتیاں تین ماشہ کھلائیں۔ ☆ سرکہ 12 ملی لیٹر ہچکی کے وقت لیں۔ ☆ ایک دو منٹ سانس روک لیں یا ایک گلاس سرد پانی تیزی کے ساتھ پئیں۔ ☆ ہلدی‘ تمباکو کی جگہ چلم میں ڈالیں اور کش لگائیں۔ ☆ انسان کے سر کے بال باریک کپڑے کی پوٹلی میں باندھیں اور توے پر گرم کرکے مریض کو سونگھنے کیلئے کہیں‘ ہچکی فوراً بند ہوجائے گی۔ ☆ رائی کو پانی میں حل کریں‘ پندرہ منٹ کیلئے خم معدہ کے اوپر لیپ کردیں۔

جوڑوں کا درد

جھنگ‘ فیصل آباد روڈ پر اڈہ ٹھیکری والا سے شمال مغرب کی جانب چار کلومیٹر کے فاصلے پر چک 41 ج۔ب واقع ہے وہاں میرے ایک دوست ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ہائی سکول رانا محمد اکرام صاحب جوڑوں کے درد میں مبتلا تھے کہ اٹھنا بیٹھنا ان کیلئے دشوار ہوچکا تھا۔ چند ماہ قبل ان سے ملاقات ہوئی تو ٹھیک ٹھاک چل رہے تھے۔ جوڑوں کے درد کا نام ونشان تک نہ تھا۔ استفسار کرنے پر ان سے جو نسخہ ملا وہ قارئین کی نذر کررہا ہوں۔ ایک کلونلیوں والی ہڈیاں کٹا (بھینسا) کی لے لیں۔ انہیں تین کلو پانی میں پکائیں‘ ادرک‘ کالی مرچ‘ لہسن نمک حسب ذائقہ ڈالیں۔ جب پانی ایک کلورہ جائے تو یہ خوراک دو دن صبح وشام لینی ہے۔ ایک ماہ متواتر یہ دوا استعمال کرنی ہے۔ دوران دوا لونگ کا تیل اور زیتون کا تیل ملا کر ٹھیک ٹھاک مالش کریں۔ رانا صاحب نے دو ہفتے یہ خوراک استعمال کی کہ جوڑوں کے درد کا نام ونشان تک نہ رہا۔

دمہ! پرہیز علاج سے بہتر ہے

(حاجی محمد وارث‘ راولپنڈی)

دمہ سانس کی نالی کی پرانی سوزش سے ہوتا ہے جس سے سانس لینے کا عمل دشوار ہوجاتا ہے۔ ☆ دمہ کے مریض کے ساتھ رہنے والے یا کام کرنے والوں کو گھبرانے کی ہرگز ضرورت نہیں ☆ گھروں میں بچھائے جانے والے قالین اور ان میں چھپا گرد دمہ کا باعث بنتے ہیں۔ ☆ دمہ کے مریض کو قطعی طور پر مایوس نہیں ہونا چاہیے تاہم مناسب دیکھ بھال ضروری ہے۔ ☆ تشخیص میں مریض کی بیماری کی کہانی (ہسٹری) بہت اہم ہے‘ خون بلغم کا معائنہ الرجی دیکھنے کیلئے زیادہ شدید درد میں اس کے ایکسرے بھی کیے جاتے ہیں۔

پیک فلومیٹر: یہ ایک انتہائی اہم اور سستا آلہ ہے جس سے مریض کی تشخیص میں مدد ملتی ہے اور اس کی بیماری کی نوعیت کا پتا چلتا ہے‘ دمہ کی تشخیص یا علاج کیلئے دنیا بھر کے ماہر امراض اس بات پر متفق ہیں کہ الرجی ٹیسٹ کروانے کی مجموعی طور پر اور ویکسی نیشن کی قطعی ضرورت نہیں۔

دمہ سے بچاؤ کی احتیاطیں: مجموعی طور پر کہا جاتا ہے کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے دمہ میں یہ بات بہت اہم ہے کہ وہ الرجی سے بچے۔ موسم بہار میں باغات یا پارکوں میں جانے سے احتیاط کریں‘ گردوغبار سے بچیں‘ گھر میں جھاڑ پونچھ کے وقت منہ اور ناک کو ڈھانپ کر رکھیں۔ مریض کی موجودگی میں گھر میں صفائی گیلے کپڑے سے کی جائے اور صفائی سے پہلے پانی کا چھڑکاؤ کرلیا جائے‘ بعض مریض مناسب دیکھ بھال سے اپنی طبی عمر پاتے ہیں لیکن ایک بات دھیان میں رکھنی چاہیے جس طرح بلڈ پریشر اور شوگر کے مریض کو تازندگی ادویات کا استعمال کرنا پڑتا ہے اسی طرح دمہ کے مریض کو بھی تازندگی تھوڑی بہت ادویات کھانی پڑتی ہیں تاہم دمہ کا پروفائل ان دونوں بیماریوں سے کہیں بہتر ہے۔ کم سے کم دوائی کی ضرورت پڑتی ہے اس وقت دنیا میں تقریباً سو ملین افراد دمہ کے مرض کا شکار ہے اور کم سے کم دوائی کی ضرورت پڑتی ہے تمام آبادی میں دمے کے مریضوں کا تناسب 7.2 فیصد ہے۔ دمہ کا مرض بچوں میں 10% ہے جبکہ بڑوں میں 6% ہے عورتوں کی نسبت مرد دمے کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔

کالا یرقان کا روحانی علاج

میرے مرحوم ٹیچر رفیق صاحب کے ایک عمل کو میں نے اک ایسے طریقہ سے آزمایا کہ میرے مریض دعا گو ہیں‘ آج میں آپ سب کو بھی دعوت دیتی ہوں‘ آپ بھی کیجئے اور اس کی نحوست کو جڑ سے ختم کیجئے گا‘ میں ہر سال اٹ سٹ کا بیج لوگوں کو دیتی ہوں آپ وہ بیج حاصل کریں اور اپنے گملے میں لگائیں جب اس کا قد بالشت بھر کا ہو تو دو رکعت نفل حاجت برائے شفاء پڑھیں۔ الحمد کے بعد 15 مرتبہ سورۂ اخلاص ایک بار آیۃ الکرسی پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد 100 مرتبہ سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿یٰسین ۵۸﴾ پڑھیں اور پودے سے مخاطب ہوں اے پودے تجھے بحکم الٰہی میں فلاں کی فلاں بیماری کیلئے لے کر جارہا ہوں میرے اللہ کے حکم سے شفاء ہونی چاہیے۔ اب بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰه شَافِيۡ، اَللّٰه كَافِيۡ، يَا كَفِيۡلُ پڑھتے ہوئے پودا جڑ سمیت اکھاڑ لیں۔ اب مریض کے بستر کے اوپر اس طرح الٹا دھاگے سے باندھ کر لٹکائیں کہ دل کی جگہ پر ہو‘ جب یہ پودا سوکھ جائے تو دوسرا پودا اکھاڑ کر لائیں اس پر سات مرتبہ کریں۔ ٹیسٹ کرائیں اور خدا کا شکر بجالائیں ہمیں بھی یاد رکھیں۔

(ڈاکٹر ایم اے کاظمی‘ لاہور)

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن وسنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جس کا معاوضہ دعا ہے۔ براہِ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا، جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں۔ خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں

احساس کمتری اور احساس برتری

میں احساس کمتری اور احساس برتری دونوں سے دوچار ہوں۔ انتہا پسندی میرے اندر زیادہ ہے۔ اس طبیعت کی وجہ سے ملک کے بدلتے حالات ہوں یا گھریلو باتیں' دونوں میرے اوپر بہت زیادہ اثر انداز ہوتی ہیں۔ بہت جلد باز ہوں اور جلد بازی میں غلط فیصلے کر بیٹھتا ہوں۔ ذہن ایک منٹ کیلئے بھی خالی نہیں ہوتا۔ کچھ نہ کچھ سوچتا رہتا ہوں۔ پوری رات' خواب دیکھتا رہتا ہوں جو بہت طویل ہوتے ہیں۔ طبیعت میں استقلال اور ثابت قدمی نہیں ہے۔ اچانک ارادہ تبدیل کر دیتا ہے۔ **(مصور علی' کراچی)**

جواب: اکثر اوقات اعصابی کمزوری کی وجہ سے انسان بہت جلد اپنے حواس پر قابو کھو بیٹھتا ہے جب ایسا ہوتا ہے تو انسان درست فیصلے کے قابل نہیں رہتا یا جلد بازی میں غلط اقدام کر بیٹھتا ہے اس کمزوری پر قابو پانے کے طریقوں میں سے ایک یہ ہے کہ قوت ارادی استعمال کرتے ہوئے ہر کام اور ہر بات سے پہلے کچھ دیر وقفہ دیا جائے اور ہر حال میں غصے سے دور رہا جائے۔ زیادہ اور بے معنی گفتگو سے پرہیز کیا جائے۔ اس کے ساتھ نماز فجر کے بعد پانی پر گیارہ بار یَاوَدُوْدُ دم کر کے پانی تین سانسوں میں پی لیں۔ رات سونے سے پہلے آرام دہ حالت میں بیٹھ کر کمر سیدھی رکھتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں اور تصور کریں کہ تمام عالم ایک سمندر ہے جس میں آپ ڈوبے ہوئے ہیں۔ پندرہ منٹ تصور کرنے کے بعد سو جائیں۔

غیر شادی شدہ بھائی

والدین کو فوت ہوئے سولہ سال گزر گئے ہیں۔ تین بھائی شادی شدہ اور ایک غیر شادی شدہ ہے۔ میں تین سالوں سے اس کی شادی کی کوشش کر رہی ہوں لیکن کسی طرح شادی نہیں ہوتی۔ ایک سال پہلے اس کی شادی کی بات طے ہوگئی۔ شادی سے ایک روز پہلے لڑکی والوں نے انکار کر دیا۔ ہم نے ان سے بہت پوچھا لیکن انہوں نے وجہ بتانے سے انکار کر دیا اور اپنے فیصلے پر قائم رہے۔ اس کے بعد بھی دو تین جگہوں پر بات طے ہوگئی اور صرف تاریخ کا تعین باقی تھا کہ انکار ہو گیا۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر کیا خطا ہم سے سرزد ہوگئی ہے کہ اس طرح کے حالات پیش آرہے ہیں۔ **(جویریہ' لاہور)**

جواب: وہم سے گریز کریں۔ بھائی سے کہیں کہ وہ نماز عشاء کے بعد آیت کریمہ ایک تسبیح اور نماز فجر کے بعد یَابَدِیْعُ ایک تسبیح پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے فضل و کرم کی دعا مانگا کرے۔ اپنی عملی زندگی میں احتیاط' توازن' حقوق کی ادائیگی کا خیال رکھے۔ انشاء اللہ مسائل سے حل کا راستہ سامنے آجائیگا۔

دوستی کا خیال

ہمارے بھائی اپنے ایک دوست سے بہت متاثر ہیں۔ دوست کا حال یہ ہے کہ وہ بھائی سے وہ گرم جوشی نہیں دکھاتا جو بھائی اس کیلئے اپنے عمل میں رکھتے ہیں۔ اس کے باوجود بھائی اپنے دوست کا بہت خیال رکھتے ہیں اور اس سے بہت مرعوب ہیں۔ دفتر سے گھر آتے ہی فوراً اس کے پاس پہنچ جاتے ہیں اور پھر رات گئے ان کی واپسی ہوتی ہے۔ گھر والوں کا خیال ہے کہ وہ دوست خود غرض ہے پھر بھی بھائی اس کے گرویدہ ہیں۔ اگر بھائی کا یہی حال رہا تو وہ ضرور کوئی نہ کوئی نقصان اٹھائیں گے۔

جواب: رات کو جب بھائی سو جائیں تو گھر کا کوئی فرد ایک تسبیح اسم یَابَدِیْعُ پڑھ کر بھائی کی شکل کا تصور کر کے دم کر دیا جائے۔ انشاء اللہ بھائی کی طبیعت اعتدال و توازن کی طرف مائل ہو جائے گی۔ گھر والوں کو بھی چاہیے کہ بھائی سے بحث مباحثہ نہ کریں اور بدستور محبت و التفات کا رویہ ان سے قائم رکھیں۔

ایک بے چینی

گزرے ہوئے بہت سے واقعات و حالات زیادہ تر ذہن میں گردش کرتے رہتے ہیں۔ بہت سی باتوں پر یا بہت سے فیصلوں پر کف افسوس ملتا ہوں۔ ان خیالات سے دل دماغ مجروح ہو جاتے ہیں اور ایک بے چینی پورے وجود میں سرایت کر جاتی ہے۔ رات سوتے میں خواب بھی پریشان کن دکھائی دیتے ہیں۔ خواب میں زیادہ تر عورتوں کو دیکھتی ہوں لیکن ان کے عزائم و ارادے اچھے محسوس نہیں ہوتے۔ وہ میری دشمن دکھائی دیتی ہیں میں کسی نہ کسی طرح ان سے پیچھا چھڑانے میں کامیاب ہو جاتی ہوں۔ دوران خواب کوئی قوت وزن کی صورت میں جسم پر مسلط ہو جاتی ہے اور میں حرکت نہیں کر سکتی۔ **(فاطمہ جمشید' اسلام آباد)**

جواب: نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد دس پندرہ منٹ تک چلتے پھرتے دل ہی دل میں اللہ اللہ کا ذکر کیا کریں۔ نماز عشاء کے بعد سورۂ توبہ کی آخری آیت گیارہ بار پڑھ کر اس کے معنی کو بھی دل میں دہرائیں۔ غذا کا بھی خیال رکھیں۔ متوازن غذا اعتدال کے ساتھ وقت پر کھائیں۔ گھر میں پھول پودے لگا کر ان کی نگہداشت کریں۔

نہایت اہم مسئلہ

میرے لیے یہ مسئلہ نہایت اہم ہے۔ میں اپنے اعصاب و حواس پر قابو پانے میں ناکام رہتا ہوں۔ طبیب کہتے ہیں کہ تمہیں بلڈ پریشر کا مرض ہے۔ دفتر میں جب کسی کام کیلئے مجھے کہہ دیا جاتا ہے تو وہ کام کرتے ہوئے میرے ہاتھ پیر پھول جاتے ہیں۔ ٹھنڈے پسینے آنے لگتے ہیں۔ دل کی دھڑکنیں بہت تیز ہو جاتی ہیں۔ بولتا ہوں تو آواز کی شدت بہت کم ہو جاتی ہے یا آواز گھٹ کر رہ جاتی ہے۔ ان حالات میں ذہن بھی پوری طرح کام نہیں کرتا۔ سیدھی بات بھی غلط کر بیٹھتا ہوں۔ ایک نامعلوم ڈر ہر وقت دل و دماغ میں موجود رہتا ہے۔ **(فاروق احمد' کوئٹہ)**

جواب: بلڈ پریشر کے علاوہ آپ اعصابی کمزوری میں مبتلا ہیں۔ بلڈ پریشر کو ہر حال میں قابو میں رکھنے کی تدبیر کریں اور طبیب کے مشورہ پر پوری طرح عمل کریں۔ نروس ہونے کی کیفیت کے ازالے کیلئے آپ علاج کرائیں۔ رات سونے سے پہلے اور صبح ناشتہ سے قبل آرام دہ حالت میں کمر سیدھی رکھتے ہوئے بیٹھ کر آہستگی سے سانس اندر لیں اور باہر نکالیں اور توجہ سانس پر سے ہٹنے نہ دیں۔ سانس کا عمل متواتر دس

پندرہ منٹ تک جاری رکھیں۔ رات سونے سے پہلے سورۂ آل عمران کی دوسری آیت اکیس بار پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلیا کریں۔ علاج پر سب سے زیادہ توجہ دیں۔

ایک جسمانی عیب

میری عمر بیس سال ہے اور میں نے بی اے کا امتحان دیا ہے۔ میرے اندر احساس کمتری بہت زیادہ ہے۔ ایک جسمانی عیب نے اس میں مزید گہرائی پیدا کردی ہے میں کسی سے بات نہیں کرسکتی اور سمجھ میں نہیں آتا کہ کروں تو کیا بات کروں؟ ذرا سی بات پر احساس کمتری غالب آجاتا ہے۔ لوگ میرا مذاق اڑاتے ہیں تو صدمہ بڑھ جاتا ہے۔ لوگ مجھے ناسمجھ سمجھتے ہیں کسی سے اپنی بات تسلیم نہیں کراسکتی۔ ان حالات نے مایوسی بڑھادی ہے کبھی کبھی تو زندہ رہنے سے دل بھر جاتا ہے جبکہ میں چاہتی ہوں کہ نارمل لوگوں کی طرح زندگی گزاروں۔ **(درخشاں حیات)**

جواب: آپ یہ توقع نہ رکھیں کہ ہر شخص آپ کی مرضی کے مطابق عمل کرے۔ آپ اپنے کام میں مشغول رہیں اور اسے پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور استعمال کرنے کی بھرپور کوشش و مشق کریں۔ اپنی قوت ارادی کو ایک نقطے پر مرکوز کرنے کی کوشش کریں۔ رات سونے سے پہلے کسی پوری توجہ و یکسوئی کے ساتھ سورۂ آل عمران کی دوسری آیت، دس پندرہ منٹ تک پڑھا کریں۔ انشاءاللہ آپ کو اپنے مسائل کے حل میں بہت آسانی حاصل ہوجائے گی۔

دماغ پر خول

مجھے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے دماغ کے اوپر ایک خول سا چڑھ گیا ہے جس کے اندر میری صلاحیتیں اور دماغی قوتیں مقید ہوکر رہ گئی ہیں۔ یادداشت بھی پہلے جیسی نہیں رہی۔ بات کرتے ہوئے رک رک کر بولنا پڑتا ہے اور لوگوں کے نام اچانک ذہن سے نکل جاتے ہیں۔ ذہن اس تیزی سے کام نہیں کرتا جیسے پہلے کام کرتا تھا۔ ایک بے خیالی سی طاری رہتی ہے۔ **(مشاق احمد، کوئٹہ)**

جواب: علی الصبح نماز فجر ادا کرتے ہی افق پر نمودار ہونے والی روشنی کو دس منٹ تک پوری توجہ سے نگاہیں جما کر دیکھیں، اس دوران یَارَحِیْمُ کا ورد دل ہی دل میں کرتے رہیں۔ ہلکی روشنی کو دیکھیں، براہ راست سورج یا اس کے گرد موجود تیز روشنی کو دیکھنے سے احتراز کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ شام کو کوئی مناسب کھیل حسب حال کھیلیں یا تیز قدموں سے چلیں۔ علاوہ ازیں متوازن خوراک کا بھی خیال رکھیں۔ چند دانے بادام گری روزانہ کھالیا کریں۔

دل و دماغ پر بوجھ

میں نے چند سال پہلے ملازمت سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے لی اور اسے حاصل ہونے والی رقم کاروبار میں لگادی لیکن کاروبار میں خاطر خواہ کامیابی نہیں ہورہی جس سے دل و دماغ پر اس وقت بوجھ رہتا ہے۔ مختلف باتیں ذہن میں گردش کرتی رہتی ہیں۔ سوچ رہا ہوں کہ کاروبار اور دکان تبدیل کرلوں۔ **(نذیر حسین، ملتان)**

جواب: اسی کارمعاش میں مختلف تدابیر و طریقے استعمال کریں۔ جلد اور بارہا تبدیلی سے حتی الوسع گریز کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ نماز فجر کے بعد سات بار آیۃ الکرسی اور ایک تسبیح یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ کی پڑھ کر دعا کریں۔ کاروبار شروع کرنے سے پہلے سورۂ کوثر اور سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھ چہرے پر پھیرلیا کریں اللہ تعالیٰ وسائل و اسباب میں فراوانی عطا فرمائیں گے۔

بیمار بھائی

بڑے بھائی کی بیماری نے سب کو پریشان و حیران کردیا ہے۔ دو سال قبل بھائی کے جگر پر ورم آگیا تھا اور پھر یہ بیماری آہستہ آہستہ ختم ہوگئی۔ کچھ عرصہ قبل ٹخنوں کی ہڈیوں میں درد ہوگیا جو ابھی بھی جاری ہے۔ علاج جاری ہے لیکن ابھی تک بہت زیادہ فرق نہیں پڑا ہے۔ ان کا ذہن بھی کمزور ہوگیا ہے۔ بہت سی باتیں بھول جاتے ہیں جلد غصے میں آجاتے ہیں۔ ہنستے بالکل نہیں صرف مسکرا دیتے ہیں۔ مزاج میں چڑچڑاپن بھی زیادہ آگیا ہے۔ **(ابراہیم، لاہور)**

جواب: علاج پر مکمل توجہ دیں، صبح و شام پانی پر سورۂ فاتحہ کے بعد یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ ایک سو ایک بار اور سورۂ کہف کی آیت نمبر 109 تین بار دم کرکے پانی بھائی کو پلایا کریں۔ علاوہ ازیں صبح اور رات کو اسماء یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ اکیس بار پڑھ کر بھائی کے سر پر دم کردیا کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کے بھائی کو شفائے کاملہ جلد عطا فرمادیں۔

گھر کا ماحول

میری تین بیٹیاں ہیں، تینوں آپس میں ذرا ذرا سی بات پر لڑنے لگتی ہیں۔ شوہر کا حال یہ ہے کہ وہ بھی ذرا سی بات پر مجھے ڈانٹتے ہیں اور لڑنے لگتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ بیٹیوں کے اندر بھی یہ عادت غیر شعوری طور پر دوسرے انداز میں ظاہر ہورہی ہے۔ گھر کا یہ ماحول دیکھ کر میں شدید ڈیپریشن میں مبتلا ہوجاتی ہوں۔ **(نیلوفر، گجرات)**

جواب: نماز فجر ادا کرنے کے بعد پانی پر گیارہ بار یَاوَدُوْدُ پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی گھر کے سب افراد پی لیں۔ اس عمل کو کم از کم تین ماہ تک جاری رکھیں اور جن دنوں میں نہ پڑھ سکیں وہ شمار کرکے بعد میں پورے کرلیں۔ آپ صبر و حوصلے سے کام لیں اور شوہر سے لڑنے اور انہیں جواب دینے سے اجتناب کریں۔ انشاءاللہ فضل الٰہی شامل حال ہوگا۔

ابھی جان نکل جائیگی

یکایک دل گھبرانے لگتا ہے اور ٹانگوں کی طاقت ختم ہوجاتی ہے، سانس لینے میں بھی دشواری محسوس ہوتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ابھی جان نکل جائیگی۔ طبی امتحانات کے بعد ڈاکٹر کہتے ہیں کہ دل کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اعصابی دباؤ کی وجہ سے ایسا ممکن ہے۔ سکون اور طاقت کی دوائی کھارہی ہوں۔ ایک دن دوائیں چھوڑ دوں تو پھر وہی کیفیت شروع ہوجاتی ہے۔ مسلسل دواؤں کا استعمال طبیعت پر بار بن رہا ہے۔ **(رومانہ شوکت، کوئٹہ)**

جواب: رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو پشت کے بل لیٹ کر آنکھیں بند کرلیں۔ جسم کو زیادہ سے زیادہ ڈھیلا کریں۔ تصور کریں کہ آپ کے اوپر آسمان سے روشنیوں کی بارش ہورہی ہے۔ اس تصور کو قائم رکھیں یہاں تک کہ نیند آجائے دن کے اوقات میں چلتے پھرتے اور کام میں مشغول رہتے ہوئے یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ کا ورد کرتی رہا کریں۔ انشاءاللہ بہت جلد اعصابی صحت بحال ہوجائے گی۔

بے اولاد بہنوں کیلئے میرا آزمودہ عمل

باریک اون کا دھاگہ جس سے کڑھائی کی جاتی ہے۔ سات رنگ میں لینے ہیں ہر ایک کا رنگ الگ الگ ہو اور سوا گز کا ہو، زیادہ بھی ہو تو حرج نہیں۔ ان سات دھاگوں کو اکٹھا کرلیں پھر سورۂ یٰسین پڑھیں جب پہلی مبین پر پہنچیں تو ان دھاگوں کے بالکل درمیان میں گرہ لگادیں پھر دوسری مبین پر اسی طرح ساتوں مبین پر گرہ لگادیں۔ اول آخر درود ابراہیمی تین بار پڑھ لیں۔ سورۂ یٰسین ایک بار ہی پڑھنی ہے، پھر یہ دھاگہ پیٹ پر باندھ لیں، گرہ ناف کے اوپر آنی چاہیے۔ نہاتے وقت دھاگہ اتارلیں۔ یہ دھاگہ سال چھ ماہ باندھیں۔ انشاءاللہ جلد مراد پوری ہوگی۔ جب اللہ پاک مراد پوری کردیں تو دھاگہ نو ماہ تک پہننا رکھنا ہے۔ میرا آزمودہ عمل ہے جس کو بھی بتایا اللہ پاک نے اس کی مراد پوری کی۔ **(عائشہ بی بی، قصور)**

فاطمہ عزیز

جھگڑے ختم‘ رزق میں برکت اور چہرے کی خوبصورتی

عبقری سے ”طب نبوی ﷺ کریم“ اور ساتھ وظیفہ کرتی ہوں جو عبقری کے رسالے سے ملا یااللہ یامصور یاجمیل ہر نماز کے بعد سو بار پڑھ کر چہرے پر دم کرتی ہوں۔ اب اللہ پاک کے فضل و کرم سے منہ پر کوئی دانہ نہیں اور نشان تک ختم ہوگئے ہیں۔

آج کل میں جو وظائف کر رہی ہوں آپ کو بتانا چاہتی ہوں کہ اللہ کے حکم سے مجھے ان وظائف سے پورا پورا فائدہ ہو رہا ہے۔ 1۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿الانعام ۴۵﴾ کسی بھی مقصد کیلئے 3،7 یا 21 بار پڑھتی ہوں لیکن ہمیشہ جائز مقصد کیلئے کسی کو نقصان پہنچانے کیلئے کبھی نہیں پڑھا۔

اس وظیفہ کی کچھ برکات:۔ ہمارے گھر میں جب بھی لڑائی ہوتی ہے بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے عموماً بھائی والدین کے ساتھ اس طریقے سے بات کرتے ہیں کہ بیان کرنا الفاظ سے باہر ہے۔ روزانہ رات کو جب بھی وہ آتے ہیں کوئی نہ کوئی بات شروع ہوتی ہے اور لڑائی کا سبب بن جاتی ہے۔ میں آیت کا ورد شروع کرتی ہوں اور اللہ رب العزت سے دعا گو ہوتی ہوں کہ اللہ پاک اس آیت کی برکت سے یہ لڑائی ختم ہوجائے اور اللہ انہیں اپنا فرمانبردار بنادے اور اللہ کے حکم سے لڑائی محبت میں بدل جاتی ہے۔ 2۔ ایک دفعہ ساتھ والے گھر میں اتنی زبردست لڑائی شروع ہوئی کہ بات گالیوں تک پہنچ گئی‘ ہمارے گھر چونکہ صاف آواز آرہی تھی سمجھ نہیں آیا کیا کروں؟ فوراً یہ آیت اللہ پاک نے ذہن میں ڈال دی اس آیت کو پڑھنا شروع کیا آپ یقین کریں لڑائی کی آواز چند ہی لمحوں میں ختم ہوگئی۔ 3۔ ہمارے گھر کے گٹر بند تھے‘ بہت کوشش کی نہیں کھلے‘ گٹر صاف کرنے والے کو بلوایا اس سے بھی گٹر نہ کھلا‘ بہت زیادہ پریشانی تھی‘ اس آیت کو صرف تین بار پڑھا اس دن سے آج تک ہمارے گٹر ایسے صاف ہیں کہ اللہ کے حکم سے بغیر پیسے کے مسئلہ حل ہوگیا۔ 4۔ بھائیوں کی عادت تھی رات بھر ٹی وی پر گانے سنتے اور دیکھتے تھے اور آواز پورے گھر میں گونجتی تھی‘ ہر روز اس بات پر لڑائی ہوتی‘ ہم بہنوں نے نماز اور وظائف کرنے ہوتے تھے لیکن اس کی وجہ سے نہیں کر پاتے تھے۔ روزانہ اس آیت مبارکہ کو ٹی وی‘ موبائل اور ایم پی تھری کے گانوں پر پڑھ کر پھونکتے تھے۔ آج اللہ کے حکم سے گھر کا ٹی وی خراب ہے۔ موبائل بند ہوگئے‘ گانے والے اور ایم پی تھری جو بھائی ساری رات سارا دن ہاتھ میں سنتے تھے‘ خود ہی پھینک دیئے۔ اس آیت مبارکہ میں واقعی بہت تاثیر ہے۔

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿القصص ۲۴﴾ اس آیت مبارکہ کو میں نے عبقری میں پڑھا‘ سوچا اور پڑھ کر آزمایا جائے۔ 1۔ ہم نے ایک دن باجی کی طرف بہت ضروری کام سے جانا تھا چونکہ ہمارے پاس سواری نہیں‘ میں اس آیت مبارکہ کو پڑھنا شروع کیا پانچ منٹ میں اللہ پاک نے سواری گھر بھیج دی۔ جمعرات کو درس میں آنا تھا بہت بارش تھی۔ سواری‘ پیسے پاس نہیں تھے کوئی وسائل بھی نہیں تھے‘ اس آیت کا ورد شروع کردیا‘ اللہ پاک نے سواری کا بھی انتظام کردیا اور آنے کیلئے وسائل بھی۔!

2۔ جب بھی کوئی چیز کھانے کا ارادہ ہوتا ہے کوئی وسائل نہ ہوں اس آیت کا ورد شروع کردیتی ہوں‘ کھانا خود اللہ پاک دے دیتے ہیں۔ 3۔ ایک دفعہ میرے فون میں بیلنس نہیں تھا اس آیت کا ورد شروع کردیا اللہ پاک نے غیب سے مدد کردی۔ اس آیت مبارکہ کو جب بھی پڑھتی ہوں میرا کام فوراً بن جاتا ہے‘ اس آیت میں واقعی بہت تاثیر ہے۔

کاروبار کیلیے: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ اس کو اول و آخر 11 بار درود ابراہیمی کیساتھ 313 بار دن میں ایک بار پڑھتی ہوں۔ جب سے اس وظیفہ کو شروع کیا ہمارے کاروبار میں کافی حد تک اضافہ اور برکت ہوئی ہے۔ یہ وظیفہ میں نے آپ کی کتاب ”مشکلات کے پہاڑ“ سے لیا ہے۔

رزق میں اضافہ و برکت کیلیے: اول و آخر گیارہ بار درود ابراہیمی‘ ایک بار سورۃ الفاتحہ‘ تین بار سورہ الم نشرح‘ گیارہ بار سورۂ قدر۔ اس کو روزانہ ایک بار پڑھتی ہوں۔ اس سے ہمارے رزق میں بہت اضافہ ہوگیا ہے۔

دانوں کیلیے: چہرے پر بہت دانے تھے کہ ان سے پانی نکلتا تھا‘ ہر قسم کا دیسی ٹوٹکہ کیا مگر آرام نہ آیا‘ ڈاکٹروں سے بھی ہر قسم کی کریم اور دوائی لی مگر فرق نہ پڑا۔ عبقری سے ”طب نبوی ﷺ کریم“ اور ساتھ وظیفہ کرتی ہوں جو عبقری کے رسالے سے ملا یَااَللّٰهُ یَاخَالِقُ یَامُصَوِّرُ یَاجَمِیْلُ ہر نماز کے بعد سو بار پڑھ کر چہرے پر دم کرتی ہوں۔ اب اللہ پاک کے فضل و کرم سے چہرے پر کوئی دانہ نہیں اور نشان تک ختم ہوگئے ہیں۔

عبقری آپ کے شہر میں

(**کراچی:** رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ 0333-2168390)
(**پشاور:** اطلس نیوز ناز سینما اشرف روڈ، 091-2573666)
(**راولپنڈی:** کمبائنڈ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194)
(**لاہور:** شفیق نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 042-7236688)
(**سیالکوٹ:** ہلال بک سٹال ریلوے روڑ، 0321-7120318)
(**ایبٹ آباد:** اعوان نیوز ایجنسی 0992-335847)(**خانیوال:** طاہر سٹیشنری مارٹ)
(**ملتان:** ادارہ اشاعت الخیر ملتان، 0322-6748121)
(**رحیم یار خان:** امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626)
(**علی پور:** ملک نیوز ایجنسی، 0333-7684684)
(**ڈیرہ غازی خان:** عمران نیوز ایجنسی، 064-2017622)
(**جھنگ:** حافظ طلحہ اسلام، قرآن محل سیٹلائٹ ٹاؤن 0314-3401441)
(**حاصل پور:** اسلام الدین خلجی لاری اڈا حاصل پور 0622-442439)
(**درگاہ پاکپتن:** مہر آباد نیوز ایجنسی ساہیوال روڑ پاکپتن 0333-6954044)
(**کلورکوٹ:** حذیفہ اسلامی کیسٹ ہاؤس)(**ساہیوال:** مختار احمد زمیندار نیوز ایجنسی)
(**مظفر گڑھ:** مولانا محمد یوسف الحبیب نیوز ایجنسی، 0333-6031077)
گجرات: خالد بک سنٹر مسلم بازار، 0333-8443093)
(**چشتیاں:** حافظ اظہر علی، مین بازار چشتیاں 0300-6989035)
(**شورکوٹ کینٹ:** حبیب اللہ ندیم مکتبہ اسلامیہ والے، 0302-7296211)
(**بہاولپور:** ابومعاویہ، قاسمی نیوز ایجنسی 0333-6367755)
(**بوریوالہ:** سید شیخ احمد شہید تحصیل والی گلی 0300-7591190)
(**وہاڑی:** فاروق نیوز ایجنسی ٹھینگی کالونی، 0301-6661714)
(**بھیرہ شریف:** شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 0301-6799177)
(**ٹوبہ ٹیک سنگھ:** حاجی محمد یسین جنگ نیوز ایجنسی 0462-511845)
(**وزیر آباد:** شاہد نیوز ایجنسی، 0345-6892591)
(**ڈسکہ:** نایاب نیوز ایجنسی، 0300-6430315)
(**حیدر آباد:** الحبیب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0300-3037026)
(**سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی مہران مرکز، 071-5613548)
(**کوئٹہ:** خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-7812805)
(**حضرو:** خواجہ نعیم پنسار سٹور حضرو ضلع اٹک، 0301-5514113)
(**اٹک شہر:** ظفر اقبال مکتبہ مقصود احمد شہید 0321-5247893)
(**میلسی:** امتیاز احمد صاحب نیو شوکت کلاتھ ہاؤس، 0321-7982550)
(**خان پور:** چوہدری فقیر محمد صاحب، انیس بک ڈپو، 068-5572654)
(**واہ کینٹ:** حبیب لائبریری اینڈ سٹیشنری میلاد چوک، 0514-543384)
(**فیصل آباد:** عادل ٹریڈرز۔ 0301-7118200۔ ملک کاشف‘ اخبار مارکیٹ 0300-6698022)(**اوکاڑہ:** اشرف نیوز ایجنسی 0300-6968538)
(**بہاولنگر:** المدینہ بکڈپو 0333-6320766)(**بنوں:** امیر احمد 0333-9748847)
(**صادق آباد:** عاصم منیر صاحب، چوہدری نیوز ایجنسی، 068-5705624)
(**قلعہ دیدار سنگھ:** مکہ میڈیکل سٹور، سول ہسپتال 0300-7451933)
(**بھکر:** ممتاز احمد، نیوز ایجنٹ چشتی چوک، 0300-7781693)
(**کوٹ ادو:** عبدالمالک صاحب، اسلامی نیوز ایجنسی، 0333-6008515)
(**کنڈیارو:** ماشاءاللہ ٹریڈنگ کارپوریشن 0333-3436222)
(**منڈی بہاؤالدین:** 1۔ حذیفہ دواخانہ‘ 0345-6810615۔ 2۔ آصف میگزین اینڈ فریم سنٹر 0345-5861514)(**جہانیاں:** محمودیہ کتب خانہ 0321-7359861)
(**احمد پور شرقیہ:** بخاری نیوز ایجنسی، 0302 -7768638)
(**نارووال:** باؤجی نیوز ایجنسی 0333-8749464)
(**گوجرانوالہ:** رحمن نیوز ایجنسی، 0300-6422516)
(**سرگودھا:** احمد حسن، مدنی کیسٹ اینڈ جنرل سٹور مدنی مسجد 0301-6762480)
(**چکوال:** حاجی برادرز بک سیلرز، 0306-5785684)
(**لیاقت پور:** بدر نیوز ایجنسی مین بازار 0345-8709947)
(**گوجر خان:** الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی 0332-5878032)
(**تونسہ شریف:** اسلامی کتب خانہ کالج روڈ 0345-2508728)
(**حضرو:** بلال خوشبو محل میزائل چوک 0314-2192166)
(**مری:** حمید برادرز مال روڈ 051-3411116)
(**کوہاٹ:** عزیز نیوز ایجنسی 0922-511760)
(**جہلم دینہ:** سجاد میڈیکوز موٹہ غربی 0333-5881892)
(**رائے ونڈ:** محمد سلیم پاکستان نیوز ایجنسی 35390737)
(**مانسہرہ:** تنولی نیوز ایجنسی کشمیر روڈ۔ 03449580095)
(**سلانوالی:** الوہاب کتب خانہ‘ 0300-5665317)

مجھے موت کے منہ سے کس نے نکالا؟

محمد صغیر

موٹر سائیکل نہر کی طرف ڈھلوان جگہ پر اتر کر پانی کی طرف بیس فٹ تک چلی جہاں پر پانی نہر اور اس وٹ کا فاصلہ پچاس فٹ اور اس میں ڈھلوان کم از کم پندرہ فٹ تھی ہمیں بلکل پتہ نہ چلا کہ موٹر سائیکل کو آگے سے ہینڈ کو پکڑ کر کسی طاقت نے روکا

آج سے بیس سال پہلے کی بات ہے میں وکالت کی مصروفیات سے فارغ ہو کر قریباً بارہ بجے اپنی زمین پر گیا تو گندم کی کٹائی کا موسم تھا چند دن قبل ہلکی بارش ہوئی تھی جس کی وجہ سے گندم کی پڑی ہوئی بوریوں میں نمی آگئی تھی ہم نے بوریوں کو دھوپ میں رکھا تاکہ نمی ختم ہوجائے اور تھریشنگ کرنے میں آسانی ہو پھر میں اپنے بھائی کے گاؤں گیا جہاں پر زمین کے پاس بھٹہ خشت بھی لگایا ہوا تھا وہاں جاکر دیکھا کہ بھٹہ کے منشی کو ہیضہ ہوا ہے میں نے اس کو ساتھ گاؤں لے جاکر دوائی دلوائی۔ایک گھنٹہ میں اس کو کچھ افاقہ ہوا تو میں اپنے ملازم کو لیکر اپنے تیسرے گاؤں اپنی موٹر سائیکل پر سوار ہو کر پتوکی شہر آیا' پتوکی میں ایک قریبی عزیز سے ملاقات ہوئی جس نے کہا کہ گرمی کافی ہے اور مجھے میرے گاؤں شیخم جو کہ ججہ کلاں گاؤں جانے والے راستہ پر پتوکی سے 7/8 کلومیٹر فاصلہ پر واقعہ ہے' چھوڑ آؤ۔ میں نے اس قریبی عزیز کو بھی موٹر سائیکل پر بٹھایا اور اس کو اس کے گھر چھوڑ کر میں ہلہ روڈ سے ہلہ کی طرف سفر کا آغاز کیا جو ہیڈ بلوکی سے ایک سہرابی آر بی تک نکلتی ہے اس کی پٹڑی پر ججہ کلاں گاؤں کی طرف جارہے تھے کہ نیند کا غلبہ ہوا تو میں نے نہر کے کنارے پانی سے منہ پر چھینٹے مارے کہ نیند کم ہوجائے اور سفر کا آغاز کیا پانی چہرے پر لگنے سے نیند زیادہ آگئی اور میں اور میرا ساتھی دونوں چلتی موٹر سائیکل پر سوگئے اور موٹر سائیکل پٹڑی اور نہر کے درمیانی راستے ایک فٹ چوڑائی اور دو فٹ اونچی پر ایک ہزار فٹ تک چلتی رہی اس کے بعد موٹر سائیکل نہر کی طرف ڈھلوان جگہ پر اتر کر پانی کی طرف بیس فٹ تک چلی جہاں پر پانی نہر اور اس راستے کا فاصلہ پچاس فٹ اور اس میں ڈھلوان کم از کم پندرہ فٹ تھی ہمیں بالکل پتہ نہ چلا کہ موٹر سائیکل کو آگے سے ہینڈل کو پکڑ کر کس طاقت نے روکا ورنہ موٹر سائیکل درمیان نہر میں چلی جاتی موٹر سائیکل رک کر ہمارے ساتھ اسی جگہ پر گرگئی' گرنے پر ہماری آنکھ کھلی تو ہم فوری طور پر اٹھے اور موٹر سائیکل کو کھڑا کیا اسی دوران نہر پر پندرہ سو فٹ کے فاصلہ پر ملازم نہری پانی پٹڑی پر چھینک رہا تھا وہ کام چھوڑ کر بھاگا اور ہمارے پاس آگیا اس نے کہا کہ جب تمہاری موٹر سائیکل اس راستے پر چڑھی تو میں نے خیال کیا کہ یہ شرارتیں کررہے ہیں مگر جب موٹر سائیکل کا رخ پانی نہر کی طرف ہوا تو میں کام چھوڑ کر بھاگا پھر ہم تین آدمیوں نے موٹر سائیکل سٹارٹ کرکے ڈھلوان جگہ سے اور پٹڑی پر چڑھانے کی کوشش کی جو بہت مشکل سے اوپر سڑک پر آئی اب حیرانگی ہوئی کہ سٹارٹ موٹر سائیکل ساڑھے گیارہ فٹ چوڑی جگہ پر کافی مہارت کے باوجود آسانی سے چل نہیں سکتی پھر موٹر سائیکل سٹارٹ اور بیس فٹ کی اونچائی کی طرف چلتی موٹر سائیکل رک نہیں سکتی تھی آخر اس کی وجہ معلوم کرنے کی غرض سے ہم نے موٹر سائیکل اس جگہ سے دور کھڑی کرکے اس جگہ پر گھاس کو آگ لگائی کہ یا تو کوئی اس جگہ گڑھا ہے یا پتھر ہے جس کی وجہ سے موٹر سائیکل رکی ہے مگر آگ لگانے کے بعد اس جگہ پر نہ تو کوئی گڑھا تھا اور نہ ہی پتھر تھا تو پھر یقین آیا کہ یہ وظائف کی وجہ سے بچت ہوئی ہے اور محبوب رب کائنات کا وعدہ کہ دس نوازشوں میں یہ بھی نوازش ہے جو اس وظیفہ کو سو مرتبہ صبح کے وقت اور نماز فجر کے بعد پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس آدمی کے ساتھ دو فرشتے مقرر فرمادیں گے جو رات دن اس کی آفتوں سے بیماریوں سے حفاظت کرتے ہیں تو رب کائنات نے میری فرشتوں کے ذریعے حفاظت فرمائی ہے اور فرماتے ہیں۔وظائف یہ ہیں؛ سیدالاستغفار صبح و شام سات بار اول و آخر درود شریف۔ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ

طب اور عملیات سیکھنے کی کلاس کا اعلان

پہلی روحانی کلاس سے عوام الناس کو بے انتہا فوائد اور کمالات ملے اور والہانہ پذیرائی پسندیدگی اور مقبولیت کا اظہار کیا گیا۔ شائقین کے بے پناہ اصرار پر حضرت حکیم صاحب اپنے مصروف ترین شیڈول میں سے وقت نکال کر طب اور عملیات سیکھنے والوں کیلئے تربیتی کلاسوں کے اوقات کار کا اعلان کرچکے ہیں' طلب رکھنے والے فوری رابطہ کریں اور دفتر ماہنامہ عبقری میں اپنا نام لکھوائیں۔

نوٹ: لاہور کے علاوہ باہر سے آنے والوں کیلئے قیام و طعام کا انتظام فری ہوگا۔روحانی کلاس 9 دسمبر 2012ء بروز اتوار صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک۔ (صرف مردوں کیلئے) (نہ فیس نہ نذرانہ) (ادارہ عبقری)

بے مسئلہ انسان

مولانا وحیدالدین خان

جو لوگ خود مسائل میں مبتلا ہوجائیں وہ صرف دنیا کے مسائل میں اضافہ کریں گے وہ کسی بھی درجہ میں دنیا کے مسائل کو حل نہیں کرسکتے

5 ستمبر 1986ء کو کراچی ایئرپورٹ پر ہائی جیکنگ کا واقعہ ہوا' یہ پان ایم کا جہاز تھا۔اس حادثہ میں جو لوگ مارے گئے ان میں سے ایک 24 سالہ خاتون نیرجا بھانوت بھی تھی۔وہ اس امریکی ہوائی کمپنی میں سینئر فلائٹ پرسن تھی۔اس حادثہ کے بعد اس کے باپ ہریش بھانوت نے ایک مفصل یادداشت لکھی جو ہندوستان ٹائمز میں شائع ہوئی۔اس یادداشت میں مسٹر ہریش بھانوت نے اپنی لڑکی کے بارے میں جو باتیں لکھی تھیں ان میں سے ایک بات یہ تھی کہ نیرجا اول دن سے بے مسئلہ لڑکی تھی۔عام طور پر چھوٹے بچے گھر کے اندر مسئلہ بنے رہتے ہیں وہ طرح طرح سے اپنے ماں باپ کو پریشان کرتے ہیں۔اس لیے ایسے بچہ کو بے مسئلہ بچہ کہا جاتا ہے جو ہر حال میں مطمئن رہے اور کسی بھی بات پر گھر والوں کیلئے مسئلہ پیدا نہ کرے۔ سب سے بہتر بچہ بے مسئلہ بچہ ہے۔یہی بات بڑوں کیلئے بھی صحیح ہے۔وہ آدمی سب سے زیادہ قیمتی ہے جو بے مسئلہ ہو۔جو دوسروں کیلئے مسائل پیدا کیے بغیر دوسروں کے ساتھ رہ سکے۔اس دنیا میں ذاتی مشکلات کا پیدا ہونا لازمی ہے۔اس لیے قابل عمل صورت صرف یہ ہے کہ آدمی خود اپنے آپ کو بے شکایت بنالے۔یہ انسانی خصوصیت عام زندگی کیلئے نہایت ضروری ہے اور تحریکوں کیلئے تو وہ لازمی ضرورت کی حیثیت رکھتی ہے۔اس دنیا میں وہی تحریک کامیاب ہوتی ہے جو اپنے گرد ایسے افراد کو جمع کرسکے جو مسائل پیدا کرنے والے نہ ہوں جو مسائل سے بھری ہوئی دنیا میں ایسے بن جائیں گویا دوسروں کی نسبت سے ان کا کوئی مسئلہ ہی نہیں۔جو شخص بے مسئلہ ہو وہی دوسروں کے مسائل کو حل کرتا ہے جو لوگ خود مسائل میں مبتلا ہوجائیں وہ صرف دنیا کے مسائل میں اضافہ کریں گے وہ کسی بھی درجہ میں دنیا کے مسائل کو حل نہیں کرسکتے۔

ادارہ اشاعت الخیر اور عبقری

''عبقری'' کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عبقری کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عبقری کے تمام سابقہ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

نامحرموں کو دیکھنے کے اثرات

عادل خیار' لاہور

اگر سفید چادر ہو اور نقاب پر تکلف ہو تو شہوت کی تحریک شدید تر ہوتی ہے۔ (فیشن اپنا اپنا پسند اپنی اپنی تک محدود نہیں رہتی) اور عین ممکن ہے کہ اس لباس میں وہ کھلے چہرے کی نسبت اور بھی زیادہ پر کشش دکھائی دینے لگے

نامحرموں کو دیکھنے سے کون کون سے ذہنی امراض پیدا ہوتے ہیں اور اس سلسلہ میں کون کون سی باتیں حرام' ننگِ انسانیت اور پورے معاشرے میں تباہ کن ہیں؟

اول تو آج کی دنیا میں محرم اور نامحرم کی تمیز ہی اٹھتی چلی جارہی ہے۔ عورتوں میں وہ چند رشتے جن کو قرآن کریم نے نامحرم قرار دیا ان کو آج کا انسان بالعموم پس پشت ڈال رہا ہے۔ پھر اس پر طرہ یہ کہ غیر حقیقی وغیر سگی رشتہ دار' ہر پڑوسن اور پڑوسی' ہر دفتر میں ساتھ کام کرنے والی' ہر ہسپتال ہر تعلیمی ادارے میں کام کرنے والیاں' بے تحاشہ نہایت دیدہ دلیری سے اور بزعم تقویٰ منہ بولی بہن' منہ بولی بیٹی' چاچی' خالہ' آنٹی اور سب سے سستی اور بے ضرر رشتہ دار یعنی ''بھائی'' اور نہیں معلوم کون کون سے رشتے اختیار کر لیے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب اس کی گنجائش نہیں رہ جاتی تو ہر مرد ہر عورت کو اپنی دوست اور ہر عورت ہر مرد کو جو بھی اس کے ربط وضبط اور اختلاط اور تقرب میں آجائے۔ کسی پر بدگمانی کرنا اور پھبتی کسنا بھی تو گنا ہے لہٰذا میں اپنے اس قلم کو زیادہ گنہگار کرنا نہیں چاہتا۔ آپ خود فیصلہ کر لیں کہ خلوت میں کیا رویہ مندرجہ بالا حکایات اور نوشتہ کی رو سے ہوتا ہوگا۔ وہ جانے اور خدائے علیم وبصیر............

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''یاد رہے کہ یہ بات بہت کم دیکھنے میں آتی ہے کہ کسی چیز پر قادر ہونے کے باوجود کوئی شخص واقعی اس سے اپنے آپ کو محفوظ بھی رکھ سکا ہے پس چاہیے کہ عین ابتداء ہی میں پوری احتیاط ملحوظ رکھی جائے اور ہر کام کی ابتداء آنکھ ہی سے ہوتی ہے چنانچہ علاء بن زیاد کہتے ہیں کہ کسی نامحرم کے لباس و پوشاک کی طرف بھی نہ دیکھنا چاہیے اور ان کی طرف سے آنے والی خوشبو بھی نہ سونگھنی چاہیے اور نہ ان کی آواز (کان دھر کر) سننی چاہیے اور نہ ان سے پیغام وسلام کی سلسلہ جنبانی کرنی چاہیے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ پہلی نظر تیری ہے یعنی اتفاقیہ پر تجھے اختیار نہ تھا لیکن دوسری مرتبہ نظر نہ ڈالنے کا تجھے اختیار تھا اور پھر بھی ڈالی تو اس کا گناہ تجھ پر ہے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ پرانے زمانے کی کچھ بھولی بسری باتیں سناتے ہیں جن کو مشکل سے حلق سے نیچے اتارا جا سکتا ہے یعنی ناقابل عمل سمجھا جانے لگا ہے۔ کیمیائے سعادت میں فرماتے ہیں۔ ''اور یاد رکھو تخم فساد اس سے بڑھ کر نہیں ہے کہ مرد عورتوں کے ساتھ بیٹھیں یا عورتیں مردوں کی مجلس میں شرکت کریں یا دعوتوں اور ضیافتوں میں بے حجابانہ انہیں دعوت نظارہ دیا کریں۔ عورتوں کا صرف چادر یا نقاب اوڑھ لینا بھی کافی نہیں بلکہ اگر سفید چادر ہو اور نقاب پر تکلف ہو تو شہوت کی تحریک شدید تر ہوتی ہے۔ (فیشن اپنا اپنا پسند اپنی اپنی تک محدود نہیں رہتی) اور عین ممکن ہے کہ اس لباس میں وہ کھلے چہرے کی نسبت اور بھی زیادہ پر کشش دکھائی دینے لگے اور اگر سفید چادر اور پر تکلف نقاب سے واقعی یہی کچھ مقصود ہے تو یہ حرام ہے اور جو عورت اس طرح کرے وہ گنہگار ہے اور اس کے باپ بھائی اور شوہر وغیرہ اگر انہیں خود اس کی اجازت دیں تو وہ اس گناہ میں برابر کے شریک ہیں۔''

بہرحال اب یہ ایک ایسا متعدی مرض لگ چکا ہے اور سارے معاشرہ میں گھر گھر وبا پھیل چکی ہے۔ عورت بے چاری اس قدر انارکی میں مبتلا کی جاچکی ہے کہ وہ اپنی موجودہ حالت کو اپنا مقدر سمجھ چکی ہے اس کے علاوہ آزادی عزت وآبرو کا تصور کر ہی نہیں سکتی ہے۔ وہ اپنے گھر کا خرچ چلانے کیلئے طرح طرح کے پیشے اختیار کرنے پر نہ صرف مجبور بلکہ مخصوص ہو چکی ہے۔ اولاد کی تعلیم وتربیت ان کے ہاتھوں سے نکل کر استانیوں کے ہاتھ میں پہنچ چکی ہے۔ آج مغرب جس اخلاقی مصیبت اور سماجی بلاؤں سے کراہ رہا ہے مشرق اس کو دیکھتا ہے' پڑھتا ہے اور پھر انہی کی نقل کرتا ہے غلط ہو یا صحیح سب چلتا ہے......سب ٹھیک ہے...... چلنے دو......نفسیاتی امراض کے یہ سب شکار ہیں یا نہیں...... آپ کا خیال ہے؟؟؟ اگر ایک فرد ذہنی مریض ہو جائے تو ڈاکٹر حکیم اس کا علاج کر دیں گے مگر جب قوم کی قوم ذہنی اور نفسیاتی مریض بن جائے اس کے ڈاکٹر اور حکیم ان سے زیادہ اس مرض میں مبتلا ہوں تو ایسے ڈاکٹر بھی علاج وہی تجویز کریں گے جو مغرب سے امپورٹ کیا گیا ہو۔ آپ مانیں یا نہ مانیں نفسیاتی امراض کا ماہر آج اسی مرض میں مبتلا ہو کر اپنی جان دے رہا ہے جب طبیب خود ہی مریض بن جائے کون کس کی دوا کرے؟ تمام مغربی ممالک جو ترقی یافتہ کہلاتے ہیں سب نے اس کا اعتراف کر لیا ہے۔ امریکہ کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق ہر چار آدمی پر ایک آدمی ذہنی مرض میں مبتلا ہو چکا ہے اور ہمارے حساب کے مطابق ہمارے پاس آنے والے حضرات وخواتین بشمول ماہرین نفسیات ڈاکٹر اور حکیم قریب قریب سب ہی ذہنی بلوغ اور جنسی اعتدال ختم کر بیٹھتے ہیں۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ''عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ غیر محرم مردوں سے گفتگو کرے' (جو کہ آج کل گھریلو ناچاقیوں کا سبب بن رہی ہیں) اور اگر اتفاقاً کوئی موقعہ آن ہی پڑے تو درشتی اور روکھے پھیکے لہجہ سے (جس میں ذرا بھی لوچ تصنع اور کشش اور مغالطہ کا جذبہ کارفرمانہ ہو) یہ کوئی بداخلاقی نہیں ہے بلکہ تہذیب اور اخلاق اور شرافت کا اعلیٰ نمونہ ہے کہ عورت کا وقار اور تحفظ اسی میں ہے ویسے تو ہی اگر نہ چاہے تو حیلے ہزار ہیں۔ جیسا کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے ''اگر تم تقویٰ اختیار کرو تو تم (نامحرم مرد سے) بولنے میں (جبکہ بضرورت بات کرنا پڑے) نزاکت مت اختیار کرو (جس سے) ایسے شخص کو (طبعاً) خیال فاسد پیدا ہونے لگتا ہے جس کے قلب میں کجی اور خرابی ہے۔'' قاعدہ (عفت) کے مطابق بات کرو۔'' (سورۂ احزاب آیت نمبر 32)

واہ واہ سبحان اللہ! کیا بلند اور برتر مقام اور رتبہ اللہ پاک نے عورتوں کو عطا فرمایا ہے۔ اس آیت پاک میں آج کل کے شیونیزم (شیخی بازی' اکڑ پھوں) کا منہ توڑ جواب ہے۔ واقعی ہماری ماں' بہن' بیٹیاں' نامحرم غیر مردوں سے کیوں دب کر بات کریں۔ انہوں نے ان کو کیا زرخرید کنیز سمجھ رکھا ہے؟ کھلا ہوا تجربہ ہے جو عورتیں اس آیت پاک پر عمل کرتی ہیں تقویٰ اختیار کرتی ہیں غیر مردوں کے رعب میں یا دھوکہ میں نہیں آسکتی ہیں اور جو عورتیں اس تعلیم پر کاربند نہیں ہیں مرد ہمیشہ ان کو سبز باغ دکھاتے رہتے ہیں اور وہ ان کے جھانسے میں جلد آجاتی ہیں۔ ان عورتوں کی عام طور پر عجیب فطرت بن جاتی ہے۔ یہ غیر مردوں سے تو اخلاق اور تہذیب کے نام پر نرم خو ایئر ہوسٹس یا سیلز گرل کی طرح بنی رہتی ہیں لیکن اپنے محرم مردوں سے تندخو اور زود رنج رہتی ہیں ممکن ہے آپ کے ساتھ ایسا معاملہ نہ ہو لیکن ایسی ہی بات ہے......آپ نظر انداز کر لیں لیکن اس حقیقت کا انکار نہیں کر سکتے/سکتیں۔

ذکیہ اقتدار، بہاولنگر

خواتین کے حسن و جمال کے نایاب ٹوٹکے

جب آپ مارچ میں بستر سمیٹ کر پیٹی میں سنبھال دیتی ہیں یہ بہت نقصان دہ عمل ہے، یقین جانیے! ناپاک بستر پیٹی میں رکھنے سے پاک بستروں میں تعفن بھر جاتی ہے یہ مشاہدہ اس وقت ہوا جب میں کسی کے گھر گئی تو وہ خاتون بستر رکھ رہی تھیں

چہرہ خوبصورت بنایئے درج ذیل لوشن لگایئے

لیموں کا عرق آدھی پیالی، گلیسرین آدھی پیالی، عرق گلاب آدھی پیالی، میٹھا سوڈا ایک چٹکی، پھٹکڑی ایک چٹکی، ان اشیاء کو کسی بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں۔

دن میں بھی چہرہ پر لگا سکتی ہیں، رات کو بھی ہاتھوں پر لگائیں، اگر یہ لوشن نوزائیدہ بچوں کو استعمال کروایا جائے تو ان کے چہرے کی اور ہاتھوں کی جلد کبھی نہیں پھٹے گی۔

سردیوں کا بہترین لوشن خود تیار کریں

سردیوں میں ہر گھر کا دستور دیکھا کہ لوشن اور ویزلین کا استعمال بہت زیادہ ہوجاتا ہے، اس قدر مہنگائی اور پھر مہنگے لوشن خریدنا ناممکن ہوچکا ہے، لوشن کا استعمال نہ ہو تو چہرہ اور ہاتھ پھٹ جاتے ہیں۔

زندگی بھر کا اصول بنا لیجئے، لوشن کا طریقہ حاضر ہے جو کہ راقمہ نے تمام زندگی استعمال کیا اور اپنے بچوں کو کروایا۔ اس لوشن کی خاصیت یہ ہے کہ بچپن میں بچوں کو یہ لوشن استعمال کروایا تو بچوں کو کچھ عرصے بعد ہمیشہ کیلئے لوشن استعمال کرانے کی ضرورت نہیں پڑے گی، لگانے کے بعد چہرہ خشک ہوجاتا ہے ہاتھ اکڑ جاتے ہیں۔

لوشن بنانے کا طریقہ

صوفی سویاں صابن ایک چھٹانک لے کر عرق گلاب میں بھگودیں۔ خوب نرم ہوجائیں تو اس میں گلیسرین آدھ چھٹانک، لیموں کا عرق ایک چمچ، پھٹکڑی ایک چٹکی، میٹھا سوڈا ایک چٹکی، نمک دو چٹکی، ان کو گلاس کے پیندے سے اتنا گھوٹیں کہ وہ ویزلین کی طرح ہوجائے رات کو سونے سے قبل ہاتھ اور پاؤں پر لگائیں۔ بے حد سستا اور بے حد موثر ہے۔ اس لوشن کے استعمال سے ہاتھ پاؤں بے حد سفید ہوجاتے ہیں اور ملائم رہتے ہیں۔

پاؤں کی ایڑیاں کبھی نہیں پھٹیں گی

اکثر افراد باوضو رہتے ہیں، کثیر افراد کو یہ مسئلہ درپیش ہے پاؤں کی انگلیوں میں انفیکشن ہوجاتا ہے جو کہ بے حد تکلیف دہ ہے، تیر بہدف نسخہ حاضر خدمت ہے:۔ **ھوالشافی:** سفید چاک لیں اسکو پیس لیں، یہ سفید پاؤڈر بن جائے گا، اس کو انگلیوں میں بھر لیں دو گھنٹے تک پاؤں پانی میں نہ ڈالیں، رات کو بھی انگلیوں میں لگالیں، اللہ شفاء دے گا۔

کپڑوں کی دھلائی، روئی دھونے کا طریقہ

میری بہنو! جس طرح ہم بستروں کی دھلائی کرتے ہیں اسی طرح ہمیں لحاف گدوں کی روئی کو بھی دھونا چاہیے، روئی بہت میلی ہوجاتی ہے، بچوں کے ساتھ تو لازمی گدے ناپاک ہوجاتے ہیں، ناپاک روئی کو اسی طرح مشین پر بھیج دیتے ہیں دوبارہ گدوں میں بھر دیتے ہیں۔

جب آپ مارچ میں بستر سمیٹ کر پیٹی میں سنبھال دیتی ہیں یہ بہت نقصان دہ عمل ہے، یقین جانیے! ناپاک بستر پیٹی میں رکھنے سے پاک بستروں میں تعفن بھر جاتی ہے یہ مشاہدہ اس وقت ہوا جب میں کسی کے گھر گئی تو وہ خاتون بستر رکھ رہی تھیں، اتفاق سے پیٹی کا ڈھکن گر گیا، ان میزبان نے راقمہ سے کہا کہ یہ ڈھکن پکڑے کھڑی ہوجائیں تو جلدی سے بستر رکھ دوں گی۔ بستر رکھے تو ان میں سے بو آرہی تھی، راقمہ نے ان سے پوچھا میلے بستر پیٹی میں کیوں رکھ رہی ہیں؟ جواباً کہا اب اکتوبر آئے گا تو پھر دھل جائیں گے مگر یہ تو گندے بستر ہیں؟ راقمہ نے کہا۔ میزبان گویا ہوئیں ان کو دھونا بہت مشکل کام ہے۔ میں نے کہا بستر دھونے کا آسان طریقہ بتاتی ہوں، لحاف گدوں کے دھاگے بچوں سے نکلوالیں، اب روئی اور کور کو علیحدہ کرلیں، روئی کو ٹب میں ڈال کر پانی بھر دیں رات بھر پانی بھرا رہے، علی الصبح اٹھیں وضو کرنے سے قبل اس روئی کو ٹب سے نکال کر جالی دار ٹب میں رکھیں اب پانی والی ٹونٹی کھولیں پائپ لگا کر اچھی طرح روئی کو دھوئیں، تین مرتبہ دھونے کے بعد، روئی کو ٹب میں چھوڑ دیں، نماز، تلاوت اور ناشتہ سے فارغ ہوکر روئی کے ٹب کے پاس آئیں، واشنگ مشین میں چھوٹی بالٹی پانی ڈالیے، پھر سرف ڈالیے اب دو کلو روئی کی پوٹلی بنالیں کسی تکیے کے کور میں یا کپڑے میں مضبوطی سے باندھ کر مشین میں ڈالیں، بیس منٹ مشین چلائیں، اس پوٹلی کو نکال کر ڈرائر مشین میں ڈالیے اور دوسری پوٹلی مشین میں ڈالیں، مشین چلادیں، ڈرائر مشین سے پوٹلی نکالی اس کو دھو کر پھر مشین سے سوکھا کر دھوپ میں سوکھا دیں، تمام بستروں کی روئی دھو کر کسی تھیلے میں بھر کر رکھ دیں۔ بھلے آپ اکتوبر میں بستر بھروائیں، پاک بستر پاک روئی رکھیں۔

ناک میں کوئی چیز پھنس جائے تو۔۔۔۔

اگر ناک میں مکھی، مچھر، مٹی، تنکا یا مٹی کا ذرہ کچھ بھی پھنس جائے تو سب سے پہلے ناک کو چھڑکنا ضروری ہے۔ پھر بھی اگر نہ نکلے تو چھینک لانے والی نسوار یا لال مرچ سونگھ لیجئے۔ اس کی چھینک کے ساتھ گئی ہوئی چیز باہر نکل آئے گی اگر اس سے بھی نہ نکلے تو مڑی ہوئی سپنک، چمٹی کے ساتھ پکڑ کر پھنسی ہوئی چیز باہر نکال لیں۔

مؤلف کا تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں

(1) الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ (2) ایڈیٹر کی کتابیں، رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔ (ادارہ)

(3) حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔

محمد ہادی' ملتان

رزق میں برکت کیلئے نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اعمال

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جو شخص بھوکا ہو' حاجت مند ہو اور وہ لوگوں سے اپنی حاجت کو پوشیدہ رکھے تو اللہ تعالیٰ شانہٗ پر بوجہ اس کے لطف وکرم کے یہ حق ہے کہ اس کو سال کی روزی حلال مال سے عطا فرمائے۔

بیوی کیلئے نفقہ میں فراخی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو کیونکہ وہ تمہاری قید میں ہیں تم نے انہیں اللہ کے عہد وپیمان کے ساتھ حاصل کیا ہے اور اللہ کے کلمے کے ساتھ تم نے ان کی شرم گاہوں کو حلال بنایا ہے لہٰذا تم ان کیلئے لباس اور نفقہ کی فراخی رکھو تاکہ اللہ تمہارے لیے رزقوں میں فراخی دے اور تمہارے لیے عمروں میں برکت عطا فرمائے جو تم چاہو گے اللہ تعالیٰ تمہارے لیے کردے گا۔

اپنی حاجت اور بھوک کو پوشیدہ رکھنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جو شخص بھوکا ہو' حاجت مند ہو اور وہ لوگوں سے اپنی حاجت کو پوشیدہ رکھے تو اللہ تعالیٰ شانہٗ پر بوجہ اس کے لطف وکرم کے یہ حق ہے کہ اس کو سال کی روزی حلال مال سے عطا فرمائے۔ (مشکوٰۃ)

صلہ رحمی: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کے نشانات قدم میں تاخیر کی جائے اس کو چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔ (مشکوٰۃ) (نشانات قدم میں تاخیر کیے جانے سے عمر کی درازی مراد لی جاتی ہے اس لیے کہ جس شخص کی جتنی عمر زیادہ ہوگی' اتنے ہی زمانے تک اس کے چلنے سے نشانات قدم زمین پر پڑیں گے اور جو مر گیا اس کے پاؤں کا نشان زمین سے مٹ گیا۔)

فقر کو دور کرنے والا کلمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سے کم درجہ کی بیماری فکر وغم ہے۔ (ترمذی)

اگر لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ساتھ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللہِ اِلَّا اِلَیْہِ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر بلائیں دور فرمائیں گے جن میں سب سے کم درجہ کی بلاء فقر ہے۔ (مشکوٰۃ بحوالہ ترمذی)

تقدیر پر راضی رہنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو جو کچھ دیتا ہے اس سے ان کی آزمائش کرتا ہے اگر وہ اپنی قسمت پر راضی ہوجائیں تو ان کی روزی میں برکت عطا فرماتا ہے اور اگر راضی نہ ہوں تو ان کی روزی کو وسیع نہیں کرتا۔ (مسند احمد)

صبح سویرے کام شروع کرنا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے: رزق کی تلاش اور حلال کمائی کیلئے صبح سویرے ہی چلے جایا کرو' کیونکہ کاموں میں برکت اور کشادگی ہوتی ہے۔ یعنی صبح سویرے حلال کمائی کرنے سے رزق میں برکت پڑتی ہے۔

گرا پڑا لقمہ کھالینا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جس وقت گر پڑے تمہارا کوئی لقمہ تو اٹھا لو اور اس کو پونچھ ڈالو جو کچھ اس میں لگا ہو اور پھر اس کو کھاؤ اور نہ چھوڑو اس کو شیطان کے واسطے۔ فرمایا جو کھانا کھاتے وقت دسترخوان سے گری ہوئی چیز کو کھالے ہمیشہ رزق کی فراخی میں رہتا ہے۔ (طب نبوی ص ۱۰)

چھ انعامات کا حصول

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا: صبح و شام دس دس مرتبہ یہ پڑھ لیا کرو' جو شخص ان کلمات کو صبح و شام دس دس مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو چھ انعامات سے نوازتے ہیں۔ 1۔ شیطان اور اس کے لشکر سے حفاظت فرماتے ہیں۔ 2۔ جنت میں اسے قنطار (احد پہاڑ سے زیادہ) عطا فرمائیں گے۔ 3۔ اسے ابرار جیسا بلند مقام و مرتبہ عطا کریں گے۔ 4۔ حورعین سے شادی کریں گے۔ 5۔ بارہ ہزار فرشتے پھیلے ہوئے باریک چمڑے پر اس کا ثواب لکھیں گے اور قیامت کے دن لیکر اس شخص کیلئے حاضر ہوں گے۔ 6۔ اتنا اجر ہے گویا اس نے تورات' انجیل' زبور اور قرآن کو پڑھا' مقبول حج وعمرہ کا ثواب دیتے ہیں اور اس دن یا رات یا مہینہ میں مرگیا تو شہداء کی مہر اس پر لگادی جائیگی۔ وہ کلمات یہ ہیں: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللہَ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ۔ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (اللہ دتہ چشتی' خانیوال)

فرزانہ صغیر' سرگودھا

ماں کی خدمت کا حق

بلکہ اپنے غلام کو خوشخبری دیتا تھا کہ اگر اس آگ کی وجہ سے کوئی مہمان ہمارے گھر آگیا تو تم آزاد ہوجاؤ گے

ماں کا حق: اس نے اپنی ماں کو کندھوں پر سوار کرکے سات حج کرائے تھے ساتویں حج پر اسے خیال آیا کہ میں نے اپنی ماں کا حق ادا کردیا ہے' رات اس نے خواب میں دیکھا' کوئی اسے پکار رہا ہے کہہ رہا ہے تم اس وقت بہت چھوٹے تھے اور اپنی ماں کے پاس سو رہے تھے تم نے پاخانہ کردیا' تمہاری ماں نے بستر دھویا' اس کے پاس دوسرا بستر نہیں تھا چنانچہ وہ اسی گیلے بستر پر لیٹ گئی' وہ سردی سے کانپ رہی تھی لیکن تم اس کے سینے پر آرام سے سو رہے تھے' آج تم کہتے ہو ماں کا حق ادا کردیا' اے بے وقوف! تم نے ابھی ماں کی اس ایک رات کا بھی حق ادا نہیں کیا۔ **حاتم طائی کی مہمان نوازی:** حاتم طائی کے گھر کوئی بھی مہمان آجاتا وہ اس کی عزت وتکریم میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتا تھا بلکہ وہ خود مہمانوں کی تلاش میں لگا رہتا تھا اور آگ روشن کرکے ان کو آوازیں دیا کرتا تھا بلکہ اپنے غلام کو خوشخبری دیتا تھا کہ اگر اس آگ کی وجہ سے کوئی مہمان ہمارے گھر آگیا تو تم آزاد ہوجاؤ گے۔ قیصر روم کو جب حاتم طائی کی سخاوت کی خبریں پہنچیں تو اس نے اپنے مصاحبوں سے پوچھا کہ حاتم کو کون سی چیز سب سے زیادہ محبوب ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ وہ اپنے گھوڑے سے بہت زیادہ پیار کرتا ہے۔ تو قیصر روم نے اپنے نمائندہ سے کہا اس سے وہ گھوڑا میرے لیے مانگ لاؤ جب قیصر روم کا نمائندہ حاتم کے پاس پہنچا تو اتفاق سے حاتم کے پاس کھانے کیلئے اپنے ذاتی گھوڑے کے علاوہ اور کوئی چیز موجود نہیں تھی' حاتم طائی نے اپنا وہی گھوڑا ذبح کرکے اس کی دعوت کردی' جب کھانا کھا چکے تو قیصر روم کے نمائندے نے حاتم طائی سے اس کے گھوڑے کے متعلق دریافت کیا حاتم نے بتایا کہ یہ اسی گھوڑے کا گوشت ہی تو تھا اس پر وہ نمائندہ بے اختیار پکار اٹھا اللہ کی قسم میں نے حاتم طائی کو جتنا سنا تھا اس سے کچھ زیادہ ہی پایا ہے۔

اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

ابوذر اقتدار' بہاولنگر۔ نصیر احمد' ایبٹ آباد۔ محمد اشرف' فیصل آباد۔ عمیر احمد۔ نجمہ احمد' گوجرانوالہ۔ مولانا سلیم اللہ سومرو' محمد عادل عباسی' مری۔ ملک الطاف' کراچی۔ ناصرہ بیگم۔ حکیم محمد ظفر اقبال۔ محمد اعجاز حسین' ملتان۔ امیر النساء اٹک۔ تنویر احمد رحیم یار خان۔ عرفان سہروردی۔ مفتی عبداللہ حقانی' کوئٹہ

شاہ حبیب اللہ دوشی کے روحانی وظائف

بعض مرتبہ معدہ کی گرمی کے سبب چہرے پر جھائیاں پیدا ہوجاتی ہیں جس کے سبب چہرہ بدنما اور بدصورت ہوجاتا ہے۔اس کے لیے یہ عمل مفید ہے۔ لیموں کا عرق نکال کر اس پر وصورکم فاحسن صورکم۔ اکیس بار پڑھ کردم کریں۔

بے اولاد کیلئے

بے اولاد افراد کیلئے یہ بہت قیمتی اور تیر بہدف عمل ہے۔اس کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ گود اولاد سے بھر جائے گی۔ عمل یہ ہے:۔ دو مرغی کے انڈے ابال کر ان کے چھلکے اتار کر باوضو ایک انڈے پر یہ کلمات لکھیں۔ وَ السَّمَآءَ بَنَیۡنٰهَا بِاَیۡىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوۡسِعُوۡنَ اور دوسرے انڈے پر یہ کلمات لکھیں۔ وَ الۡاَرۡضَ فَرَشۡنٰهَا فَنِعۡمَ الۡمٰهِدُوۡنَ (الذاریت 47,48) پہلا انڈہ مرد کھائے اور دوسرا انڈہ عورت کھائے اور لگاتار اکیس روز تک یہ عمل مسلسل جاری رکھیں اور اس دوران میاں بیوی خلوت کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے گا اور اولاد ہوگی۔

سانپ بچھو اور کیڑے مکوڑوں سے حصار

اگر کوئی شخص ایسی جگہ ٹھہرا ہو جہاں کیڑے مکوڑے اور سانپ بچھو کا ہر وقت خطرہ ہو اور ان سے نقصان پہنچنے کا ڈر ہو تو دلی توجہ اور قلبی حضوری کے ساتھ پندرہ بار یَا سَلَامُ پڑھے اور کلمے کی انگلی (دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے برابر والی انگلی) پر دم کرے اور اس انگلی سے اپنے چاروں طرف حصار کھینچے اور پھر دوبارہ یَا سَلَامُ پندرہ مرتبہ پڑھے اور انگلی پر دم کرے اور حصار کھینچے اور اسی طرح تیسری مرتبہ بھی پندرہ بار یَا سَلَامُ پڑھے اور انگلی پر دم کرکے حصار کرے۔ یہ عمل ایک ہی بیٹھک میں مسلسل کرنا ہے۔ اس کے بعد اس حصار (انگلی سے کھینچے ہوئے دائرے) میں کھڑے ہوکر تصور کرکے پھونک ماردیں (یعنی زور زور سے تین مرتبہ چاروں طرف پھونک مارنی ہے) انشاء اللہ تعالیٰ وہاں سانپ بچھو اور کیڑے مکوڑے اور موذی جانور نہ آسکیں گے اور ہر طرح سے حفاظت رہے گی۔

جسم کے ہر حصہ کا درد ختم

اگر کسی شخص کے جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہوتا ہو اور اس کے سبب بہت پریشان ہوتا ہو اور کام کاج مشکل ہوگیا ہو تو اس کیلئے باوضو 1470 بار یہ آیت پڑھ کر تیل پر دم کریں اس کے ساتھ ایک کورے مٹکے پانی پر بھی دم کردیں۔ یہ تیل رات کو سوتے وقت جسم میں جہاں جہاں درد ہے ہلکی مالش کرلیں۔ دم کیا ہوا پانی تین گھونٹ رات کو سوتے وقت پی لیں۔ انشاء اللہ جسم کے ہر حصے کا درد ختم ہوجائے گا۔ وہ آیت یہ ہے:۔ سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿یٰسین ۵۸﴾

چہرے کی جھائیاں

بعض مرتبہ معدہ کی گرمی کے سبب چہرے پر جھائیاں پیدا ہوجاتی ہیں جس کے سبب چہرہ بدنما اور بدصورت ہوجاتا ہے۔اس کے لیے یہ عمل مفید ہے۔ لیموں کا عرق نکال کر اس پر وَ صَوَّرَکُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَکُمۡ (تغابن 3) اکیس بار پڑھ کردم کریں۔ یہ عرق سوتے وقت چہرے پر مل لیا کریں۔ صبح کو اٹھ کر نیم گرم پانی سے وضو کریں۔ اکیس دن مسلسل یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چہرے کی جھائیاں ختم ہوجائیں گی۔

عورتوں کی بیماری

عورت کو حمل کے دوران بہت کمزوری ہوجاتی ہے اور ان کی طبیعت ہر وقت گری گری رہتی ہے۔ کام کاج کو دل نہیں چاہتا۔ ایسی صورت میں رات کو سوتے وقت ایک گلاس پانی کا بھر کر اس پر باوضو اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرکے عورت کو پلا دیا جائے۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف ضرور پڑھیں۔

ہر قسم کی بندش کھولنے کیلئے

آج کل حسد و بغض اور دشمنی کا دور دورہ ہے۔ ہر شخص دوسرے کو خوش حال' آرام سے رہتے نہیں دیتا اور اس فکر میں دبلا ہوجاتا ہے کہ یہ شخص اس قدر مال و دولت میں کیوں کھیل رہا ہے۔ اس کو کوئی بیماری کیوں نہیں ہے۔ اس کی سب لڑکیوں کی شادی کیوں ہوگئی اس کے سب لڑکے پڑھ لکھ کر برسر روزگار کیوں ہوگئے؟ بس یہ دکھ اسے چین نہیں لینے دیتا اور ہزاروں لاکھوں روپیہ اس شخص کی اور اس کی اولاد کی زندگی تباہ کرنے میں لگا دیتا ہے عاملوں' جادو سفلی کرنے والوں کی چوکھٹوں پر سر رگڑتا رہتا ہے کہ کسی طرح یہ خوش حال شخص فقر و فاقہ کا شکار ہوجائے اور اسے طرح طرح کی بیماریاں لپٹ جائیں جو لاعلاج ہیں۔ اگر اس طرح کوئی شخص یہ محسوس کرے کہ اس کا روزگار کم ہوتا جارہا ہے اس کی صحت گرتی جارہی ہے' اولاد نافرمان بن گئی ہے' لوگ اس سے ملنے سے گریز کرتے ہیں۔ گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ جوان لڑکیاں شادی کی آس میں بڑھاپے کی حد میں داخل ہوگئی ہیں تو اسے چاہیے کہ یہ عمل کرے تاکہ ہر قسم کے جادو سفلی کی کاٹ ہوسکے اور اس کی زندگی پھر سے کامیابی کی راہ پر رواں ہوجائے۔ عمل یہ ہے:۔ سب گھر والے نماز باجماعت کی پابندی کریں اور اگر ممکن ہو تو چالیس آدمی جمع کرکے ہر ایک آدمی سورۂ بقرہ ایک مرتبہ پڑھ کر ایک مٹکے پانی پر دم کرے اسی طرح چالیس آدمی سورۂ بقرہ پڑھ کر مٹکے پر دم کردیں۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو یہ کرے کہ خود ہی یا کسی حافظ سے سورۂ بقرہ اکتالیس دن پڑھوالے اور سورۂ بقرہ پڑھ کر ایک مٹکے پانی پر روزانہ دم کرائے۔ اگر سورۂ بقرہ زبانی یاد نہ ہو تو قرآن شریف میں دیکھ کر بھی پڑھی جاسکتی ہے عورت بھی پڑھ سکتی ہے۔ مرد' لڑکی' لڑکا بھی پڑھ سکتا ہے۔ ایک بوتل کے ڈھکن میں تین سوراخ کرکے اس کے ذریعہ یا گلاب پاش کے ذریعے پانی ہر کمرے' باورچی خانے کے کونوں میں چار وقت یہ پانی چھڑکیں اور چار وقت ہی سب گھر والوں کو یہ پانی پلایا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے نوکریاں لگ جائیں گی' لڑکیوں کی شادیاں ہوجائیں گی' لڑائی جھگڑا ختم ہوجائے گا' گھر میں اور آمدنی میں خیر و برکت ہوگی' تمام بیماریاں دور ہوجائیں گی۔ چار وقت پانی چھڑکنے اور پینے کے یہ ہیں:۔ 1۔ بعد نماز فجر ناشتہ سے قبل۔ 2۔ دوپہر کو گیارہ بجے۔ 3۔ بعد نماز عصر۔ 4۔ بعد نماز عشاء۔ اگر چار وقت نہ چھڑک سکے اور نہ چار وقت پی سکے تو صبح و شام ہی چھڑک لے اور پی لے۔

(بقیہ: معدہ اور السر کے مریض ضرور کریں اور پڑھیں!)

ہیں پھر اعتماد سے یہ دوائی استعمال کریں۔ ھوالشافی: کلونجی پچاس گرام' چھلکا اسپغول پچاس گرام' شہد سو گرام۔ کلونجی پیس کر چھلکا اور پاؤڈر کلونجی شہد میں ملائیں۔ کسی ڈبے میں محفوظ رکھیں ایک چمچ ناشتے اور ہر کھانے کے بعد چاہیں تو نہار منہ بھی لے سکتے ہیں۔ بچوں بڑوں کیلئے نہایت خوش ذائقہ اور شاندار چیز ہے آپ بھی آزمائیں اور دوسروں کو بھی ضرور بتائیں۔ میرے پاس ایک صاحب پرانے معدے کے السر میں مبتلا ایک پورا بنڈل ٹیسٹوں کا ساتھ لیے علاج کی غرض سے تشریف لائے موصوف تئیس سال انگلینڈ میں گزار کر اب پاکستان میں رہ رہے ہیں۔ نا ان کو یہاں کے ٹیسٹوں پر اعتماد ہے نہ دواؤں پر...... کسی نے میرا بتایا اعتماد سے تشریف لائے۔ میں نے انہیں فوراً دسترخوان کی تبدیلی کا مشورہ دیا حیرت انگیز بات یہ ہے میں جو کہتا گیا وہ وہی کرتے گئے اور انہیں میں نے یہ دوا استعمال کرنے کو دی صرف تین ہفتے میں ان کا رزلٹ یہ ملا کہ باہر سے منگوا کر کھانے والی تمام دوائیں چھوڑ چکے تھے طبیعت کے اندر جو تکلیف اعصاب کے اندر جو کھچاؤ اور ذہن میں ہر وقت تفکرات اور معدہ مسلسل خراب۔۔۔۔۔ سب کچھ تندرست ہوگیا اور صحت یابی کی طرف ایسا سفر اور قدم رکھا کہ اب شاہراہ صحت پر مسلسل چلتے جارہے ہیں بس مجھے اس نشست میں صرف ایک واقعہ بیان کرنا ہے ورنہ تو اس دوا کے کمالات بھی خوب ہیں اور واقعات بھی......!

حکیم آفتاب احمد قریشی

دل' آنکھ اور چہرے کی بے رونقی میں انار کا کمال

ضعف قلب یعنی دل کی کمزوری' دھڑکن' دل ڈوبنا وغیرہ تمام علامات کیلئے انار اعلیٰ درجہ کا مفید ہے' خفقان اور ہائی بلڈ پریشر میں اس کا شربت بہت مفید ہے اگر کھانے کے بعد کھٹ میٹھا یعنی قندھاری سرخ انار کھالیں تو یہ دل کے عوارضات کیلئے مجرب ہے

سیدالانبیاء کی ذات اقدس انسانیت کیلئے سراپا رحمت ہے۔ فخر موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ صرف روحانی زندگی میں انسانیت کی رہنمائی کی بلکہ دنیاوی زندگی میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مقدس شخصیت انسانوں کیلئے مشعل راہ ہے۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طب وصحت کے بارے میں مختلف غذاؤں کو استعمال کیا تاکہ امت مسلمہ بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے استفادہ کرے جن پھلوں کو سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں پسندیدگی کا شرف حاصل ہوا ان میں انار سرفہرست ہے۔ طب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یہ حدیث بیان کی گئی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر انار میں ایک قطرہ جنت کے پانی کا ہوتا ہے۔ سیدالانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد گرامی کا صدقہ ہے کہ انار حیرت انگیز شفائی اثرات کا حامل ہے نہ صرف انار بلکہ اس کے درخت کا ہر جزو مفید ہے' انار کا چھلکا پھول اور درخت کی چھال اطباء دوا کے طور پر تجویز کرتے ہیں۔ یہ غذائی اجزاء سے بھرپور ہے۔ ایک چھٹانک انار میں چھتیس غذائی حرارے قوت ہوتی ہے گویا رس دار پھلوں میں انار سب سے مقوی پھل ہے' یہ خون کی کمی اور کمزوری کیلئے سب سے مفید پھل ہے۔ انار بعض عوارض کیلئے مفید غذا ہے' دست' پیچش' قے' جی متلانا' پیٹ کے کیڑے' ذیابیطس (شوگر)' جگر کی خرابی میں مؤثر عمل کرتا ہے' دل کو طاقت دیتا ہے' خون کے زیادہ دباؤ (ہائی بلڈ پریشر) بے خوابی' تیزابی مادہ' پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔ پاکستان کی زرخیز سرزمین کی آغوش میں انار بکثرت پیدا ہوتا ہے اس کی تین اقسام کھٹا انار' میٹھا انار اور بکھٹا (کھٹ میٹھا) انار ہیں جنگلی اور پہاڑی انار کے دانوں کو سکھا کر انار دانہ تیار کیا جاتا ہے۔

میٹھا انار: جگر کی کمزوری کو دور کرتا ہے جسم میں عمدہ خون پیدا کرتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے اور تپش کو کم کرتا ہے' بخار' دست' پیچش کی صورت میں مفید غذا ہے' پیشاب کی جلن اور تیزابی مادہ زیادہ ہونے کی صورت میں فائدہ مند ہے' یرقان' استسقاء' خفقان اور دستوں میں مؤثر ہے۔

کھٹا انار: کھٹا انار بالعموم سرخ ہوتا ہے' معدہ اور جگر کیلئے بالخصوص مفید ہے' خون اور صفراء کے جوش کو تسکین دیتا ہے تبخیر میں فائدہ مند ہے۔

بکھٹا (کھٹ میٹھا) انار: انار کی تیسری قسم کھٹ میٹھا انار ہے جسے انار میخوش بھی کہا جاتا ہے انار کی یہ قسم خون اور صفرا کے جوش کو تسکین دیتی ہے جگر اور معدہ کی تقویت کا سامان پیدا کرتی ہے' ہچکی' قے اور دست میں فائدہ مند ہے اسے کھانے سے حاملہ عورتوں کو مٹی کھانے کی خواہش نہیں ہوتی ہے۔ انار غذا کے علاوہ مفید دوا بھی ہے بچوں کے دست یا پیچش کی صورت میں انار کا رس ایک چمچہ تین گھنٹے بعد پلائیں اس سے فوری فائدہ ہوگا۔ قے اور متلی کیلئے انار دانہ اور پودینہ کی چٹنی مفید ہے۔ خونی بواسیر کیلئے انار کا چھلکا رات کو بھگوئیں صبح اس پانی سے آب دست کریں' پرانی پیچش میں انار کا یونانی مرکب جوارش انارین بھی بے حد مفید ہے انار گوناگوں فوائد کا حامل ہے اسے روزانہ استعمال کرنا چاہیے۔ انار کھاتے وقت نمک لگالیا کریں۔

امراض چشم: میٹھے انار کا رس نکال کر سبز رنگ کی بوتل میں ڈال کر دھوپ میں لٹکا دیں' چالیس یوم کے بعد اس پانی کو ڈراپر میں ڈال کر آنکھوں میں ڈالیں' امراض چشم کیلئے لاجواب ہے' جتنا پانی پرانا ہوتا جائے گا اتنا ہی اس کے فوائد میں اضافہ ہوجاتا جائے گا۔ آنکھوں کی خارش' سرخی' رات کو نظر نہ آنا' کمزوری' ضعف بصارت وغیرہ کیلئے ازحد مفید آزمودہ ہے۔

امراض قلب: ضعف قلب یعنی دل کی کمزوری' دھڑکن' دل ڈوبنا وغیرہ تمام علامات کیلئے انار اعلیٰ درجہ کا مفید ہے' خفقان اور ہائی بلڈ پریشر میں اس کا شربت بہت مفید ہے اگر کھانے کے بعد کھٹ میٹھا یعنی قندھاری سرخ انار کھالیں تو یہ دل کے عوارضات کیلئے مجرب ہے۔

چہرے کی بے رونقی: بعض مریض چہرے کی بے رونقی کی شکایت کرتے ہیں مسلسل کریمیں استعمال کیں' ٹانک کھائے لیکن بے رونقی مسلسل رہی' جب ان سے انار ہر کھانے کے بعد کھانے کو کہا گیا تو چہرے پر رونق لوٹ آئی' سیاہ حلقے ختم ہوگئے' پچکے ہوئے گال بھر گئے' دھنسی ہوئی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں۔

عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں

احمد پور شرقیہ: فارابی دواخانہ 0622272198۔
اٹک: مکتبہ ظفر اقبال 0321-5247893۔
علمی بک ڈپو اٹک 057-2602020۔
باغ آزاد کشمیر: بلال میڈیکل سٹور 0312-5619880۔
اُگی ضلع مانسہرہ شالیمار سویٹ۔ 0300-2753463۔
بہاولنگر: المدینہ سٹیشنرز۔ 0333-6320766۔
بہاولپور: قاسمی نیوز، 0333-6367755۔
بوریوالا: تنویر احمد 118/M بوریوالا 0673352712۔
پشاور: افتخار اللہ جان 0314-9007293۔
پشاور: شاہ ہومیو اینڈ ہربل سٹور 0333-9161237۔
ٹانک: صوفی سنز 096351120930-8790927۔
جھنگ صدر: غلام قادر ہراج 0333-6756493۔
جہانیاں: محمودیہ کتب خانہ 0321-7359861۔
جہلم دینہ: 0333-5806101 سجاد میڈیکوز
چکوال: مکہ موبائل 0333-5783167
حیدرآباد: محمد اقبال قریشی 0321-3096236۔
راولپنڈی: اسلامیہ ٹریڈرز۔ 0333-5648351۔
اسلام آباد/راولپنڈی: زین ہربل دواخانہ: 0336-0195366
ڈھڈیال آزاد کشمیر: الجمال اسلامی بک وکیسٹ ہاؤس 0302-5898995۔
ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ ٹریڈرز 0966-710887۔
سرگودھا: میاں احمد حسن 0301-6762480۔
سکھر: حمزہ عبقری ایجنسی مارچ بازار سکھر 0336-9312436
شیخوپورہ: حکیم ناصر حسین' 0341-6616915۔
فیصل آباد: عادل ٹریڈرز 0301-7118200۔
کنگری ضلع لورالائی: ھوالشافی کلینک 0828-601084۔
کنڈیارو: ماشاءاللہ پیسٹی سائیڈ 0300-3215348۔
کراچی: عبقری اکیڈمی 0300-3218560۔
کامونکی: شیخ محمد رمضان سٹائل گارمنٹس 0344-4070752
کوئٹہ: غزنوی کتب خانہ 081-2824617۔
کوہاٹ: آفریدی پنسار سٹور 0314-5196903
گجرات: غوثیہ گفٹ سنٹر 0302-6292132۔
گوجرانوالہ: شافی دواخانہ 0300-6453745
گلگت: عمر خطاب اینڈ برادرز۔ 0344-9115511
لاہور: غوری برادرز 0324-4280213۔
لیاقت پور: بدر نیوز ایجنسی 0345-8709947
ملتان: ادارہ اشاعت الخیر 0322-6748121۔
منڈی بہاؤالدین: حذیفہ دواخانہ 0345-6810615۔
مظفرگڑھ: الحبیب نیوز ایجنسی 0333-6031077۔
میلسی: امتیاز احمد۔ 0321-7982550۔
میانوالی: مکتبہ جاوید 0303-7523280۔
مکتبہ نورالہدیٰ حسن ابدال 0306-5601613۔
چشتیاں: اکبر بوٹ ہاؤس' 0321/0300-6989035۔
نارووال: قاری عبدالرشید' 0322-4861522۔
نواب شاہ: فیضان کمیونیکیشن 0333-8775548

ایجنسی ہولڈر کیخلاف قارئین کی شکایات

بعض لوگوں کی شکایت مسلسل آرہی ہیں' ایجنسی ہولڈر عبقری کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلارہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عبقری ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہونگے۔ قارئین! صرف عبقری ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہورہا تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ادا نہ کریں۔ (ادارہ)

ماریہ خاتون (ماہر نفسیات)' کراچی

ڈیپریشن ٹینشن سے فوری نجات

یاد رکھنا چاہیے کہ زندگی صرف پھولوں کا بستر نہیں ہے اس کے ساتھ یہ بھی درست ہے کہ یہ مکمل طور پر کانٹوں کا بستر بھی نہیں ہے بلکہ ان دونوں کے امتزاج کا نام زندگی ہے۔ اب یہ پانے والے کی اپنی صلاحیت ہے کہ وہ کانٹے حاصل کر پاتا ہے یا پھول......!

زندگی ویسے تو بہت سیدھی سادی ہے۔لیکن ہم سب نے مل کر اسے بہت پیچیدہ اور دشوار کر دیا ہے۔ دوسری طرف کوئی ایسا اصول یا قانون یا نسخہ دستیاب نہیں ہے جو اس سلسلے میں ہماری رہنمائی کر سکے کہ خوشگوار زندگی کس طرح بسر کی جائے! یہ حالات پر منحصر ہے جس کا تعلق ہر انسان کے الگ الگ لائف سٹائل سے وابستہ ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ خوشیوں کا انحصار مختلف حالات پر بھی ہوتا ہے۔ کبھی کبھی جو صورتحال ہمارے لیے پریشان کن ہوتی ہے وہ کسی اور کیلئے مسرت بخش بھی ہوسکتی ہے۔ اس لیے خوشیوں کے حصول کا کوئی حتمی فارمولا نہیں ہے۔

ایسا کیوں ہوتا ہے کہ کوئی شخص ذہنی پرابلم کا شکار ہو' کوئی بیمار ہو' کوئی ڈیپریشن میں مبتلا ہو' کیوں ہر شخص کے تجربے ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں اور شادیاں ناکام کیوں ہوجاتی ہیں؟ دو اجنبی جو ایک دوسرے کو جانتے ہیں یا شاید نہیں جانتے جب شادی کے بندھن میں ایک دوسرے سے بندھ جاتے ہیں تو بہت ممکن ہے کہ دونوں کے مزاج اور دونوں کی عادات میں نمایاں فرق ہو۔

فطرت نے دو انسانوں کو بالکل ایک جیسا پیدا نہیں کیا۔ حتیٰ کہ آپ جسے کلوننگ خیال کرتے ہیں' اس سے بھی اگر دو انسان پیدا کیے جائیں تو وہ بھی بالکل ایک جیسے نہیں ہوتے۔ اس لیے وہ لوگ احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں جن کا خیال ہے کہ میاں بیوی کو بالکل ایک جیسا ہونا چاہیے۔ جوڑوں میں طلاق کی بے شمار وجوہات ہوسکتی ہیں مثال کے طور پر:☆ بہت ممکن ہے کہ آپ کا ہم سفر اپنے ہیئر برش کو صاف رکھنے کا عادی نہ ہو۔☆ آپ کا شوہر اپنے کپڑے اتار کر کسی ایک جگہ یا واشنگ مشین میں رکھنے کی بجائے ادھر اُدھر پھینک دینے یا بکھیر دینے کا عادی ہو۔☆ ممکن ہے کہ آپ کی بیوی کو گھر سے زیادہ مختلف فنکشنز وغیرہ سے دلچسپی ہو۔☆ ہوسکتا ہے کہ آپ کا شوہر دفتر سے سیدھے گھر آنے کی بجائے دوستوں کے ساتھ گپ شپ میں وقت گزارتا ہو یا اس کی عادتیں قابل اعتراض ہوں۔☆ آپ کی بیوی یا آپ کے شوہر تقریبات کی اطلاع دینا بھول جاتے ہوں۔

☆ بہت ممکن ہے کہ وہ بچوں پر توجہ نہ دیتا ہو یا اس کی توجہ بہت کم ہو۔☆ ہوسکتا ہے کہ آپ کا شوہر بچوں کے سلسلے میں اپنی ذمے داریاں پوری نہ کرتا ہو۔ یعنی وہ انہیں نہلانے' تیار کرنے میں آپ کے ساتھ تعاون نہ کرتا ہو۔☆ بہت ممکن ہے کہ آپ کی بیوی یا آپ کے شوہر کو اپنے گھر سے زیادہ اپنے والدین اور اپنے بھائیوں اور بہنوں کی فکر رہتی ہو۔☆ آپ کے شوہر کا یہ خیال ہو کہ بچوں کی دیکھ بھال کی ذمے داری آپ کی ہے۔ اس کے علاوہ گھر کو صاف ستھرا رکھنا بھی آپ کا کام ہے۔ شوہر کو دل پسند کھانا کھلانے کے بعد بستر کی اچھی ساتھی بننا آپ کے فرائض میں شامل ہے۔☆ دوسری طرف یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ بہت اچھی ماں ہوں' بہت اچھی بیٹی ہوں لیکن بہت اچھی بیوی ثابت نہ ہو رہی ہوں۔

☆ اس طرح آپ کو بھی یہ خیال آسکتا ہے کہ آپ کا شوہر ایک اچھا باپ ہے' ایک اچھا بھائی ہے' ایک اچھا بیٹا ہے' ایک اچھا آفیسر ہے لیکن ایک اچھا شوہر نہیں ہے۔☆ اس کے علاوہ بھی وجوہات ہوسکتی ہیں مثال کے طور پر آپ کے پارٹنر کو خراٹے لینے کی عادت ہو' واش روم کو صاف نہیں رکھتا ہو۔ یہ فہرست خاصی طویل بھی ہوسکتی ہے۔ بہرحال طلاق کی یہ چند وجوہات ہیں۔ لیکن یہ ایسی وجوہات ہیں جن پر بات ہوسکتی ہے۔ یعنی مفاہمت کا پہلو نکل سکتا ہے۔ اگر ابتدا میں ان پر توجہ دی جائے۔ ورنہ یہی چھوٹے چھوٹے مسائل آگے چل کر پہاڑ جیسے بن جاتے ہیں۔ اگر ان مسائل پر ٹھنڈے دل سے غور کیا جائے اور مفاہمت کے ساتھ اس کے حل نکالے جائیں تو میرا خیال ہے کہ یہ مسائل پہاڑ نہیں بنیں گے۔ مثال کے طور پر آپ کی بیوی کنگھی یا برش کو صاف نہیں رکھتی اور اسے دیکھنا آپ کو ناگوار گزرتا ہے تو آپ خود اسے صاف کر دیا کریں اور اس میں وقت کتنا صرف ہوا صرف پانچ منٹ۔ اس کے بعد اپنی بیوی کو دوسرے انداز سے احساس دلا سکتے ہیں جیسے کہ''عزیز جان آج کل تمہارے بال بہت ٹوٹنے لگے ہیں' میں نے جب کنگھی صاف کی تو مجھے اس بات کا احساس ہوا ہے۔'' وہ آپ کی بات سمجھ جائے گی' اسے یہ احساس ہوگا کہ ایک طرف تو آپ نے اس کی کنگھی صاف کی ہے اور دوسری طرف آپ اس کے گرتے ہوئے بالوں کی طرف سے فکرمند ہیں۔

اسی طرح اگر آپ کا شوہر اپنے کپڑوں وغیرہ کو ادھر اُدھر پھینک دینے کا عادی ہے تو اسے احساس دلانے کیلئے وقت کا انتظار کریں اور جب وہ اپنی پسندیدہ قمیص یا ٹائی کی تلاش میں شامل ہو تو اسے نکال کر دیدیں اور ساتھ ساتھ ہی نرمی سے یہ جتا دیا کریں کہ کپڑوں کو اس طرح ادھر ادھر پھینک دینے سے ہی پریشانی ہوجاتی ہے کہ تلاش کرتے رہو۔ اس لیے بہتر ہے کہ سب چیزوں کو ان کی مقررہ جگہوں پر رکھنا چاہیے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ زندگی صرف پھولوں کا بستر نہیں ہے اس کے ساتھ یہ بھی درست ہے کہ یہ مکمل طور پر کانٹوں کا بستر بھی نہیں ہے بلکہ ان دونوں کے امتزاج کا نام زندگی ہے۔ اب یہ پانے والے کی اپنی صلاحیت ہے کہ وہ کانٹے حاصل کر پاتا ہے یا پھول......!

کبیرہ گناہ معاف

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ غزوہ بدر کا دن تو مستثنیٰ ہے اس کو چھوڑ کر کوئی دن عرفہ کے دن کے علاوہ ایسا نہیں جس میں شیطان بہت ذلیل ہو رہا ہو' بہت راندہ پھر رہا ہو بہت حقیر ہو رہا ہو' بہت زیادہ غصہ میں بھر رہا ہو اور یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ عرفہ کے دن میں اللہ کی رحمتوں کا کثرت سے نازل ہونا بندوں کے بڑے بڑے گناہوں کا معاف ہونا دیکھتا ہے۔ **(بحوالہ: حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ)**

ہوشیار رہیں......!

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3 قرطبہ چوک نزد کوگا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری عبقری اسٹریٹ مزنگ چونگی لاہور۔ **فون:** (042)-37552384, 37597605۔ **نوٹ:** عبقری کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

فابحہ بشیر' لاہور

دودھ! مکمل غذا بھی مکمل شفاء بھی

بکری کا دودھ لطافت والا اور چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔☆ بکری کا دودھ' کتیر ا گوند کے ہمراہ پینے سے پھیپھڑوں کے زخم ٹھیک ہوتے ہیں۔☆ بکری کا دودھ پینے سے جسم کی جلد ملائم اور خوبصورت ہوجاتی ہے اور خاص طور پر عورتوں کیلئے یہ تو قدرتی تحفہ ہے

دودھ ایک لطیف اور زود ہضم غذا ہے اس میں پروٹین' چربی' کاربوہائیڈریٹس' یعنی نشاستہ دار غذا اور نمک سب اجزاء موجود ہوتے ہیں۔ دودھ کو مکھیوں اور گردوغبار سے محفوظ رکھنا چاہیے اسے کسی بووالی جگہ یا پھر مریض کے کمرے میں بالکل نہیں رکھنا چاہیے۔

بھینس کا دودھ: یہ دودھ مقوی بدن و باہ ہے' اسے جوش دے کر پینا بہتر ہوتا ہے۔☆ خون پیدا کرتا ہے۔☆ بواسیر کو فائدہ دیتا ہے بشرطیکہ اس میں چکڑی کی لکڑی کو جوش دے کر چھان کر جما کر دہی بنا کر مصری کے ساتھ کھائیں۔ ☆ نفاخ ہونے کے سبب ضعف معدہ کے مریضوں کو نقصان دیتا ہے' اس لیے کمزور ہاضمے والوں کو بھینس کے دودھ سے پرہیز کرنا چاہیے۔☆ دماغی کام کرنے والوں کیلئے بھی بھینس کا دودھ مفید نہیں ہوتا۔☆ بلغم پیدا کرتا ہے اس لیے اسے خاص طور پر بلغمی مزاج والے حضرات کو دودھ میں الائچی' چھوہارے یا سونٹھ ابال کر پینا چاہیے۔☆ اگر جانور کے تھنوں سے براہ راست دودھ پیا جائے تو وہ بہت ہی فائدہ مند ہوتا ہے۔☆ دودھ پینے کا وقت سوتے وقت کی بجائے شام پانچ چھ بجے یا پھر صبح کا ہے' کیونکہ سوتے وقت کا دودھ پینا پوری طرح ہضم نہیں ہوتا۔ اس کے ساتھ یہ احتیاط بھی ضروری ہے کہ اس کو بہت زیادہ جوش دے کر استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

گائے کا دودھ: زود ہضم ہے اور کثیر الغذا ہے۔ ☆ چہرے کا رنگ نکھارتا ہے اور سدے کھولتا ہے۔☆ دماغ کو طاقت دیتا ہے۔☆ نسیان' وسواس اور مالیخولیا میں مفید ہے۔☆ خفقان اور وہم کو دور کرتا ہے۔☆ مادہ تولید پیدا کرتا ہے اور مقوی قلب بھی ہے اور مولد خون ہے۔☆ بند چوٹوں میں گرم دودھ کا استعمال بے حد مفید ہے۔☆ گائے کے دودھ میں نمکیات کم مگر پنیر اور روغنی اجزاء زیادہ ہوتے ہیں۔☆ قد بڑھانے کے عمل میں جو پروٹین درکار ہوتے ہیں جس میں ایک کیمیائی مادہ لائی سین ہوتا ہے وہ گائے کے دودھ میں سب سے زیادہ پایا جاتا ہے اس کی مقدار دودھ کے اندر 7.61 فیصد ہوتی ہے۔☆ جن لوگوں کے پیشاب میں تیز بدبو ہوتی ہے دراصل ان کے جسم میں یورک ایسڈ کی مقدار بڑھی ہوتی ہے۔ گائے کا دودھ خاص طور پر اور باقی دودھ عام طور پر یورک ایسڈ جسم میں نہیں بننے دیتے۔ ☆ دماغی کام کرنے والوں کیلئے گائے کا دودھ آدھ کلو روزانہ استعمال کرنا بے حد مفید ہے۔☆ آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتا ہے کیونکہ اس میں وٹامن اے اور ڈی زیادہ ہوتے ہیں۔ ☆ بادی' صفرا اور خون کے فساد کو دور کرتا ہے۔☆ گائے کا دودھ بھینس کے دودھ سے بہت بہتر ہوتا ہے کیونکہ گائے کے دودھ میں ایسی چیزوں کی مقدار اوسطاً زیادہ پائی جاتی ہے جو جسم میں جذب ہوکر اس میں چستی اور پھرتی پیدا کرتی ہے۔ گائے کے گھی میں آئیوڈین ہوتی ہے جو بھینس کے دودھ میں ابھی تک دریافت نہیں ہوئی۔☆ گرتے بالوں کو روکنے کیلئے گائے کا دودھ جوش دے کر ٹھنڈا کر کے پانچ منٹ تک سر پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے' آدھ گھنٹے کے بعد سر کو صابن سے دھونا چاہیے۔☆ انسانی بال' ناخن' دانت اور آنکھوں کو بہتر حالت میں رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ ایک گلاس روزانہ گائے کا دودھ استعمال کیا جائے۔

بکری کا دودھ: بکری کا دودھ لطافت والا اور چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔☆ بکری کا دودھ' کتیر ا گوند کے ہمراہ پینے سے پھیپھڑوں کے زخم ٹھیک ہوتے ہیں۔☆ یہ دودھ گرم مزاج والوں کیلئے بے حد مفید ہے۔☆ بکری کا دودھ پینے سے جسم کی جلد ملائم اور خوبصورت ہوجاتی ہے اور خاص طور پر عورتوں کیلئے یہ تو قدرتی تحفہ ہے۔☆ چہرے کی چھائیوں اور مہاسوں کو دور کرنے کیلئے بکری کا دودھ بہت مفید ہے۔☆ اصلاح خون کیلئے بکری کا دودھ تمام جانوں کے دودھ سے اول نمبر ہے۔☆ اس دودھ میں فولاد کی اچھی خاصی مقدار ہوتی ہے اور یہ دمہ کے مرض میں بالخصوص فائدہ دیتا ہے۔☆ پیٹ کی جملہ خرابیوں کو دور کرتا ہے☆ اسہال کو روکتا ہے۔☆ اگر گلے کی خرابی یا حلق میں ورم ہو تو دودھ کو تھوڑی دیر گلے میں روک کر پینا بے حد مفید ہے اس کے علاوہ تالو زبان اور کوا کے ورم کو درست کرنے کا یہی طریقہ ہے۔☆ گرم گرم تازہ دودھ پیشاب کی رکاوٹ کو درست کرتا ہے۔ ☆ خون کی الٹیاں آنے کی صورت میں بکری کے دودھ کیساتھ صندل سرخ اور ملٹھی ملا کر پلانا مفید ہوتا ہے۔

عبقری کی سابقہ فائلوں سے ہر ماہ موتی چنیں

گھریلو انسائیکلو پیڈیا

☆ پانی زیادہ سے زیادہ پینے کو معمول بنائیں خوبصورت نظر آئیں گے۔☆ صبح نہار منہ انڈے کی زردی دودھ میں خوب ملا کر پینے سے تین مہینے میں سیاہ رنگ سرخ وسپید ہو جائے گا۔☆ خراب کہنیوں اور ہاتھوں کے لئے زیتون کا تیل ،عرق گلاب،گلیسرین، لیموں ملا کر اس کو ہاتھوں اور کہنیوں پر ملئے۔☆ سیب کو زیادہ دنوں تک تازہ رکھنے کے لئے انہیں الگ الگ رکھیں اور سیبوں پر ہلکا ہلکا کوکنگ آئل مل دیں۔☆ مچھلی کھانے کے بعد شہد مت کھائیں۔☆ پنیر گردہ معدہ اور آنتوں کو طاقت بخشتا ہے۔ دودھ پینے سے ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔☆ پیاز کھانے کے بعد دھنیا چبا لینے سے منہ کی بدبو جاتی رہتی ہے۔☆ مولی کھانے کے بعد تھوڑا سا گڑ ضرور کھائیں۔☆ ان چھنا آٹا کھانے کیلئے بیحد مفید ہے۔ یہ آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے۔☆ کھانا ہمیشہ آہستہ آہستہ اور اچھی طرح چبا چبا کر کھائیں تا کہ کھانا ہضم ہونے میں زیادہ آسانی ہو۔☆ کھانا کھانے کے بعد اچھی طرح سے کلی کر لینے سے دانتوں کے امراض پیدا نہیں ہوتے۔

☆ غصے کی حالت میں کھانے پینے سے پرہیز کریں کیونکہ غصہ کی حالت میں معدہ ٹھیک طرح سے کام نہیں کرتا۔

☆ ورم گردہ میں کلونجی کا ساگ بہت مفید ہوتا ہے۔☆ برف کھانے سے دانت کمزور اور حساس ہو جاتے ہیں۔

☆ فریزر کے اندر ویکس پیپر اگر بچھا دیں تو برف کی ٹرے آسان سے نکل آئے گی۔☆ آلو کاٹ کر رکھنے ہوں تو انہیں نمک ملے پانی میں ڈبو کر رکھ دیں۔ آلو کالے نہیں ہوں گے۔

☆ کھانے میں زیرے سونف اور الائچی کا ستعمال کھانے کو زود ہضم بناتا ہے۔☆ آنکھوں میں روزانہ سرمہ ڈالنے سے آنکھیں نہ صرف خوبصورت لگتی ہیں بلکہ ان کی بینائی بھی تیز ہوتی ہے۔☆ گاجر کھانے سے صالح خون پیدا ہوتا ہے۔

☆ لیموں کا رس نکال کر برف کے خانے میں جما دیں۔ جب ضرورت پڑے نکال کر استعمال کریں۔ **(اقتباس فائل 1)**

☆......عبقری کی سابقہ فائلیں......☆

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

محمد طیب، لاہور

کم خرچ بالا نشین خوش ذائقہ مفید قہوہ

اکتوبر میں رونما ہونے والے تغیرات کا اندازہ خیابانوں گلستانوں سے بتدریج روپوش ہونے والے پھلوں سے ہوجاتا ہے اور یہ اس امر کی واضح علامت ہے کہ سردی کے اثرات نازک مزاج اور سبک طبع افراد کیلئے خصوصی احتیاط کا تقاضا کرتے ہیں۔

لیجئے موسم گرما رخصت ہوا اور ماحول حیات میں ایک نئی رت انگڑائیاں لینے لگی۔ موسم کے نت نئے روپ بدلنے والے حریم ناز میں سرمائی دریچے کھل گئے اور حضرت انسان کا احساس جو ستمبر میں بیک وقت حدت و برودت کے پراسرار جھولے میں غیر متوازن جھکورے کھا رہا تھا۔ ہلکی ہلکی خنک ہواؤں کے جھونکوں سے بیدار ہوگیا اور سرمائی عروس کے باوقار جلووں کے استقبال میں مصروف ہوگیا۔

یوں تو دوسرے تمام مہینوں کی طرح اکتوبر کا مہینہ بھی چند مخصوص احتیاطی لوازم کا متقاضی ہے لیکن اس مہینے میں گرمی وسردی کے واضح اتصال سے جو بانکپن اور البیلا پن پیدا ہوتا ہے اس کی مثال سوائے اپریل کے سال بھر کے دوسرے تمام مہینوں میں ناپید ہے۔ ایک عجیب سا سرور وانبساط جسم کے ایک ایک رونگٹے میں انگڑائیاں لینے لگتا ہے، بدن ایک انجانا سا حیاتی تغیر محسوس کرنے لگتا ہے اور ہر ذی روح اپنے قوائے صحت میں ایک نمایاں تبدیلی کے ظہور پذیر ہونے کے باعث مستعد اور ہشاش بشاش دکھائی دینے لگتا ہے، صبح وشام کی خنک فضاؤں کے اثرات کے باوجود لیل ونہار کے درمیانی وقفوں میں ہر آدمی اپنی طبیعت میں فعالیت، چستی، فرحت اور شبابیت محسوس کرتا ہے۔ نظام صحت سے رخصت ہونے والے ہلکے گرم لمس کے ساتھ ساتھ وارفتہ انداز میں میسر آنے والے خنک موسمی لمس کا ایک ہی وقت میں احساس وادراک، ذہن واحساس میں ایک عجیب اور لذت پرور چاؤ اور سمساہٹ پیدا کرادیتا ہے اور یہ کیفیت کم وبیش وسط اکتوبر تک برقرار رہتی ہے تاکہ اولین سرمائی بدلیوں کا خیر مقدمی ترشح یا مضافات میں بے ساختہ پن سے ہونے والی بارش سے بھیگے ہوئے خنک ہواؤں کے جھونکے موسم سرما کی تشریف آوری کا باقاعدہ اعلان کردیتے ہیں۔

☆ اکتوبر کا مہینہ میدانی علاقوں میں لہراؤ اور کوہستانی علاقوں میں ٹھہراؤ کا موسم ہے۔

☆ اکتوبر میں نظام جسمانی کے تغیرات بڑے واضح اور تیز رفتار ہوتے ہیں۔

☆ اکتوبر میں غذائی اور ملبوساتی تبدیلیوں کا آغاز نہ صرف موسمی اعتبار سے بلکہ حفظ صحت کے نقطہ نظر سے لازمی اور ضروری ہے۔

☆ اکتوبر میں رونما ہونے والے تغیرات کا اندازہ خیابانوں گلستانوں سے بتدریج روپوش ہونے والے پھلوں سے ہوجاتا ہے اور یہ اس امر کی واضح علامت ہے کہ سردی کے اثرات نازک مزاج اور سبک طبع افراد کیلئے خصوصی احتیاط کا تقاضا کرتے ہیں۔

☆ اکتوبر کی خشک ساماں ہواؤں کا ابتدائی لمس جہاں بالغ، معمر افراد کیلئے کچھ دنوں کیلئے نشاط انگیز سا محسوس ہوتا ہے وہاں چھوٹے بچوں کیلئے خطرات کا غیر محسوس الارم ہے۔

☆ اکتوبر ہی وہ مہینہ ہے جس میں بڑوں کو بالعموم نزلہ وزکام کے عارضے اچانک دبوچتے ہیں اور بچوں کو خشک کھانسی، کن پیڑے، نمونیہ اور بخار ایسے عارضے گھیر لیتے ہیں۔

☆ اکتوبر ہی وہ مہینہ ہے جس میں اگر بارش نہ ہو تو خشک سردی کے جھونکے چھوٹے بچوں کیلئے نومبر اور دسمبر سے بھی زیادہ خطرناک ثابت ہوسکتے ہیں۔

بچوں کے متوقع عوارض اور ان کا علاج

اس مہینے چھوٹے بچوں کو کن پیڑے، بخار، خشک کھانسی اور نمونیہ وغیرہ کے خدشات لاحق ہوتے ہیں۔ دراصل ہر بدلتے ہوئے موسم میں بالغ اور معمر افراد لاشعوری طور پر بچوں کی صحت کو بھی اپنی قوت برداشت پر قیاس کرلیتے ہیں جس کا نتیجہ بچوں کے حق میں انجام کار تشویشناک ظاہر ہوتا ہے۔

اس مہینے (بالخصوص نصف آخر کے دنوں میں) بچوں کو حتیٰ الوسع مرطوب ہوا سے محفوظ رکھیں اور موسم کے لحاظ سے ان کے لباس میں مناسب تبدیلی کردیں، بچہ تندرست بھی ہو تو اسے احتیاطاً سہاگہ شگفتہ 6 ماشہ، شہد خالص 5 تولہ میں ملا کر دن میں تین بار، چار چار رتی کی مقدار میں چٹائیں اس احتیاطی تدبیر سے آپ کا بچہ بفضل تعالیٰ پیش آئند اور موسم سرما کے متوقع عوارض سے محفوظ رہے گا۔

کن پیڑے: اگر بچے کے کن پیڑے نمودار ہوں (جس میں لازمی طور پر بخار ہوجایا کرتے ہیں) کر بخوہ اور آرد ملٹھی ہم وزن لے کر کسی شیشی میں محفوظ کرلیں اور ضرورت پڑنے پر دن میں چار مرتبہ چار رتی سے ایک ماشہ تک کی خوراک مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔ انشاء اللہ العزیز صحت کامل ہوگی۔

کالی کھانسی: اگر خدانخواستہ کالی کھانسی کی شکایت رونما ہو تو کاکڑا سنگی، شکر تیغال یہ دو اشیاء ہم وزن لے کر بقدر ایک ماشہ ایک تولہ شہد میں ملا کر دن میں چار مرتبہ چٹائیں، انشاء اللہ کالی کھانسی سے نجات کلی حاصل ہوگی۔

نمونیہ: نمونیہ کی صورت میں قیروطی بچہ کیلئے بے حد مفید ہے۔ مغز کلی گاؤ پانچ تولہ، زعفران تین ماشہ، جائفل تین عدد۔ زعفران اور جائفل کو یکجا کرکے باریک کرلیں۔ پھر مغز کلی گاؤ کو اس قدر دھیمی آنچ پر رکھیں کہ سب کی سب تیل کی مانند ہوجائے جو پھچھڑا سا نمودار ہو اسے نکال کر پھینک دیں۔ آگ پر سے اتار کر یہ پاؤڈر گرم گرم تیل میں ڈالیں۔ سرد ہونے پر خوب کھرل کریں اور بوقت ضرورت بچہ کی چھاتی پر ملیں۔ اگر خدانخواستہ یہ عارضہ بڑوں کو لاحق ہوجائے تو اس میں ذیل کا قہوہ کا اضافہ کردیں خاطر خواہ طور پر مفید ثابت ہوگا۔

قہوہ: دار چینی تین ماشہ، الائچی سبز تین ماشہ، سبز چائے تین ماشہ، بادیاں خطائی تین ماشہ۔ تین پاؤ کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر چند منٹ تک ڈھانپے رکھیں اور قدرے چینی ڈال کر ایک چوتھائی کپ دن میں تین چار بار دیں۔ کم خرچ اور

حضرت آدم علیہ السلام کی اپنے بیٹے کیلئے وصیت

حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے صاحبزادے حضرت شیث علیہ السلام کو پانچ باتوں کی وصیت فرمائی، نیز فرمایا: تم اپنی اولاد کو بھی اسکی وصیت کردینا۔ دنیا اور اس کی زندگی پر کبھی مطمئن نہ ہونا، میرا جنت پر مطمئن ہونا اللہ کو پسند نہ آیا بالآخر مجھے وہاں سے نکلنا پڑا۔ عورتوں کی خواہشات پر کبھی عمل نہ کرنا۔ میں نے اپنی بیوی کی خواہش پر جنت کا منع کیا ہوا درخت کا پھل کھالیا جس پر مجھے ندامت اور شرمندگی ہوئی۔ کام کرنے سے پہلے اس کے انجام پر اچھی طرح غور کرلو۔ اگر میں ایسا کرتا تو جنت میں شرمندگی نہ ہوتی۔ جس کام سے دل میں کھٹک پیدا ہو اس کو نہ کرو۔ جنت کا پھل کھاتے ہوئے میرے دل میں کھٹک پیدا ہوئی لیکن میں نے اس کی پرواہ نہ کی۔ ہر کام سے پہلے صاحب رائے

حقیقی تواضع اپنے کو کچھ نہ سمجھنا ہے

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

وہ فرماتے تھے کہ اپنے آپ کو کچھ نہ کہنا اور حقیر وفقیر کہنا تو بہت آسان ہے' اپنے آپ کو کچھ نہ سمجھنا بہت مشکل ہے اور تواضع یہ ہے کہ اپنے آپ کو کچھ نہ سمجھے' حقیر وفقیر سمجھے۔

اپنے آپ کو کچھ نہ سمجھنا' دیکھنا ہو تو میرے حضرت والا (مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ) کی خدمت میں کچھ روز رہنے کے بعد کھلی آنکھوں کچھ نہ سمجھنے کا منظر دیکھا جاسکتا تھا' بارہا دیکھا کہ لوگ اپنے بچوں کو لے کر آتے' ازراہ عقیدت حضرت والا سے اپنے بچوں کے سر پر ہاتھ رکھنے کی درخواست کرتے تو حضرت اپنے ہاتھوں کو کھینچتے تھے' یہ ہاتھ برکت کیلئے رکھوانے کیلئے کہہ رہے ہیں اور حضرت اپنے آپ کو صاحب برکت نہیں سمجھتے تھے لوگ اصرار کرتے تو بہت جھجکتے ہوئے دل شکنی کے خوف سے بچوں یا بڑوں کے سر پر ہاتھ رکھ دیتے تھے اور کچھ آہستہ کلمات فرماتے' اس حقیر کو خیال ہوا شاید بچوں یا بڑوں کے سر پر ہاتھ رکھنے کی کوئی ماثورہ دعا ہوگی جو حضرت پڑھتے تھے' دل میں کئی بار تقاضا ہوا کہ حضرت والا سے معلوم کروں کہ آپ کیا دعا بچوں کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پڑھتے ہیں مگر ہمت نہ ہوئی ایک مرتبہ یہ حقیر رائے بریلی تکیہ شاہ علم اللہ میں حاضر تھا' جمعہ کا دن تھا' رائے بریلی کے حضرت کے ایک بہت عقیدت مند خادم خاں صاحب اپنے دو بچوں کو لے کر خدمت عالیہ میں حاضر ہوئے' حضرت تکیہ لگائے تشریف فرما تھے خاں صاحب آئے' سلام ومصافحہ ہوا' بچوں نے بھی سلام ومصافحہ کیا' خاں صاحب نے درخواست کی کہ بچوں کے سر پر دست شفقت رکھ دیں' حضرت والا نے ہاتھ پیچھے کھینچے' خاں صاحب نے اصرار کیا اور بچے کو آگے بڑھایا یہ حقیر حضرت کے بالکل قریب لگا کہ آج بغور اس دعا کو ضرور سنے گا جو حضرت والا بچوں کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پڑھتے ہیں' خاں صاحب کے اصرار پر حضرت نے دل شکنی کے خوف سے جھجکتے ہوئے ان دونوں بچوں کے سروں پر ہاتھ رکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ ان معصوم بچوں کے سر کی برکت سے میرے ہاتھوں کو دوزخ کی آگ سے محفوظ فرما۔ یہ حقیر آج تک سوچتا ہے کہ جن کے رتبے ہیں سوا ان کی سوا مشکل ہے۔

(جو اللہ کیلئے تواضع اختیار کرے اللہ اسے سربلند کردیتا ہے) کا فرمان کتنا سچا ہے' یہ سید العرب والعجم کا رتبہ پانے والا بین الاقوامی امت کا سردار اپنی ذات کی فنا کے کس مقام پر پہنچا ہوا ہے' میرے حضرت والا اکثر متوسلین کو خطوط میں تحریر فرمایا کرتے تھے کہ اپنی ذات کی نفی تمام کمالات کا زینہ ہے اور اس زینہ سے حضرت والا نے عنداللہ مقبولیت اور محبوبیت کے اس مقام تک رسائی کی تھی' کئی بار سنا حضرت فرماتے تھے کہ اگر کسی آدمی نے کوئی ادنیٰ خدمت اختیار کی' کسی کے جوتے اٹھائے' کسی اجتماع یا جماعت میں برتن دھونے یا استنجے وغیرہ صاف کرنے کی خدمت کی اور اس کے دل میں یہ گمان رہا کہ میں نے اپنے معیار سے بہت کم درجہ کا کام کیا تو یہ خدمت اس میں تواضع کے بجائے کبر پیدا کرے گی اور اگر کسی کے جوتے سیدھے کیے یا کوئی ادنیٰ خدمت کرکے یہ خیال آیا کہ مجھے اس خدمت کا شرف ملا تو یہ خدمت اس کیلئے نفی اور تواضع پیدا کرنے والی ہے۔ حضرت والا کے بچوں کے سروں پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس جملہ کو سن کر مجھے حضرت شیخ الحدیث کے ایک خط کا وہ جملہ یاد آیا جو انہوں نے ایک ندوی نوجوان فاضل کو ان کے خط کے جواب میں لکھا تھا جس میں ندوی فاضل نے حضرت مولانا نوراللہ مرقدہ کی خدمت میں عرب میں ملازمت لگوانے کے لالچ میں وقت گزارا تھا اور جب یہ مطلب حاصل ہوتا نہیں دکھا تو حضرت کے یہاں سے جاکر حضرت کی خدمت میں کچھ بے ادبی کی' جس کی وجہ سے ان پر حالات آئے اب وہ کیا کریں؟ اس کیلئے حضرت شیخ الحدیث سے مشورہ چاہا تھا حضرت شیخ نے اس کے جواب میں لکھا تم بڑے خوش قسمت ہو کہ تم نے گستاخی کی تو علی میاں کے ساتھ کی جو عفو ودرگزر کا پہاڑ ہیں اور تواضع جن کے در کی لونڈی ہے۔ میرے حضرت فرماتے تھے کہ اپنے آپ کو فقیر لکھنے والے کو کوئی کہے کہ جناب حقیر وفقیر ادھر آیئے تو کیا حال ہوتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم اپنے کو کچھ نہیں کہنے کے ماہر ہیں اور کچھ نہ سمجھنا ہمارے اندر نہیں ہے' کاش! اس کچھ نہ سمجھنے کا عشر عشیر حضرت والا کی جوتیوں کے صدقہ میں اس ناکارہ کو بھی نصیب ہوجائے۔

(بقیہ: ڈیپریشن! انسان کا دشمن ہے)

''یَاقَدِیْرُ یَاوَھَّابُ یَاوَدُوْدُ'' ایک تسبیح صبح وشام اول وآخر درود شریف ابراہیمی تین تین مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرکے پئیں یا پلائیں۔ اکیس دن تک متواتر ایسا کرنے سے ان شاء اللہ ڈپریشن ختم ہوجائیگا۔ آپ کو چاہئے کہ اپنے آس پاس نظر رکھیں کہ ایک شخص جو محفلوں کی جان تھا ہر کام میں پیش پیش تھا زندگی میں ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہا تھا۔ وہ اچانک منظر سے غائب ہوگیا ہے۔ آپ سے ملنے سے کترانے لگا ہے۔ فون پر بات بھی نہیں کرتا۔ ملنے بھی نہیں آتا۔ اس کی روزمرہ دلچسپیاں اور کام کاج یا ختم ہوگئے ہیں تو وہ ڈپریشن کا شکار ہے۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

پہلی مرتبہ درس میں آ گیا۔ بس پھر میری قسمت کی کایا پلٹ گئی' صرف دو ماہ مسلسل درس پر آیا اور درس کے آخر پر اسم اعظم کی دعا میں رو رو کر اللہ سے مانگا۔ پھر مجھے ایک بہت اچھی فیکٹری میں نوکری مل گئی' جس کی مجھے امید بھی نہ تھی' اب میں پانچ وقت کا نمازی ہوں' میرے گھر میں بہت سکون ہے' میں گناہوں کی زندگی سے مسلسل دور ہورہا ہوں۔ میرے بچے اب دوبارہ سکول جانا شروع ہوگئے ہیں۔ (محمد شعیب' لاہور)

(بقیہ: آپ ﷺ کی زندگی ہمارے لیے نمونہ)

کھانا کھانا: چلتے پھرتے پیٹ بھرنا انسان کا نہیں جانوروں کا شیوہ ہے جو لوگ کھانا سکون سے نہیں کھاتے کھڑے ہو کر کھاتے ہیں ایک طرف تو سنت رسول ﷺ کی خلاف ورزی کرتے ہیں' دوسری طرف بیماریوں کو دعوت دیتے ہیں' بعض لوگ تو کھانا بغیر ہاتھ دھوئے کھاتے ہیں اور فوڈ پوائزن کا شکار ہوجاتے ہیں وہ کھانا ان کیلئے زہر ثابت ہوتا ہے۔ کھانا ہمیشہ بیٹھ کر دسترخوان لگا کر حضور نبی کریم ﷺ کے طریقے پر کھایا جائے۔ کھانا کھانے کا سنت طریقہ یہ ہے بائیں ٹانگ و پاؤں کو بچھا کر اپنی سرین' کولہے اس پاؤں پر رکھ کر بیٹھیں اور داہنی ٹانگ اٹھا کر رکھیں' کھانے کی دعا پڑھیں اور پانی کا استعمال شروع میں جتنا کریں اتنا بہتر' درمیان میں ضرورت ہو تو پئیں اور آخر میں بالکل بھی استعمال نہ کریں۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

نے وقت گزارنے کیلئے عبقری میگزین پڑھنا شروع کردیا' بس جوں جوں پڑھتی گئی میرا اندر بدلتا گیا' پھر میں نے باقاعدگی سے عبقری رسالہ پڑھنا شروع کردیا' درس روحانیت نے میرا اٹھنا بیٹھنا' سونا جاگنا بدل دیا۔ اس سب کے باوجود بھی مجھے سکون نہیں آرہا تھا' پھر میں نے روحانی محفل دل کے سکون کیلئے کرنا شروع کی۔ ابھی میں نے صرف تین ماہ ہی کی تھی کہ مجھے واضح طور پر دلی سکون محسوس ہوا۔ اب میں نے فلموں' گانوں' ڈراموں سے توبہ کرلی ہے اور ہر وقت ذکر الٰہی کرتی ہوں۔ اس روحانی محفل کی وجہ سے میں رات کو سکون سے سوتی ہوں اور میری تمام پریشانیاں بھی دور ہوتی جارہی ہیں۔ (وجیہہ' لاہور)

فالج سے شفاء

شیخ ابن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک جماعت کے ساتھ حج کیا' اس جماعت میں ایک شخص ایسا تھا جسے فالج تھا۔ میں نے اسے صحیح سالم بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے اس سے صحت کا سبب پوچھا؟ کہنے لگا کہ میں زمزم کے کنویں پر آیا' میرے پاس دوات تھا میں نے ایک برتن پر بسم اللہ اور سورۂ حشر کی آخری تین آیات اور سورۂ اسراء کی آخری آیت لکھی اور یہ کہا کہ اے اللہ! آپ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ ماء زمزم جس مقصد کیلئے پیا جائے مفید ہے اور قرآن آپ کا کلام ہے' مجھے شفاء عطا فرمادے' میں نے اس برتن میں زمزم کو ملا کر پی لیا' الحمدللہ بغیر کسی دوا اور معالج کے اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا فرمادی۔ (بحوالہ: حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ)

جھوٹے عامل نے زندگی اجیرن کردی

محمد شریف' کراچی

میں نے استاد کو سب معاملہ بتایا تو وہ بھونڈی ہنسی ہنسنے لگا میں سمجھ گیا کہ استاد نے مجھے مروادیا ہے میری زندگی پریشانیوں کی نظر ہونے لگی ہروقت محسوس ہوتا کہ میرے ساتھ کوئی ہے ٹھک ٹھک برابر جاری تھی' دیوار' الماری' کچن' برتن یہاں تک کہ ہر چیز سے آواز آتی تھی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے آزمائش سب پر آتی ہے جب انسان کسی مصیبت گرفتار ہوتا ہے یا بیروزگاری سے دوچار ہوتا ہے تو آج کل بجائے اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کے انسان عاملوں اور تعویذ گنڈوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے' عامل حضرات خوب دل کھول کر اس شخص کو بیوقوف بناتے ہیں۔ میں ایک شخص کا قصہ اسی کی زبانی آپ کو بتاتا ہوں۔

میری کمر بیروزگاری نے توڑ کر رکھ دی تھی جس کام میں ہاتھ ڈالتا' الٹا ہوجاتا گھر کے حالات اتنے خراب تھے کہ مہینوں گوشت نصیب نہیں ہوتا تھا جیب میں ایک پھوٹی کوڑی نہیں ہوتی تھی' ایسے میں ایک عامل سے ملاقات ہوئی اس کی باتوں سے متاثر ہوکر میں نے اس کو اپنا استاد بنالیا۔

اس نے سب سے پہلے مجھے حاضرات کرنا سکھایا پھر ایک دن مجھ سے بولے کہ آپ ہمزاد کا عمل کرلو اپنی زندگی میں بادشاہ بن جاؤ گے' بیروزگاری غائب ہوجائیگی نوٹوں میں کھیلو گے' میں استاد کی جادوئی باتوں میں آگیا' استاد کے کہنے کے مطابق پرہیز صرف دودھ اور چاول کھانا تھے' چارپائی کے اوپر بیٹھ کر عمل کرنا تھا اور چارپائی کے نیچے چار تعویذ رکھنے تھے' بہرحال میں نے بغیر سوچے سمجھے عمل شروع کردیا' یہ عمل میں نے اپنے گھر کے ایک کمرے میں شروع کیا۔ دوسرے دن پڑھتے پڑھتے میں نے اپنے دائیں طرف دیکھا تو دل دھک سے رہ گیا ایک پتلی دبلی عورت ناک پر انگلی رکھے مجھے گھور رہی تھی پھر اچانک عورت غائب ہوگئی' میں عمل برابر پڑھتا رہا استاد نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ خوفزدہ نہ ہونا میں تمہاری حفاظت کروں گا بس اسی وجہ سے میرا دل مضبوط ہوگیا۔

چوتھے دن میری دیوار کے ساتھ ایک ستار لگا تھا جو کہ خودبخود بج رہا تھا' سامنے کی دیوار پر ایک دوفٹ موٹا چہرہ نمودار ہوا اور پھر اچانک ہی بھیانک انداز میں قہقہہ لگانے لگا پھر پورے کمرے کی چھت ڈھول کی آواز سے زور زور سے گونجنے لگی مگر میں خوفزدہ نہیں ہوا۔

اس سے اگلے دن میں اپنے استاد کے پاس گیا' استاد مجھ سے ملا اور اٹھ کر اپنے گھر کے اندر گیا اور وہاں سے کھیر' شیرمال اور زردہ وغیرہ لے آیا پھر بولا لے کھا......! میں نے کہا کہ میرا پرہیز چل رہا ہے' مگر وہ نہ مانا اور برابر ضد کرنے لگا پھر بولا ابے بھوکا مرجائے گا' کھالے تیرے عمل کو کوئی نقصان نہ ہوگا' مگر میں برابر انکار کرتا رہا۔ مگر استاد کو نہ معلوم کیا ضد ہوگئی تھی کہ آنکھیں لال پیلی کرکے بولا کہ استاد کا کہنا نہیں مانے گا' پرہیز توڑ دے' آخر مجبور ہوکر میں نے پرہیز توڑ دیا بس پھر کیا تھا میرا عمل جاری رکھنا محال ہوگیا' مجھے اتنی شدت کی بھوک لگنے لگی کہ میں اپنا پرہیز بھول گیا' تمام رات چھت پر ڈھول بجتے رہے ستار بجتا رہا بلکہ اب تو دن میں جہاں بھی جاتا تو ہمزاد میرے ساتھ ہوتا۔

استاد کی شرارت نے زندگی تباہ کردی

میری زندگی اجیرن ہونے لگی میں نے استاد کو سب معاملہ بتایا تو وہ بھونڈی ہنسی ہنسنے لگا میں سمجھ گیا کہ استاد نے مجھے مروادیا ہے میری زندگی پریشانیوں کی نظر ہونے لگی ہروقت محسوس ہوتا کہ میرے ساتھ کوئی ہے ٹھک ٹھک برابر جاری تھی' دیوار' الماری' کچن' برتن یہاں تک کہ ہر چیز سے آواز آتی تھی۔

میں نے استاد سے کہا میری جان چھڑانے کی کوئی ترکیب بتاؤ مگر اس عامل سے بھی کچھ نہ ہوا۔ میں روز اللہ سے دعا کرتا کہ اے اللہ اس بلا سے میرا پیچھا چھڑادے اس تکلیف اور پریشانی میں تقریباً چار یا پانچ سال گزر گئے۔

پھر ایک دن میں ایک بزرگ کے مزار پر بیٹھا اور دل ہی دل میں کہہ رہا تھا کہ اے اللہ! یہ تیرے ولی ہیں ان کے وسیلے سے میری جان چھڑا۔ میں دل ہی دل میں آنکھیں بند کرکے دعا مانگ رہا تھا کہ اچانک مجھ پر غفلت سی طاری ہوگئی میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ نے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھایا اور بولے لو ہم نے پکڑ لیا یہ کہہ کر انہوں نے مٹھی بند کرلی۔ بس اسی دن سے چھت دیواریں بلکہ ہر چیز بجنا بند ہوگئی اور میں پرسکون ہوگیا۔ اس کے بعد میں نے عملیات سے توبہ کرلی' اللہ ان بزرگ کی قبر پر اپنی رحمتیں نازل کرے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید ورسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں' قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اس باب میں جو عنوان ہے وہ ہے ''صوفیاء کے اقوال'' پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے آج سے گیارہ سو سال پہلے کے صوفیاء اور اولیاء کے اقوال اکٹھے کیے ہیں اور ان کو نقل کیا ہے۔

محمد بن فضل بلخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: علم کی تین قسمیں ہیں ایک وہ جو اللہ جل شانہٗ کی طرف سے عطا ہو' دوسرا وہ علم جو اللہ جل شانہٗ کی معیت میں حاصل ہو اور تیسرا وہ علم جو اللہ جل شانہٗ کی صفات سے متعلق ہو۔ پہلا علم وہ جو خود اللہ جل شانہٗ بندے کو اپنی رحمت سے عطا کرے اور بندہ کو خاص توفیق نصیب کرے اس علم کو وہبی علم بھی کہتے ہیں۔ دوسرا علم وہ جو شریعت کی صورت میں اللہ کا قرب اور معرفت نصیب کرتا ہے اور زندگی کی راہیں اللہ کی مرضی کے مطابق گزارنے کا ڈھنگ سکھاتا ہے۔ تیسرا وہ علم جو اللہ رب العزت کی صفات وکمالات' کائنات کے مظاہر قدرت کی حقیقت' اولیاء کے درجات ومقامات کو بندے پر کھولتا ہے لہٰذا معرفت الٰہی شریعت کو قبول کیے بغیر اور شریعت پر عمل کیے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی۔ ابوعلی ثقفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علم جہالت کی موت ہے اور کفر کے اندھیرے سے بچ کر ایمان کی آنکھ کا روشن ہونا ہے۔ جس شخص کو معرفت الٰہی کا علم حاصل نہیں اس کا دل جہالت کی وجہ سے مردہ ہے اور جسے شریعت کا علم حاصل نہیں اس کا دل جہالت کی بیماری میں مبتلا ہے پس کہ کفار کا دل مردہ ہے کہ وہ اللہ جل شانہٗ کی ذات و صفات سے جاہل ہیں اور اہل غفلت کا دل بیمار ہے کہ وہ اس کے احکامات سے بے خبر ہیں۔ ابوبکر وراق ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص علم کلام کی وجہ سے محض توحید الٰہی کی عبارت پر اکتفا کرتا ہے اور منع کی ہوئی چیزوں سے تقویٰ اختیار نہیں کرتا وہ بے دین ہے اور جو شخص محض علم فقہ وشریعت پر بغیر پرہیزگاری کے اکتفا کرتا ہے وہ فاسق ہوجاتا ہے یعنی شریعت کے علم کو صرف علم تک محدود رکھتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ بغیر علم ومجاہدہ وکوشش صرف محض توفیق الٰہی سے ہے۔ مواحد حقیقی کا حق یہ ہے کہ اس کا قول جبری ہو یعنی وہ کہے کہ انسان وہی کرسکتا ہے جو اس کیلئے مقدر ہوچکا ہے اور فعل میں قدری ہو یعنی اپنی حد تک انسان مکمل کوشش کرے اور اس کا فعل عمل و جبر کے درمیان ہو یعنی توفیق الٰہی اور کوشش کے مابین ہو۔ جو شخص علم توحید سے بلاعمل یعنی بغیر عمل کے صرف اس کی ظاہری عبارت پر اکتفا کرتا ہے اور گناہوں سے نہیں بچتا وہ ضرور بے دین ہوجاتا ہے۔

صرف مردوں کیلئے

سالہا سال سے لوگ ہمارے ادارے سے دواؤں کے ذریعے شفایاب ہورہے ہیں مریضوں کے اعتماد پر ادارہ جو اپنی پیٹنٹ ادویات تھیں ان کو منظر عام پر لے آیا۔ ان خاص دواؤں میں ایک ریسرچ کرنٹ مالش بھی ہے۔ یہ کرنٹ مالش حکیم صاحب کی عرصہ دراز کی معالجاتی تجربات کا نچوڑ ہے۔ شادی سے انکار میری مجبوری ہے: اس موضوع پر کئی خط آئے، کئی مریضوں نے آکر حالات بتائے، ہر خط، ہر مریض ایک دوسرے سے زیادہ دکھی اور شرمندہ تھا۔ جن کا نچوڑ یہی تھا کہ انسان زندگی میں کس قدر بے بس ہوجاتا ہے۔ اس کا احساس اسے اس وقت ہوتا ہے کہ نہ وہ کسی سے بات کرسکتا ہے نہ وہ کسی کی بات مان سکتا ہے۔ بچپن کی غلط کاریاں، فحش فلمیں، غلط دوستوں کی محافل کی وجہ سے دیگر برائیوں میں گرتا چلا جاتا ہے۔ اسے احساس اس وقت ہوتا ہے جب وہ اپنا سب کچھ کھو بیٹھتا ہے، احساس کمتری کا شکار ہوتا ہے اور جب گھر جائے تو گھر والوں کے پاس اس کی شادی کے موضوع کے علاوہ کوئی بات نہیں ہوتی جبکہ وہ اس قابل نہیں ہوتا۔ ایسے حالات زدہ مریضوں کو جب کرنٹ مالش کا استعمال کرایا گیا تو ان میں خوشگوار زندگی کی اک نئی لہر آئی، دو تین ڈراپ استعمال سے بالکل ٹھیک ہوگئے۔ خ یہ کرنٹ مالش رگ و پٹھوں کو تقویت دیکر تمام نقائص کو دور کرتی ہے۔ کثرت کی وجہ سے جو کمزوری ہوجاتی ہے ان تمام عوارضات کو ختم کر کے کرنٹ جیسی طاقت دیتی ہے۔ دوران مطلب، ایک صاحب تشریف لائے کہنے لگے عمر 45 سال ہے کالج میں پروفیسر ہوں، اتنی زیادہ عمر بھی نہیں ہے۔ کھانے پینے کی بھی کمی نہیں ہے لیکن عرصہ تین سال سے شہوت میں کمی ہوگئی ہے۔ جب حقوق زوجیت ادا کرنے لگتا ہوں۔ جذبات جوان ہوتے ہیں لیکن حق ادا نہیں کرپاتا۔ جب ان کو دو تین مہینے کرنٹ مالش اور ساتھ طاقتی گولیاں کچھ عرصہ استعمال کرائیں تو ان پر دوبارہ جوانی کی بہار آگئی کیوں نہ ہو؟ اس میں قیمتی روغنیات ڈالے گئے ہیں جو بوڑھوں کو جوان اور جوان کو طاقت ور بنادیتے ہیں۔ خاص بات! کیمیاوی ادویات، سپرے، پارے، چیونگم اور اس طرح کے خطرناک ادویات کا استعمال عضو خاص کی باریک شریانوں اور حساس حصے کو مردہ کردیتے ہیں۔ ایسی چیزوں سے عضو کی طبعی حس ختم ہوجاتی ہے اور اسی افسوسناک صورتحال میں کرنٹ مالش ہی عضو کی بے حسی کو دور کر کے حیرت انگیز قوت کا سبب بنتی ہے۔ پرکیف لمحات کو اپنی مرضی سے طویل کرنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔ مصنوعی نہیں قدرتی طاقت بخشتی ہے۔ خ بعض حضرات بہت جلدی کرتے ہیں کیونکہ مرض پرانا ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ جاتا ہے اس لیے تسلی سے تقریباً چند ڈراپ استعمال کریں۔ انشاء اللہ اس کا فائدہ دیرپا اور دائمی ہوگا۔ **(قیمت-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)**

ہائی بلڈ پریشر کے مایوس مریضوں کیلئے کورس

معاشرے میں پائے جانے والے خطرناک مرض کا شافی علاج

مشینی اور ٹیکنالوجی کے جدید دور نے انسانوں کو بظاہر سہولت' لیکن دراصل ایسے بھیانک عذاب میں مبتلا کردیا ہے جو زندگی کی تمام سہولتوں کے باوجود انسان کو عاجز کردیتا ہے۔ ان عاجز کردینے والی بیماریوں میں ہائی بلڈ پریشر بھی ہے۔ اچھا خاصا انسان سر چکرانے' نیند نہ آنے اور وقت بے وقت ماحول سے پریشان ہوکر اپنے حواس کھو بیٹھتا ہے یا پھر کسی سے الجھ کر بعد کے مستقل پچھتاوے اور ندامت کے عذاب میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ ایسے انسان کو کہتے ہیں کہ آپ اپنے بلڈ پریشر کا علاج کریں یا پھر انسان خود کہتا ہے کہ میں بے بس ہوں کیا کروں ہائی بلڈ پریشر نے عاجز اور مجبور کردیا ہے روزانہ جب تک یہ ادویات نہ کھاؤں بلڈ پریشر کنٹرول نہیں ہوتا۔ ایسے مجبور اور بے بس لوگوں کیلئے خوشخبری ہے کہ وہ اصلی اور قدرتی جڑی بوٹیوں سے استفادہ کریں اور بلڈ پریشر سے انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ کیلئے نجات پائیں۔ **(قیمت:-/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)**

عروسی سہاگ کورس

شادی سے پہلے اور بعد

صرف مردوں کیلئے

شادی تو خانہ آبادی ہوتی ہے۔ مائیں بچپن ہی سے بیٹے کی شادی کی آس لگائے ہر دکھ برداشت کرتی ہیں لیکن بیٹا' بجھا بجھا ماں کو جواب نہیں دیتا اور ہر تاریخ کے بعد نئی تاریخ بدلتی رہتی ہے کہ بیٹا اپنی کسی مصروفیت کا بہانہ بنا کر گھر والوں کو مزید اگلی تاریخ دے دیتا ہے۔ دراصل وہ اپنی زندگی کی بہاریں اندھیری راہوں میں لٹا کر اپنی شادی کی روشنیوں سے گھبراتا ہے۔ وہ نادانی میں وہ کرچکا ہوتا ہے جو اسے نہیں کرنا چاہیے۔ شادی کے بعد وہ کسی قابل نہیں سوائے ندامت' گھبراہٹ اور خودکشی کے خیالات کے' اس کے پاس کچھ بھی نہیں' اب شادی ہے' سارے گھر کی امیدیں اپنے جوان لعل پر ہیں اور جوان کی جوانی تو ہے لیکن جوانی کی موجیں نہیں' موتی نہیں صرف کیچڑ ہی کیچڑ ہے۔ اب یہ کہاں جائے' اشتہاری ادویات سے اس کا دل اُچاٹ ہوچکا ہے' بے شمار لوگوں کی داستانیں سن کر یہ ان ادویات سے مایوس ہوچکا ہے۔ اسے کسی بات پر بھروسہ نہیں رہا۔ کسی دوا پر اعتماد نہیں رہا یا پھر شادی کو بہت عرصہ ہوگیا' اولاد جوان ہوگئی اور خود بڑھاپے کی طرف مائل لیکن دل تو اٹھارہ سال کا جوان ہے وہ اب ٹینشن' جھگڑے سے روزانہ کا سامنا ہے تو ایسے تمام حضرات مایوس نہ ہوں' عروسی سہاگ کورس جو دراصل قدرتی لازوال جڑی بوٹیوں کے نچوڑ سے تیار شدہ بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ کے ہر عمر کا مرد استعمال کرسکتا ہے۔ کتنے جوان اور عمر رسیدہ ایسے تھے جو آس سے نکل کر یاس کی سرحدیں پار کرچکے ہیں۔ اندھیرا اور ناامیدی طے کرلی تھی کہ اب کچھ نہیں ہوسکتا یا عمر ایسے گزر جائے یا پھر اس کا علاج موت ہے۔ پس ایسے لوگ یوں تندرست اور توانا ہوئے کہ دوسروں کیلئے مثال بن گئے۔ آیئے ہم آپ کو جینے اور طاقت پانے کا گُر سکھائیں۔ کورس کو استعمال کرتے ہوئے اعتماد اور اطمینان لازم ہے۔ جلدی اور بے اعتمادی آپ کو تندرستی سے دور رکھے گی۔ کیونکہ سالہا سال سے کھوئی ہوئی قوتوں کو کچھ گھڑیاں، کچھ پل اور لمحے چاہئیں۔ اس کورس میں مسلسل تجربات کے بعد ایسے خالص، بے ضرر اور کسی سائیڈ ایفیکٹ سے پاک اجزاء ڈالے گئے ہیں جن کی پہلی خوراک جسم و جاں کیلئے راحت اور طاقت کا پیغام لے کر آئے گی۔ **(قیمت-/5000 روپے علاوہ ڈاک خرچ)**

جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)

عبقری کا منفرد اور قارئین کا پسندیدہ ترین سلسلہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' ایسے شخص کی حیرت انگیز اور دلچسپ آپ بیتی ہے جو پیدائش سے اب تک اولیاء اور صالحین جنات کے ساتھ ہیں جن کے شب و روز جنات کی دنیا میں گزرتے ہیں۔ علامہ لاہوتی پراسراری نے اپنی اسرار میں لپٹی زندگی میں سے چند گوشے بے نقاب کیے ہیں جنہیں قارئین نے بے پناہ مقبولیت بخشی ہے۔ اس کا اظہار روزانہ کے ملنے والے وہ بے شمار خطوط ہیں جن میں والہانہ پسندیدگی کا اظہار کیا جاتا ہے اور بے شمار لوگوں نے اس میں دیئے گئے آسان وظائف سے بہت زیادہ فیض پایا۔ قارئین کے بے پناہ اصرار پر اس کو کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے لیکن عبقری کے تحقیقی معیار کو برقرار رکھتے ہوئے اس پراسرار آپ بیتی کو قرآن و حدیث کی روشنی میں اولیاء اللہ' صالحین اور بزرگان دین کا جناتی اور لاہوتی دنیا سے تعلق اور حقیقت ثابت کی گئی ہے۔ سائنس اور سائیکالوجی جناتی دنیا کے متعلق کیا حقائق بیان کرتی ہے؟ اس کتاب میں پڑھنے کو ملے گا۔

اس منفرد اور اچھوتی کتاب میں کیا ہے؟ آیئے چند جھلکیاں ملاحظہ ہوں۔

☆ ''کیا جنات واقعی ہیں؟ ان کی اصل حقیقت کیا ہے؟'' قرآن و حدیث کی روشنی میں ایسے سوال کا جواب جو صدیوں سے موضوع بحث ہے۔

☆ ''جنات کی خوراک کیا ہے اور ان کا قیام کہاں ہوتا ہے؟ جنات کی اقسام کتنی ہیں؟ اچھے اور بد جنات کو کس نام سے پکارا جاتا ہے؟'' جنات کی زندگی سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے دلچسپ حقائق پڑھنا نہ بھولیں! ☆ جنات کی پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری' صحابہ رضی اللہ عنہ، تابعین رحمۃ اللہ علیہ اور اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہ سے انوکھی ملاقاتیں اور ان کے ساتھ میل جول کیسا تھا......؟ پڑھیں......اور پڑھتے ہی چلے جائیں......! ☆ ''جنات مختلف شکلیں کیسے اختیار کرتے ہیں؟ ان کا لباس کیسا ہوتا ہے؟ کیا جنات انسانوں کی مدد بھی کرتے ہیں؟'' جنات کے ہاتھوں پریشان یہ پڑھ کر چونک پڑیں گے۔ ☆ ''جنات کی عمریں کتنی لمبی ہوتی ہیں؟ ان کی موت کیسی ہوتی ہے؟ ان کی تدفین کا طریقہ کار کیا ہے؟'' یقیناً یہ دلچسپ اور حیرت انگیز معلومات آپ کو نئی دنیا میں لے جائیں گی۔ ☆ ''کیا جنات کا انسانوں سے نکاح ہوتا ہے؟ کیا ایسا ممکن ہے؟'' ایک ایسا مستند حوالوں کے ساتھ موضوع جو آپ کو نہ صرف چونکا دے گا بلکہ کائنات کے ایسے رازوں سے بھی متعارف کروائے گا جن سے آپ پہلے یقیناً ناواقف ہوں گے۔ کائنات کے اسرار جاننے کے خواہشمند ضرور مطالعہ کریں۔ ☆ جنات کو چلّے اور وظائف کے ذریعے قابو میں کرنے والوں کی سچی حیران کن داستانیں جو کہ صرف قصے کہانیاں نہیں بلکہ حقائق پر مبنی ہیں۔ جی ہاں! اس دور میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جن کو حیرت انگیز کمالات ملے ہیں۔ ☆ علامہ لاہوتی پراسراری......!!! ایک ایسی لاہوتی ملکوتی پرواز کی حامل شخصیت......جنہوں نے اسرار اور روحانیت میں لپٹی کائنات کے چند پردے ہٹائے اور لوگ چونک اٹھے اور دم بخود رہ گئے۔

☆ علامہ لاہوتی پراسراری کا صدیوں پرانے قبرستان میں رات کی تنہائی میں سورۂ اخلاص کا ایسا چلّہ جنہوں نے اس کائنات کے علاوہ ایک نئے جہان کی سیر کروادی۔ وہ جہان کیسا تھا؟ وہاں کے بسنے والے کیسے تھے؟ وہ نہ جن تھے نہ انسان......!!! پھر کیا تھے؟ ایسی دنیا کا تذکرہ جو عالمین کے رب کی پہچان کروادے۔ کیا قارئین اب بھی بے خبر رہیں گے؟ ☆ علامہ لاہوتی پراسراری کے ایسے اچھوتے منفرد' مفید لیکن نہایت آسان وظائف جو ان کو صحابی جن رضی اللہ عنہ اکابر اولیاء اور صدیوں پرانے جنات نے دیئے اور علامہ صاحب نے ایسے قیمتی راز عبقری کے قارئین کے لیے عام کر دیئے۔ مشکلات میں اٹکے اور دھنسے ہوئے مایوسی لوگوں کیلئے امید کا ایسا جھونکا جو ان کو پریشانیوں کے جہنم سے عافیت کی جنت میں لے آئے۔ ☆ ایک چھوٹے سے لفظ کے نہایت حیرت انگیز کمالات جس نے شریر جنات کی دنیا میں ہلچل مچادی اور بڑے سے بڑے جادو اور جادوگر کو شکست دیدی۔ وہ لفظ کیا ہے؟ آج ہی اس کتاب سے استفادہ کریں۔ قارئین! یہ اس کتاب کی چند جھلکیاں ہیں بلاشبہ یہ حیرت انگیز اور انوکھی کتاب آپ کو رازوں کی انوکھی اور پراسرار دنیا سے متعارف کروائے گی اور نہ صرف آپ کیلئے خفیہ علوم کا خزانہ ثابت ہوگی بلکہ ناممکن مشکلات اور مسائل کے حل میں معاون ثابت ہوگی۔ آج ہی آرڈر بک کروائیں۔ (قیمت 300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

فیوض درس
قیمت فی سی ڈی و کیسٹ
40 روپے علاوہ ڈاک خرچ

حضرت حکیم صاحب کا ہفت روزہ ایمان افروز اور دلگداز درس جن کے فیض سے امت کا ہر طبقہ مستفید ہو رہا ہے' لاکھوں لوگوں کی زندگیاں راہ بغاوت سے راہ معرفت پر آچکی ہیں' وہ خود ہدایت کا ذریعہ بن رہے ہیں اور گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طریقے سے حل ہوئیں اب ہر درس کیسٹ کے علاوہ سی ڈی میں بھی دستیاب ہے خصوصاً ان لوگوں کیلئے جو چاہنے کے باوجود درس میں شرکت نہیں کر سکتے اب گھر بیٹھے اپنے ایمان کو تازگی بخش سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی ہدیہ کر سکتے ہیں۔ آپ یہ درس ویب سائٹ پر بھی سن سکتے ہیں۔ www. ubqari.org

نوٹ: تمام رس ار وزبن میں ہیں۔

	تفصیل	قیمت
درس سیریز مکمل سیٹ	درس سیریز کے والیم 1 سے 12 اور والیم 14 پر مشتمل	500
درس سیریز والیم 1	2001 سے لیکر 2006 تک	40
درس سیریز والیم 2	2007ء	40
درس سیریز والیم 3	جنوری سے لیکر جون 2008ء تک	40
درس سیریز والیم 4	جولائی سے لیکر دسمبر 2008ء تک	40
درس سیریز والیم 5	2009ء	40
درس سیریز والیم 6	2010ء	40
درس سیریز والیم 7	جنوری 2011ء سے جون 2011ء	40
درس سیریز والیم 8	جولائی 2011ء سے دسمبر 2011ء	40
درس سیریز والیم 9	جنوری 2012ء سے جون 2012ء	40
درس سیریز والیم 10	روحانی کلاس 26 ستمبر 2010ء	40
درس سیریز والیم 11	رمضان المبارک 2009ء	40
درس سیریز والیم 12	دوسرے شہروں کے درس جون 2012ء	40
درس سیریز والیم 13	دعا کیسے مانگیں؟	40
درس سیریز والیم 14	رمضان المبارک 2012ء	40
جادو اور جنات والیم 1	2001ء سے لیکر جولائی 2012ء	40
جادو اور جنات سپیشل ایڈیشن	2001ء سے لیکر جولائی 2012ء	40

نام سی ڈیز	تفصیل	قیمت
اعمال شفاء والیم 1	2001ء لیکر جولائی 2009ء	40
اعمال شفاء والیم 2	14 جولائی 2009 سے لیکر جولائی 2012ء	40
ترتیب زندگی والیم 1	2001ء لیکر فروری 2007ء	40
ترتیب زندگی والیم 2	مارچ 2007ء سے مارچ 2010ء	40
ترتیب زندگی والیم 3	اپریل 2010ء سے جولائی 2012	40
فکر رسولؐ والیم 1	2001ء سے جولائی جولائی 2012	40
نفسیاتی الجھنیں والیم 1	2001 سے لیکر اپریل 2009ء	40
نفسیاتی الجھنیں والیم 2	مئی 2009ء لیکر جولائی 2012ء	40
مالی ومعاشی الجھنیں والیم 1	2001ء سے لیکر فروری 2010ء	40
مالی ومعاشی الجھنیں والیم 2	مارچ 2010ء سے لیکر جولائی 2012	40
خاندانی الجھنیں والیم 1	2001ء سے لیکر فروری 2010ء	40
روحانیت اور ولایت والیم 1	2001 سے لیکر فروری 2007ء	40
روحانیت اور ولایت والیم 2	مارچ 2007ء سے لیکر 8 جولائی 2008ء	40
روحانیت اور ولایت والیم 3	9 جولائی 2008ء سے لیکر اکتوبر 2010ء	40
روحانیت اور ولایت والیم 4	نومبر 2010ء سے لیکر جولائی 2012ء	40
رمضان المبارک سیریز	2011ء	40
رمضان المبارک سیریز	2009ء	40
رمضان المبارک سیریز	2010ء	40

عبقری کا پیغام **SMS** پر حاصل کرنے کیلئے
اپنے موبائل پر **FOLLOW UBQARI** لکھ کر **40404** پر میسج کریں۔ سبسکرپشن چارجز ایک روپیہ بعد میں بالکل فری............